Posted On Kitab Nagri

کتاب نگری

www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

لمس یار

شفاء خان

کہانی شروع ہوتی ہے۔۔۔ائی ایس آئی کے مشہور ایجنٹ حلیل ابراہیم سے جس کو ابھی کچھ دنوں پہلے ہی خبر ملی تھی کہ شہر کی ایک مشہور. وکیل دو نمبر کام کر رہی ہے۔ مجرموں سے ایک بھاری.. رقم لے کر انہیں ان کے کیس جتوا رہی ہے۔ جس کی وجہ سے شہر میں دہشت گردی اور فحاش۔۔۔ی ع۔۔۔ام ب۔۔۔وچ۔ک۔۔۔ی... تھی۔ مجرم کھلے عام پھر رہے تھے۔ تو حلیل ابراہیم کی ٹیم مل کر ایک پلین تیار کرتی ہے۔ تاکہ اس کے وکیل کو پکڑ... کر کڑی سے کڑی سزا دلوائی جا سکے۔۔۔ لیکن اس وکیل آبرو حمید کو پکڑنا اتنا آسان کام www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

نہیں تھا۔۔ کیونکہ ایک تو شہر کی مشہور وکیل تھی اور دوسرا وہ ایک وکیل ہونے کی وجہ سے قانون کو کافی اچھی... طرح سے جانتی تھی۔۔ اس...لئے اسے پکڑنا کے لئے بھی ایک بڑے پلین کی ضرورت تھی. تو حلیل ابراہیم کا پہلا قدم...اس ایڈووکیٹ ابرو حمید کو

اپنے جال میں پھنسانا تھا۔ آئی ایس آئی کی دنیا میں ہی حلیل کو حلیل ابراہیم کے نام سے جانا جاتا تھا۔ ورنہ حقیقت میں۔۔۔ کوئی نہیں جانتا تھا۔ وہ ایک ایجنٹ ہے۔ یہاں تک کہ حلیل کی گھر والے بھی اس کی اصلی پہچان نہیں جانتے۔۔۔تھے۔ حلیل کی عمر تیس سال

تھی اور اب اگلے مہینے اس www.kitabnagri.com

نے اکتیس کا ہو جانا تھا- حلیل کی والدہ ہمیشہ - اسی بات پر۔۔ زور دیتی کہ بیٹا شادی کر لو لیکن حلیل ہمیشہ یہی کہہ کر ٹال دیتا کہ ابھی اس کے پاس شادی کا وقت نہیں۔۔۔ہے۔۔۔ ابھی وہ بس اپنے کریئر پر دھیان دینا چاہتا ہے۔ حلیل کے ایک دو رشتے بھی آچکے تھے۔ لیکن بس اس کی۔۔ والدہ کی ہاں کی دیر تھی --اج حلیل کی والدہ نے سوچ لیا تھا۔۔ کہ وہ اس کے شادی کے لئے راضی کر کے ہی رہیں گی۔ حلیل کی والدہ اسے۔۔۔ زبردستی ایک دو لڑکیوں کی

تصویریں دیکھاتیں ہیں۔۔۔ حلیل۔۔۔ کی نظر اچانک ایک تصویر پر اٹک جاتی ہے۔۔

کیونکہ اس تصویر میں جو لڑکی تھی۔ وہ بلکل ایڈووکیٹ آبرو حمید جیسی تھی تو حلیل اپنی والدہ سے پوچھتا ہے۔۔ کہ یہ لڑکی کون ہے۔ میرا مطلب۔۔۔ اس کا فیملی بیگراونڈ کیا..ہے۔ تو حلیل کی والدہ کہتی

Posted On Kitab Nagri

ہیں۔ بیٹا اس کا نام آبرو

ہے۔ اور اس نے کچھ مہینے

پہلے ہی نمل سے اپنی وکالت

پہلے ہی نمل سے اپنی وکالت کی ڈگری کمپلیٹ کی ہے۔۔ تو حلیل کو لگتا ہے۔ یہ وہی آبرو حمید ہے۔ اس نے اسے اس۔۔ www.kitabnagri.com

اس سے بہتر طریقہ آبرو کو اپنے جال میں پھنسانے کا کوئی اور نہیں ہو سکتا۔۔ اپنی والدہ سے کہتا ہے کہ جتنی جلدی ہو سکے اس لڑکی کے گھر والوں کو ہاں کر دیں۔۔۔ کیونکہ حلیل اس لڑکی کو اپنے ہاتھ سے جانے نہیں دے سکتا تھا۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

دوسری طرف مس لینا ابھی آپنے شوٹ سے فارغ ہو کر آتی ہے تو اس کے نمبر پر کافی کالز آئی ہوئی تھیں۔۔ موبائل پر جگمگا نمبر دیکھتا کر لینا کے ہونٹ بے ساختہ مسکراتے ہیں۔۔ کیونکہ یہ نمبر فاریہ کا تھا۔۔ فاریہ اور لینا یونیورسٹی ٹائم سے کافی اچھی دوستیں تھیں۔۔ ڈگری کمپلیٹ ہونے کے بعد لینا کو دبئی میں ماڈلنگ کی جاب مل گئی تھی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اور فاریہ نے کراچی میں آپنی بوتیک بنالی تھی۔۔اس لئے کال اٹھاتے ہی فاریہ لینا سے لڑنا شروع ہو جاتی ہے۔کہ دبئی آتے ہی۔۔اسے بھول گئی ہے۔۔اور اب اسے پہلے کی طرح ٹائم نہیں دیتی۔۔تو لینا بھی مسکرا کر کہتی ہے۔۔یار ناراض مت ہو پکا کل ہی کی فلائٹ سے میں پاکستان آرہی ہوں۔۔یہ میرا اس ویک کا لاسٹ شوٹ تھا۔۔اس کے بعد اگلے کچھ دن میں فری ہوں۔۔اس لئے میں تمہارے پاس کچھ دن رہنے آرہی ہوں۔۔بس تم میرے لئے اچھے ڈریسز ڈیزائن کروا کے رکھنا۔۔

www.kitabnagri.com

حلیل کی بات سنتے ہی اس کی والدہ کافی خوش ہوتیں ہیں۔۔۔کہ چلو ان کا بیٹا شادی کے لئے مان تو گیا۔۔۔لیکن وہ اپنے بیٹے کی شادی اس طرح سوکھی پھیکی نہیں کرنا چاہتی تھیں۔۔۔کیونکہ حلیل ان کا ایک ہی بیٹا تھا۔۔اس لئے وہ بہت دھوم دھام سے شادی کرنا چاہتی تھیں۔۔۔لیکن وہ بھی کیا کرتیں اپنے بیٹے کی ضد کے آگے ہار مان چلیں تھیں۔۔۔اس لئے حلیل کی والدہ اگلے دن ہی آبرو کے گھر شادی کی بات کرنے چلی جاتیں ہیں۔۔۔لیکن آبرو کے گھر والے اتنی جلدی کے حق میں نہیں ہوتے اس لئے وہ ابھی صرف نکاح کے مان جاتے ہیں۔۔۔کیونکہ رخصتی ہو چند ماہ بعد کرنا چاہتے ہیں۔۔۔حلیل کی والدہ گھر آتے ہی حلیل کو اس سب کے بارے میں بتا دیتے ہیں۔۔۔تو حلیل صرف ہاں میں سر ہلا دیتا ہے۔۔کیونکہ نکاح کے فورا بعد رخصتی کیسے کرا ونے ہے۔یہ حلیل بہت اچھے سے جانتا تھا۔۔۔آخر کار سب بڑوں کی صلح کے بعد دو دن بعد حلیل کا نکاح تھا۔۔حلیل اپنے نکاح کے لئے

Posted On Kitab Nagri

بہت آکسائیٹڈ تھا۔۔ کیونکہ اس کا دشمن خود اس کے پاس چل کر آرہا تھا۔۔اور ویسے بھی حلیل ابراہیم ہمیشہ اپنے دشمن کو اپنے طریقے سے ہی سزا دیا کرتا تھا۔۔۔

اگلے دن صبح پانچ بجے کی فلائیٹ سے لینا پاکستان پہنچ چکی تھی۔۔۔فاریہ سپیشل لینا کو اپنے ڈرائیور کے ساتھ ائیرپورٹ سے پک کرنے آئی تھی۔۔دونوں دوستیں ایک دوسرے کی دیکتی بھاگتی ہوئی ایک دوسرے کے گلے ملتیں ہیں۔۔پھر فاریہ۔۔۔لینا کو لئے اپنے ساتھ گھر طرف روانہ ہوتی ہے۔۔توگھر پہنچتے ہی دونوں دوستیں خوشگوار ماحول میں ناشتہ کرتیں ہیں۔۔۔اور پھر کچھ باتوں کے بعد لینا کچھ دیر آرام کرنے اپنے روم میں چلی جاتی ہے۔۔۔اگلے دن صبح ہوتے ہی لینا نیچے ناشتہ کی ٹیبل پر آتی ہے۔۔تو فاریہ سے کہتی ہے۔۔یار اتنی صبح صبح کدھر کی تیاری تو فاریہ کہتی ہے۔۔یار وہ اس شہر کے مشہور بزنس مین کے بیٹے کی شادی لا آڑڈر ملا ہے۔۔اور وہ ارجنٹ کمپلیٹ کرنا ہے۔۔اس۔۔لئے بوتیک جارہی ہوں۔۔تو لینا کہتی یار تم بوتیک چلی جاو گی۔۔۔تو میں سارا دن کیا کروں کی اکیلی تو فاریہ کہتی ہے۔۔کیوں نہ لینا تم بھی میرے ساتھ بوتیک چلو اس طرح میری ہیلپ بھی ہو جائے گی۔۔۔اور ہم ایک ساتھ ٹائم بھی سپیڈ کرلیں گے۔۔تو لینا کو فاریہ کا

آڈیا کافی اچھا لگتا ہے۔۔اس لئے وہ جلدی سے تیار ہوتی بوتیک کے لئے نکل جاتیں ہیں۔۔بوتیک پہنچتے ہی فاریہ لینا کو لئے اپنے آفس میں آتی ہے۔۔تو لینا کو اچانک یاد آتا ہے۔کہ اس کا موبائل تو

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

گاڑی میں ہی رہ گیا۔۔۔اس۔لئے وہ جلدی سے فاریہ سے گاڑی کی چابی لیئے گاڑی سے اپنا موبائل لینے جاتی ہے۔۔کہ واپسی پر اچانک اس کی ٹکر برہان سے ہوتی ہے۔۔جو آج صبح اپنی بائک خراب ہونے کی وجہ سے کافی جلدی میں اب آفس میں انٹر ہو رہا تھا۔۔کہ اچانک اس مس سے ٹکرانے کی وجہ سے مس لینا کو تھامنے کی کوشش کرتا ہے۔۔لیکن دونوں اپنا بیلنس برقرار نہ رکھنے کی وجہ سے زمین پر گرتے ہیں۔۔اب منظر یوں تھا۔۔۔کہ مس برہان نیچے اور مس لینا اس کے اوپر تھیں۔۔۔دونوں کو دیکھ کر ایسا معلوم ہو رہا تھا۔۔کہ جیسے ایک رومینٹک کپل ہو۔۔مس لینا تو ایک دفعہ برہان میں کھو سی جاتی ہے۔۔کیونکہ برہان کی بلیک شرٹ جو اس۔کے گورے بدن پر بہت خوبصورت لگ رہی تھی۔۔جیل سے سیٹ۔کئے گئے خوبصورت بال گال پر پڑتا خوبصورت ساڈنپل وہ اپنی پرسنیلٹی سے کوئی شہزادہ معلوم ہو رہا تھا۔۔مس لینا کا دن میں ہزاروں ماڈل لڑکوں سے واسطہ پڑتا تھا۔۔لیکن برہان خان جیسا خوبصورت مرد اس نے آج تک نہیں دیکھا۔۔۔تھا۔۔فاریہ۔۔۔لینا واپس نہ آتا۔دیکھ اب خود اسے باہر دیکھنے آتی ہے۔۔کہ سامنے کا منظر دیکھ کر اس۔کی خود کی ہنسی چھوٹ جاتی ہے۔۔فاریہ کے ہنسنے کی آواز سنتے ہی لینا ہوش کی دنیا میں واپس آتی زہران کے اوپر سے اٹھتی ہے۔۔اور پھر اس کے سوری کہتی ہے۔۔لیکن زہران اٹک اوکے کہتا فاریہ۔کی طرف متوجہ ہوتا۔کہتا۔ہے۔۔وہ سوری میم آج صبح میری بائیک خراب ہونے کی وجہ سے میں لیٹ۔ہو گیا۔۔۔تو فاریہ کہتی ہے۔۔اٹک اوکے

Posted On Kitab Nagri

برہان آپ اندر جا کے کام دیکھیں میں آتی ہوں۔۔لینا۔۔۔برہان کا فاریہ کو میم۔کہنے ہر پوچھتی ہے۔۔کہ یہ کون ہے۔۔۔فاریہ کہتی ہے۔۔تم اندر روم میں چلو میں تمہیں سب بتاتی ہوں

www.kitabnagri.com

فاریہ۔۔۔لینا کا ہاتھ پکڑے اپنے آفس میں لاتی ہے۔۔اور پھر اس سے باہر ہوئے واقعے کے بارے میں پوچھتی ہے۔۔تو لینا اسے ساری بات بتا دیتی ہے۔۔۔کچھ باتوں کے بعد لینا فاریہ سے کہتی ہے۔۔یار تم نے اتنے ہینڈ سم لڑکے بھی اپنے آفس میں رکھے ہیں۔۔۔مجھے تو آج پتا چلا تو فاریہ۔کہتی نہیں لینا جیسا تم سوچ رہی ہو۔۔ایسا کچھ بھی نہیں ہے۔۔تو لینا کہتی ہے۔۔پھر کیسا ہے۔۔مجھے اس لڑکے کے بارے میں جاننا ہے۔۔تو فاریہ کہتی ہے۔۔برہان نے بی ایس فیشن ڈیزائنگ میں کیا ہے۔۔اور اس کا تعلق ایک مڈل کلاس فیملی سے ہے۔۔اس کے باپ کا انتقال کچھ مہینے پہلے ہی ہو گیا۔۔اور ماں بھی اکثر بیمار ہی رہتی ہے۔۔اس نے کافی جگہ جاب کی تلاش کی لیکن کہیں جاب نہ ملنے کی وجہ سے یہ میری کمپنی میں ایک امپلوئے کی جاب کر رہا ہے۔۔ویسے یہ میرے سارے امپلوئے میں ایک ایماندار اور ذمہ دار امپلوئے ہے۔۔اوپر سے اس۔کے ڈیزائنز بھی سب سے کمال کے ہوتے ہیں۔۔۔لینا کو برہان کی سٹوری جان کر کافی دکھ ہوتا ہے۔۔پتہ نہیں کیوں شاید اسے برہان سے پہلی نظر والا پیار ہو گیا تھا۔۔یہ پھر اسے برہان سے صرف ہمدردی ہو رہی تھی۔۔۔یہ۔بات لینا خود بھی نہیں

Posted On Kitab Nagri

جانتی تھی۔۔۔اگر یہ پیار ہے۔۔تو اس میں مس لینا کو بہت مشکلات کا سامنا کرنا پڑنا تھا۔۔۔اور آگر یہ ہمدردی ہوئی تو شاید کچھ وقت بعد ختم ہو جائے۔۔۔یہ تو اب وقت ہی بتا سکتا تھا۔۔کہ مس لینا اور برہان کا کیا بنے گا۔۔لینا کو سوچوں میں گم دیکھ فاریہ کہتی ہے۔۔ لینا کہاں گم ہو۔۔پلیز میری ان ڈیزائن کو سلیکٹ کرنے میں ہیلپ کرو۔۔۔مجھے آج شام تک یہ آرڈر پہنچانا ہے۔۔لینا اپنی سوچوں کو جھٹکتی فاریہ کی ہیلپ کرنے لگتی ہے۔۔ www.kitabnagri.com

---

فائینلی آج حلیل اور آبرو کا نکاح کا دن تھا۔۔نکاح کی تقریب بہت سادگی سے کی گئی تھی۔۔ حلیل کے مطابق آبرو اور حلیل کا نکاح مسجد میں کیا گیا تھا۔۔نکاح کے بعد ہر طرف مبارکوں کا شور اٹھتا ہے۔۔ حلیل کے کچھ دوست بھی اسے نکاح کی مبارک باد دیتے ہیں۔۔۔اور پھر۔۔آبرو کی کچھ دوستیں حلیل کے کہنے پر اس کی آبرو سے ملاقات ارینج کرواتی ہیں۔۔تو آبرو جو ابھی اپنے روم میں آتی کچھ دیر ریس کرنے کی غرض سے صوفے پر بیٹھتی ہے۔۔اچانک سے اس کے روم کا ڈور کھلتا ہے۔۔

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

Posted On Kitab Nagri

اگر آپ ہماری ویب پر اپناناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،ارٹیکل یاشاعری پوسٹ کرواناچاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

تو آبرو کی نظر اچانک روم کے ڈور کی طرف اٹھتی ہے۔۔تو جہاں حلیل روم کا ڈور لاک کئے اسی کی طرف آرہا تھا۔۔۔تو آبرو کہتی ہے۔۔و۔و۔وہ آپ نے روم کیوں لاک کیا ہے۔۔ حلیل کو تو وہ ڈری سہمی لڑکی کریمنل ابرو حمید تو لگ ہی نہیں رہی تھی۔۔۔حلیل بغیر آبرو کی بات کا جواب دیئے قدم با قدم اس کی طرف آتا۔۔تو آبرو اپنے قدم پیچھے کی طرف کرتی کہ بغیر پیچھے دیکھے صوفے پر گر جاتی ہے۔۔ حلیل بلکل آبرو کے سامنے آتا۔۔۔اپنے دونوں ہاتھ صوفے کے ارد گرد رکھتا آبرو پر جھکتا ہے۔۔تو آبرو ڈری سہمی حلیل کو دیکھتی ہے۔۔تو حلیل ہاتھ بڑھا کر اپنے ہاتھ کی پشت سے آس کے گال کو سہلاتا کہتا ہے۔۔نکاح بہت بہت مبارک ہو مس آبرو حلیل۔۔۔آبرو جس نے ڈر کے مارے

Posted On Kitab Nagri

اپنی سانس روکی ہوئیں تھیں۔۔ حلیل کہتا ہے۔۔ آبرو یار سانس تو لیں۔۔ آپ تو ایسے ڈر گئی ہیں۔۔۔ جیسے آپ نے کسی جن کو دیکھ لیا ہو۔۔ تو حلیل کچھ دیر آبرو کو ریلیکس کرنے کے لئے آبرو کے اوپر سے ہٹتا ہے۔۔ تو آبرو آپنی سانسیں بحال کر کرتی ہے۔اور پھر حلیل آبرو کو ریلیکس ہوتا دیکھ کہتا ہے۔۔ آبرو میں آپ سے ایک بہت ضروری بات کرنے آیا ہوں۔۔ میں چاہتا ہوں کہ آپ کی رخصتی بھی آج اور ابھی ہو www.kitabnagri.com

۔تو آبرو کہتی لیکن اتنی جلدی کیسے اور میں اپنے گھر والوں سے کیا کہوں گی۔۔ تو حلیل آبرو کی کمر میں دونوں ہاتھ ڈالے خود کے قریب کرتا ہے۔۔ اور پھر اس کے ہونٹوں پر جھکتا شدت سے انہیں سک کرنے لگتا ہے۔ حلیل بے دردی سے آبرو کے ہونٹوں کو کچل رہا تھا۔۔ حلیل کی شدت کی وجہ سے آبرو کی آنکھوں سے آنسوں بہنا شروع ہو چکے تھے۔۔ کچھ دیر بعد آبرو کو نڈھال ہوتا دیکھ اس کے ہونٹوں کو آزادی بخشتا کہتا ہے۔۔ امید کرتا ہوں آپ کو میرا جواب مل گیا ہو۔۔ گا۔۔۔ آپ تو میرے سوچ سے بھی زیادہ خوبصورت ہیں اور میں زیادہ دیر آپ سے دور نہیں رہ سکتا۔۔۔ اس لئے آپ آج ہی اپنے گھر والوں سے رخصتی کی بات کریں۔۔۔ گی۔۔ تو آبرو کہتی ہے۔۔ لیکن حلیل میں کیسے۔۔ تو حلیل آپ کہہ دیجئے گا۔۔۔ کہ آپ اپنے اس ہینڈسم سے شوہر سے اب دور نہیں رہ سکتیں اس لئے آپ کو آج ہی رخصتی چاہیے۔۔ اور ہاں پلیز کوئی چلاکی کرنے کی کوشش مت کیجئے گا۔۔ ورنہ ایسے ہی

Posted On Kitab Nagri

اٹھا کر لے جاو گا۔۔ حلیل کے جاتے ہی آبرو صوفے پر گرتی رونے لگ جاتی ہے۔۔وہ کیا کرے۔۔۔یہ کیسا شخص تھا۔۔۔کیسے آبرو اس کے ساتھ ساری زندگی گزارا کرے گی۔۔

www.kitabnagri.com

فاریہ اور لینا مل کر آرڈر کمپلیٹ کرنے کے بعد فاریہ برہان کو اپنے روم میں بلاتی ہے۔۔۔تو ایک بار پھر سے برہان اور لینا کا آمنا سامنا ہوتا ہے۔۔تو برہان آپنی نظریں نیچے جھکائے کہتا ہے۔۔جی میم آپ نے بلایا تھا۔۔تو فاریہ کہتی ہے۔۔جی وہ برہان مسز ملک کے تمام ڈریسز تیار ہیں۔۔۔تو برہان کہتا ہے۔جی میم وہ سب تیار ہیں۔۔تو فاریہ اوکے گڈ تو کچھ دیر میں ان کا ڈرائیور آئے گا۔۔۔تو تمام ڈریسز ان تک پہنچا دینا۔۔تو برہان ایسے ہی سر جھکائے ہاں میں سر ہلاتا وہاں سے چلے جاتا ہے۔۔لینا کو برہان کافی اچھا لگا تھا۔۔برہان کے جاتے ہی لینا۔۔۔فاریہ سے کہتی ہے۔۔یار یہ کیا بندا ہے۔۔قسم سے میرا تو اس پر دل آگیا ہے۔۔مجھے یہی چاہیے۔۔۔بس تو فاریہ کہتی کچھ شرم کرو۔۔۔لینا تمہارا اور اس کا کوئی جوڑ نہیں ہے۔۔تم کہاں آسائشوں میں رہنے والی نازک مزاج لڑکی اور کہاں یہ۔۔۔تم دونوں کا کوئی میچ نہیں ہے۔۔لیکن لینا کہتی ہے۔۔نہیں یار مجھے تو بس یہ ہی چاہیے۔۔۔اور میں اس کے ساتھ ہر حال میں رہ لوں گی۔۔۔اور ویسے بھی فاریہ تم نہیں جانتی جب عورت کسی سے وفا نبھانے پر آئے تو ایک جھونپڑی میں بھی گزارا کر لیتی ہے۔۔لینا کی بات سنتے فاریہ کہتی ہے۔۔کچھ شرم کرو۔۔۔یہ سب صرف کتابی باتیں ہیں۔۔اور تم جیسی لڑکی تو ایک دن۔ بھی اس کے ساتھ نہیں گزار

Posted On Kitab Nagri

سکتی۔۔۔اس۔لئے چپ چاپ اسے اپنے ذہن سے نکال دو۔۔اور اپنے کریئر پر فوکس کرو۔۔لیکن لینا پر تو فاریہ کی ایک بھی۔۔بات کا اثر نہیں ہو رہا تھا۔۔اب تو بس اس کا ایک ہی مقصد تھا۔اور وہ برہان خان کو اپنا محرم بنانا پھر چاہے اسے اس سے ذبردستی شادی ہی کیوں نہ کرنی پڑے۔۔۔

www.kitabnagri.com

دوسری طرف حلیل کے جاتے ہی آبرو کی والدہ اس کے روم میں آتیں ہیں۔۔۔تو آبرو جو صوفے پر بیٹھی زاروقطار رونے لگی۔۔ہوئی تھی۔۔اس کی والدہ آبرو کی روتا دیکھ پوچھتی ہیں کے بیٹا کیا ہوا۔۔۔تم ایسے رو کیوں رہی ہو۔۔کیا تم اس نکاح سے خوش نہیں ہو۔۔تو آبرو روتے ہوئے کہتی ہے۔۔نہیں امی میں بہت خوش ہوں۔۔بس وہ۔۔۔آبرو کو یوں گھبراتا دیکھ اس۔کی امی اس سے پوچھتی ہیں۔۔۔کہ کیا بیٹا آبرو۔۔تم بتاو سب ٹھیک ہے۔۔نہ۔۔۔تو آبرو کہتی۔۔جی امی۔۔و۔۔وہ۔۔حل۔حلیل۔۔آ۔آئے۔۔ت۔تھ۔۔تھے۔۔ت۔تو۔۔آبرو کو بات ابھی بیچ میں ہی تھی۔۔کہ اس کی امی بولتی ہیں۔۔۔تو آبرو بیٹا۔۔۔پلیز جلدی بولو مجھے اب پریشانی ہو رہی ہے۔۔تو۔۔آبرو کہتی۔۔۔ہے۔۔امی وہ حلیل چاہتے ہیں۔۔کہ میری رخصتی بھی آج ہی ہو جائے۔۔۔آبرو کی رخصتی والی بات سنتے اس کی والدہ تھوڑی پریشان ہو تیں۔۔ہیں۔۔۔تو آبرو کہتی ہے۔۔امی دیکھیں آج نہیں تو کل آپ لوگوں نے مجھے رخصت کرنا ہی تھا۔۔۔تو پھر آج ہی کیوں نہیں۔۔۔تو آبرو ماں کہتی ہیں۔۔۔چلو ٹھیک ہے۔۔بیٹا میں تمہارے والد سے بات کر کے دیکھتی

Posted On Kitab Nagri

ہوں۔۔۔دعا کرو وہ ماں جائیں۔۔ورنہ پھر میں کچھ نہیں کر سکتی۔۔آبرو کو اگر پتہ چل جائے کہ آج کے بعد اس پر ہر دن کتنا بھاری پڑنے والا ہے۔۔تو کبھی اپنی رخصتی کی بات نہ کرتی۔۔

آبرو کے والد بہت ہی مشکل سے رخصتی کے لئے راضی ہوئے تھے۔۔کیونکہ وہ اتنی جلدی آبرو کو رخصت نہیں کرنا چاہتے تھے۔۔۔آخر کار سب بڑوں کے فیصلے کے بعد آبرو کی رخصتی ہو جاتی ہے۔۔رخصتی کا وقت ہر لڑکی کے لئے بہت مشکل ہوتا ہے۔۔تو آبرو بھی اسی طرح آپنی رخصتی کے وقت بہت اداس تھی۔۔سارے راستے آبرو روتے ہوئے آئی تھی۔۔کیونکہ اچانک رخصتی کی وجہ سے وہ مینٹلی تیار نہیں تھی۔۔۔اوپر سے حلیل کی شدت کا سوچتے آبرو کو اندر سے خوف آ رہا تھا۔۔آخر کار گھر پہنچتے ہی کچھ رسموں کے بعد آبرو کو حلیل کے روم میں بیٹھا دیا جاتا ہے۔۔حلیل کی والدہ اس سے کچھ کھانے کا پوچھتی پھر کچھ باتیں کرنے کے بعد کہتی ہیں۔۔کہ بیٹا تم ریسٹ کر لو۔ میں حلیل کو بیجھتی ہوں۔۔رات بارہ بجے کے قریب حلیل روم میں آتا ہے۔۔کہ آبرو بیڈ سے ٹیک لگائے آنکھیں موندے ہوئے سو رہی تھی۔۔کیونکہ آج صبح سے وہ آیسے ہی لگاتار بیٹھنے کی وجہ سے اب وہ کافی تھک چکی تھی۔۔اس۔لئے بیٹھے بیٹھے اس کی آنکھ لگ گئی تھی۔۔آبرو کو سوتا دیکھ حلیل اسے ایک دو بار ایسے ہی آواز دیتا ہے۔۔آبرو۔۔۔ابرو لیکن آبرو جو سن ہی نہیں رہی تھی۔۔اس لئے حلیل اب سائیڈ ٹیبل سے پانی کا گلاس اٹھائے آبرو کے چہرے پر پھینکتا ہے۔۔تو آبرو ہڑبڑا کر اٹھتی ہے۔۔ اور پھر کچھ دیر سنبھل کر کہتی ہے۔۔کہ حلیل ایسے بھی کوئی اٹھاتا ہے۔۔تو حلیل

Posted On Kitab Nagri

کہتا۔ہے۔۔ مسز حلیل آگر آپ میرے سے یہ امید لگائیں گی۔۔ کہ میں باقی شوہروں کی طرح آپ کو پیار سے اٹھاوں گا۔۔۔ آپ کے نکھرے آٹھاوں گا۔۔ تو ان سب چیزوں کی امید میرے سے مت رکھیے گا۔۔ کیونکہ یہ اب چونچلے مجھے نہیں پسند اس۔لئے چپ چاپ چینج کر کے آئیں۔۔ اور آپنا حق ادا کریں۔۔۔ آبرو تو کچھ دیر ایسے ہی شاک کی کیفیت سے حلیل کو دیکھتی رہتی ہے۔۔ تو آبرو کے یوں دیکھنے پر حلیل کہتا کہ۔۔۔ مجھے لگتا ہے۔۔ تم چاہتی ہو۔۔ میں تمہیں خود ہی چینج کروا۔۔ دوں۔۔ میں نے تو تمہیں موقع دیا تھا۔۔ لیکن اب تمہارا دل نہیں چاہ رہا تو۔۔ ٹھیک ہے۔۔ ایسے ہی سہی۔۔ اتنا کہتے ہی حلیل آبرو پر جھکتا۔۔۔ بے دردی سے آبرو کے سر سے لہنگے کے بھاری ڈوپٹے کو الگ کرتا ہے۔۔ اور پھر باری باری اس۔کی جولری ریموو کرتا سائیڈ پر رکھتا ہے۔۔ آبرو جو ڈری سہمی سارا۔ منظر دیکھ رہی تھی۔۔ تو حلیل سے کہتی ہے۔۔ وہ میں تھک گئی ہوں۔۔۔ م۔ج۔ مجھے ن۔ نیند۔ ا۔۔ا۔۔رہی ہے۔۔ تو۔ حلیل کہتا ہے۔۔ تو میں کیا کروں۔۔ اگر تم تھک گئی ہو۔۔ تمہیں پتا ہے۔۔ نہ آج ہماری ویڈنگ نائٹ ہے۔۔ اور ویڈنگ نائٹ کو بھلا کون۔ سوتا ہے۔۔ ویسے بھی تم میرا۔ حق ادا۔ کئے بغیر تو سو نہیں سکتی۔۔ اس لئے اب تمہاری آواز نہ آئے۔۔۔ اتنا کہتے۔۔ ہی حلیل ابرو۔ کے اوپر سے ہٹتا آپنی شرٹ اتارتا زمین پر پھینکتا ہے۔۔ اور پھر ہاتھ بڑھا کر آبرو کے لہنگے۔۔ کی کرتی۔۔ کی زپ کو پوری کھول دیتا۔۔۔ ہے۔۔۔ حلیل آبرو۔۔۔ کو بیڈ پر لیٹائے اس کے کندھوں

Posted On Kitab Nagri

سے۔ کرتی۔ کو سر کا تا وہاں اپنے دانت گاڑھتا ہے۔۔ تو حلیل کی شدت سے آبرو کے منہ سے ہلکی کی کراہ نکلتی ہے۔۔۔

www.kitabnagri.com

تو حلیل کہتا۔ ہے۔۔ ابھی یہ سسکاریاں اور کراہیں بچا کر رکھو۔۔۔ ابھی تو تم نے میری شدتیں برداشت کرنی ہیں۔۔۔ اور پھر حلیل آبرو کے ہونٹوں پر جھکتا شدت سے اس کی سانسیں کھینچنے لگتا ہے۔۔ اور ساتھ ہی ساتھ آبرو سے ہونٹوں کو اپنے دانتوں میں دباتا ان پر شدت لٹاتا ہے۔۔ حلیل کی شدت سے آبرو کے سانسیں اب اکھڑنے لگیں تھیں۔۔ اور اس۔ کے ہونٹوں پر بھی بری طرح سے کٹ۔ لگ چکے تھے۔۔ آبرو جس کی آنکھوں سے شدت سے انسووں بہہ رہے۔ تھے۔۔ لیکن حلیل تو اس کے آنسوؤں کی پرواہ کئے بغیر آپنا حق وصول کرنے لگا۔ ہوا۔ تھا۔۔ حلیل اب آبرو کے ہونٹوں کو آزادی بخشتا اس کی گردن پر جھکتا جگہ جگہ اپنے دانت گاڑھنے لگتا ہے۔۔ تو آبرو جیسی نازک جان سے حلیل کی شدتیں برداشت نہیں ہو رہیں تھیں۔۔۔ تو آبرو حلیل کے کندھوں پر دونوں ہاتھ رکھے اسے۔ پیچھے کرنے کی کوشش کرتی ہے۔۔ تو حلیل آبرو کے دونوں ہاتھ تکیے سے پن کرتا اب اس کی کرتی کو اس کے تن سے جدا کرتا۔۔۔ ہے۔۔ تو حلیل کی نظر اس۔ کی ڈھڑکنوں پر پڑتی ہے۔۔ جو ریڈ۔ کلر کے انر میں چھپی ہوئیں تھیں۔۔۔ تو حلیل اس اب اس کی شاہ رگ پر اپنے دانت گاڑھتا ہے۔۔ اور پھر نیچے کی طرف آتا اس

Posted On Kitab Nagri

کے انر کو اپنے دانتوں سے نیچے کو سر کانے لگتا ہے۔۔ حلیل اب اس کی دودھیا ڈھڑکنوں کو دیکھتا وہاں بھی جھک کر شدت ان کی نمی پینے لگتا ہے۔۔ حلیل کے لمس میں نرمی تو ذرا سی بھی نہیں تھی۔۔ آبرو کو لگ رہا تھا۔۔ کہ اگر اب حلیل نے مزید شدت دیکھائی تو وہ ویسے ہی بے ہوش ہو جائے گی۔۔ ساری رات حلیل نے آبرو پر اپنی شدتیں لٹائیں۔۔۔ تو صبح جب سونے کے وقت آبرو اس کی شدتوں سے بے حال ہوتی اس۔ کے سینے پر سر رکھنے لگتی ہے۔۔ تو۔ حلیل کہتا۔ ہے۔۔ میں تمہیں پہلے بھی کہہ چکا ہوں یہ سب چونچلے میرے سے نہیں ہوتے اس۔ لئے چپ چاپ تکیے پر سر رکھ کر لیٹ جاو۔۔

اتنا کہتے ہی حلیل دوسری طرف کروٹ لیتا سونے کے لئے لیٹ جاتا ہے۔۔ جب کے آبرو بیڈ پر لیٹی رونے لگتی ہے۔۔۔ روم میں دبی دبی سسکیوں کی آواز سنتے حلیل کہتا ہے۔۔ کوئی زبردستی نہیں کی میں نے تمہارے ساتھ جس بات تم سوگ منا رہی ہو۔۔ اپنا حق لیا ہے۔۔۔ اور وہ بھی تم سے نکاح کر کے۔۔۔ اس۔ لئے اب چپ چاپ لیٹ جاو اب تمہاری آواز نا آئے۔۔ ورنہ میں بہت برا پیش آو گا۔۔۔

www.kitabnagri.com

صبح جب حلیل کی آنکھ کھلتی ہے۔۔ تو اس۔ نظر بیڈ سے ٹیک لگائے سوئی ہوتی آبرو پر پڑتی ہے۔۔ جو ایسے ہی بکھرے ہوئے حولیہ میں۔۔۔ روتے ہوئے سو گئی تھی۔۔ ابرو۔ کے چہرے پر آنسوؤں کے مٹے مٹے نشان تھے۔۔ تو حلیل کچھ دیر تو آبرو کو ایسے ہی دیکھتا رہتا ہے۔۔ اور پھر خود اٹھتا فریش ہونے

Posted On Kitab Nagri

کے لئے چلا جاتا ہے۔۔ حلیل کچھ دیر بعد فریش ہوتا شرٹ لیس باہر آتا ہے۔۔اور پھر ٹاول سے بال ڈرائے کرتا ہے۔۔تو اس کی نظر سٹل ایسے ہی سوئی ہوئی۔۔ آبرو پر پڑتی ہے۔۔۔تو گیلا ٹاول آبرو کے منہ پر پھینکتا ہے۔۔تو آبرو بھی جلدی سے ہڑبڑا کر اٹھتی ہے۔۔تو حلیل کہتا مس آبرو اب اٹھ بھی جائیں۔۔بہت سوگ منا لیا آپ نے اب چپ چاپ جا کر فریش ہوں۔۔تو آبرو جلدی سے اٹھتی فریش ہونے چلی جاتی ہے۔۔لیکن فریش ہونے کے دوران آبرو جب خود کا عکس آئنے میں دیکھتی ہے۔۔تو اس کی آنکھوں سے آنسوؤں بہنے لگتے ہیں۔۔کیونکہ اس کی پوری باڈی پر حلیل کی رات بھر کی شدتوں کے نشان تھے۔ www.kitabnagri.com

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

Posted On Kitab Nagri

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

۔جو اب ہلکے نیلے ہو رہے۔۔تھے۔۔رات بھر حلیل کے دیے گئے زخموں کی وجہ سے آبرو کی پوری باڈی میں پین ہو رہا تھا۔۔کچھ دیر بعد آبرو فریش ہوتی۔۔۔گیلے بال لئے واشروم سے باہر آتی ہے۔۔اس کی گردن پر حلیل اپنی شدتوں کے نشان دیکھتا کہتا ہے۔۔رات جو بھی ہوا اس کے بارے میں باہر کسی کو بھی کچھ بھی پتہ نہیں چلنا چاہیے۔۔۔اور ہاں غلطی سے بھی اگر تم نے اپنی زبان کھولنے کی کوشش کی تو پھر میرے سے برا کوئی نہیں ہو گا۔۔اتنا کہتے ہی حلیل ڈریسنگ ٹیبل کے دراز سے ایک ڈامنڈ سیٹ نکالے کہتا ہے۔۔یہ رہی تمہاری منہ دیکھائی۔۔۔اور اب جلدی سے تیار ہو۔۔۔اور نیچے ناشتے کے ٹیبل پر آو۔۔۔آبرو تو حلیل کو شاک کی کیفیت میں دیکھتی رہتی ہے۔۔کیا تھا۔۔یہ شخص پل۔میں تولا پل میں ماشا اس کو سمجھنا آبرو کے بس سے سے باہر تھا۔۔۔خیر آبرو اپنے خیالوں کو جھٹکتی جلدی سے تیار ہونے لگتی ہے۔۔

Posted On Kitab Nagri

اور پھر نیچے آتی۔۔۔ناشتہ پر سب کو سلام کرتی۔۔۔ حلیل کے برابر والی کرسی پر بیٹھ جاتی ہے۔۔ آبرو کے بیٹھتے ہی حلیل کہتا ہے۔۔ مجھے چائے ڈال کر دو۔۔ تو آبرو بھی ہاں میں سر ہلاتی۔۔ چائے ڈالنے لگتی ہے۔۔ کہ ابھی وہ چائے ڈالے حلیل کی طرف بڑھاتی ہے۔۔ کہ حلیل جان بوجھ کر کپ اس کے ہاتھ پر گرا دیتا۔۔ ہے۔۔ گرم چائے ہاتھ پر گرتے ہی آبرو بے منہ سے بے اختیار چیخ نکلتی ہے۔۔ تو حلیل کی والدہ اپنی جگہ سے اٹھتی آبرو کے پاس آتی ہیں۔۔ آبرو جس ہاتھ پر شدید جلن ہو رہی تھی۔۔ تو حلیل کی والدہ حلیل سے کہتی یہاں بیٹھے کیا دیکھ رہو۔۔ دیکھو بچی کیسے تڑپ رہی ہے۔۔ جاو اس کے ہاتھ پر کچھ۔ لگاو۔۔ حلیل کو ڈانٹ پڑتا دیکھ آبرو کو دلی سکون ملتا ہے۔۔ تو۔ حلیل آبرو ہاتھ پکڑے روم میں لے جاتا ہے۔۔ اور پھر فرسٹیڈ باکس نکالے اس۔ کے آگے پھینک دیتا ہے۔۔ لو لگالو۔۔ اسے تو آبرو روتے ہوئے کہتی ہے۔ آخر آپ چاہتے کیا ہیں۔۔۔ میرے سے میں نے کیا بگاڑا ہے۔۔ آپ کا۔۔ حلیل آبرو کی طرف آتا اس کا منہ اپنے ہاتھ میں پکڑتا کہتا ہے۔۔ مس ایڈووکیٹ آبرو ذرا صبر کرو اتنی بھی کیا جلدی ہے۔۔ بہت جلد بتادوں گا۔۔ تم نے میرا کیا بگاڑا ہے

www.kitabnagri.com

لینا کو پاکستان آئے ہوئے ایک ہفتہ ہو چکا تھا۔۔ اب تو فاریہ بھی حیران تھی۔۔ کہ کہاں اس کے پاس ایک دن بھی نہیں تھا۔۔ پاکستان آنے کے لئے۔۔ اور کہاں اب وہ پاکستان جا نہیں رہی تھی۔۔ لینا کو دبئی سے کافی بڑے بڑے پروجیکٹ کی کالز آچکی تھی۔۔ لیکن وہ سارے پروجیکٹ ریجیکٹ کر چکی

Posted On Kitab Nagri

تھی۔۔۔ابھی بھی لینا۔۔۔فاریہ کے آفس میں بیٹھے۔۔اس۔سے شاپنگ پر جانے کی ضد کر رہی تھی۔۔ کہ کل اس کے بھائی کی برتھڈے ہے۔۔اور اس کے لئے کچھ گفٹ لینا ہے۔۔ لیکن فاریہ بار بار اس کے ساتھ جانے سے انکار کر رہی تھی۔۔۔ کہ اتنے میں اچانک برہان آفس ڈور نوک کرتا کہتا ہے۔۔وہ میم میں اندر آسکتا ہوں۔۔تو فاریہ کہتی یس کم ان۔۔۔برہان اندر آتا۔ کہتا۔وہ میم۔مجھے اچانک گھر جانا ہے۔۔میری امی کی طبیعت ٹھیک نہیں ہے۔۔انہیں ہاسپٹل لے کر جانا ہو گا۔۔تو فاریہ کہتی ہے۔۔اوکے برہان آپ جاسکتے ہیں۔۔برہان تھینکس میم کہتا آفس سے نکل جاتا ہے۔۔لینا بھی اب فاریہ سے بحث کر کر کے تھک چکی تھی۔۔اس۔لئے اب ہار مانتی خود ہی مال جانے کے لئے نکلتی ہے۔۔ابھی لینا آفس سے نکلتی گاڑی کی طرف جاتی کہ اس کی نظر برہان پر پڑتی ہے۔۔جو شدید دھوپ میں کھڑا اپنی بائیک سٹارٹ کرنے کی کوشش کر رہا تھا۔۔برہان کو تقریبا دس سے پندرہ منٹ ہو چکے تھے۔ایسے ہی بائیک سٹارٹ کرتے ہوئے۔۔لیکن شاید اس کی بائیک میں کوئی فالٹ آچکا تھا۔۔لینا برہان کے۔پاس آتی کہتی ہے۔۔کیا ہوا برہان سب ٹھیک ہے۔۔نہ تو برہان کہتا۔ہے۔جی میم بس وہ۔۔شاید میری بائیک میں کوئی مسلئہ ہو گیا ہے۔۔تو لینا کہتی ہے۔۔آپ میرے ساتھ گاڑی میں چلیں میں آپ کو گھر ڈراپ کر دوں۔۔گی۔۔۔برہان پہلے تو لینا کو انکار کر دیتا ہے۔۔لیکن۔پھر اپنی امی کا سوچتے مان جاتا ہے۔۔برہان جو گاڑی کی دوسری سائیڈ پر بیٹھنے لگتا ہے۔۔تو لینا کہتی ہے۔۔برہان آپ ادھر ڈروانگ سیٹ پر آکر بیٹھیں گاڑی آپ ڈرائیو کریں۔۔اب اچھا تھوڑی نہ لگتا ہے۔۔کہ

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

آپ کے ہوتے ہوئے میں ڈرائیو کروں۔۔۔اتنا کہتے ہی برہان ڈرائیونگ سیٹ پر آتا۔۔ گاڑی سٹارٹ کرتا ہے۔۔تو لینا بھی دوسری سائیڈ سے آتی۔۔برہان کے برابر بیٹھ جاتی ہے۔۔کچھ دیر ایسے ہی خاموش بیٹھے رہنے کے بعد لینا برہان کو مخاطب کرتی کہتی۔۔۔ہے۔۔برہان آپ سے ایک بات پوچھوں تو برہان کہتا ہے۔۔جی۔۔تو لینا کہتی ہے۔۔برہان آپ کسی کو پسند کرتے ہیں۔۔یا آپ کی کہیں انگیجمینٹ ہوئی ہے۔۔تو برہان کہتا نہیں نہ ہی میں کسی کو پسند کرتا ہوں۔۔اور نہ ہی میری کہیں انگیجمینٹ ہوئی ہے۔۔اثل میں ابھی آپنے کریئر پر فوکس کرنا چاہتا ہوں۔۔پہلے آپنی زندگی میں کچھ بننا چاہتا ہوں۔۔تاکہ میں اپنی ماں کے ساتھ ساتھ اپنے زندگی میں آنے والی لڑکی کو تمام اشائیششیش دے سکوں۔۔۔لینا کو برہان کی باتیں کافی اچھی لگتی ہیں۔۔کیونکہ وہ ایک مہنتی انسان تھا۔۔برہان آپنی زندگی میں کچھ بننا چاہتا تھا۔۔ایسے ہی باتوں کے دوران برہان گاڑی ایک چھوٹے سے محلے میں روکتا ہے۔۔اور پھر گاڑی سے اترتا اپنے گھر کا رخ کرتا ہے۔۔تو لینا کہتی ہے۔۔برہان مجھے اپنے گھر اندر آنے کا نہیں کہوگے۔۔تو برہان کہتا ہے۔۔میم مجھے تو کوئی مسلئہ نہیں ہے۔۔لیکن یہ گھر آپ کے سٹینڈرڈ کے مطابق نہیں ہے۔۔تو لینا کہتی ہے۔۔برہان آپ سیدھی طرح ہی کہہ دیں گے۔آپ مجھے اپنی امی سے ملوانا نہیں چاہتے۔۔۔تو برہان کہتا ہے۔۔نہیں ایسی کوئی بات نہیں ہے۔۔آپ آجائیں میرے ساتھ اتنا کہتے ہی برہان۔۔۔لینا کو لئے اپنے گھر میں داخل۔ہوتا ہے۔۔تو گھر میں داخل ہوتے ہی لینا کی نظر سامنے برآمدے میں ایک چارپائی پر لیٹی بوڑھی سی عورت پر پڑتی۔۔۔ہے۔۔جو شاید کسی

Posted On Kitab Nagri

بیماری میں مبتلا تھی۔۔برہان کا گھر بہت ہی چھوٹا تھا۔دو کمروں پر مشتمل ایک چھوٹا سا گھر۔۔تھا۔توبرہان اپنی والدہ کے پاس جاتا انہیں سہارا دیے بیٹھاتا ہے۔۔اور پھر پانی کلاس پکڑے کچھ دوائیاں دیتا انہیں دوبارہ سے لیٹا دیتا ہے۔۔تو برہان کی والدہ پوچھتیں ہیں۔۔کہ بیٹا یہ لڑکی کون ہے۔۔تو برہان کہتا امی یہ میری میم کی دوست مس لینا ہیں۔۔تو لینا بھی برہان کی والدہ کے پاس بیٹھتی کہتی ہے۔۔آنٹی کیسی ہیں۔۔آپ تو برہان کی والدہ کو لینا کافی اچھی لگی۔۔ تھی۔۔تو پیار سے لینا کے سر پر ہاتھ پھرتی کہتی ہیں۔۔بیٹا ٹھیک ہوں۔۔تمہارا کیا حال ہے۔۔تو لینا کہتی جی آنٹی میں بھی ٹھیک۔۔لینا برہان کی والدہ سے ایسے باتیں کر رہی تھی۔۔جیسے وہ دونوں ایک دوسرے کو پہلے سے جانتی ہوں۔برہان کو لینا یوں باتیں کرتی ہوئی کافی اچھی لگ۔۔رہی تھی۔۔

کچھ باتوں کے بعد لینا۔۔دوبارہ سے گھر کی طرف نکلتی ہے۔۔تو برہان کی والدہ کہتی ہیں۔۔جاو بیٹا لینا کو گھر تک چھوڑ کر آو۔۔تو برہان بھی ہاں میں سر ہلاتا لینا کو گھر تک چھوڑنے جاتا ہے۔۔کہ جب راستے میں لینا کہتی ہے۔۔برہان مجھے آپ کی ایک ہیلپ چاہیے تو برہان کہتا۔۔۔ہے۔۔جی کہیں میم۔۔۔لینا جو بار بار برہان کے میم۔کہنے پر تنگ آچکی تھی۔۔تو کہتی ہے۔۔برہان پلیز پہلے تو آپ مجھے میم کہنا بند کریں۔۔تو برہان کہتا ہے۔۔لیکن کیوں تو۔لینا کہتی ہے۔۔آپ فاریہ کے آفس میں کام کرتے ہیں۔۔میرے نہیں۔۔۔سو پلیز آپ میرا نام لیں گے۔۔تو لینا کہتی اچھا تو برہان کل میرے بھائی کی برتھڈے ہے۔۔اور مجھے لڑکوں کی شاپنگ کا اتنا آڈیا نہیں ہے۔تو۔کیا آپ میری ہیلپ کر

Posted On Kitab Nagri

دیں۔۔گے۔۔۔تو برہان اوکے لینا کچھ دیر بعد برہان گاڑی ایک بڑے سے مال کے آگے روک دیتا ہے۔۔تو دونوں ایک ساتھ مال میں شاپنگ کرتے۔۔باہر آتے ہیں۔۔تو برہان لینا کو گھر ڈراپ کرتا۔۔اور پھر اپنی بائیک لئے واپس آتا ہے۔۔لینا نے سوچ لیا تھا۔۔جو بھی ہو چاہے زندگی جیسی بھی گزرے وہ اب برہان سے شادی ضرور کرے۔۔گی۔۔

دوسری طرف آبرو کو جو پالر والی تیار کرنے آچکی تھی۔۔۔پالر والی جو بار بار آبرو کو اس کی گردن چادر ہٹانے کی کوشش کر رہی تھی۔۔تو آبرو انکار کر دیتی ہے۔۔آخر آبرو کی ساس آگے بڑھتی۔۔آبرو کی گردن سے اس۔کی چادر ہٹائے سائیڈ پر کرتی ہیں۔۔تو آبرو کی گردن پر حلیل کی شدتوں کے نشان دیکھتیں سرخ ہونے لگتیں ہیں۔۔اور پھر پالر والی کچھ لڑکیاں بھی پاس کھڑی دبی دبی ہنسی ہنس رہیں تھیں۔۔تو آبرو کی ساس انہیں ڈانٹیں ہیں۔۔اور کہتی ہیں۔۔کہ اب تم لوگوں کی آواز نہ آئے۔۔اور تم لوگ ہنس تو ایسے رہی ہوں۔۔جیسے آج سے پہلے کبھی کوئی دلہن نہیں دیکھی۔۔۔اس لئے اب بغیر میری بیٹی کو تنگ کئے۔۔اسے تیار کرو۔۔ابرو۔کی ساس کے جاتے ہی پالر والی آبرو کو تیار کرنے لگتی ہے۔۔کہ ان میں ایک لڑکی کہتی ہے۔۔آبرو مجھے لگتا ہے۔آپ کے شوہر بہت زیادہ رومینٹک ہیں۔۔۔ان کی محبت کا ثبوت آپ۔کی گردن پر بنے یہ نشان ہیں۔۔

Posted On Kitab Nagri

پالر والی لڑکیاں آبرو کو تیار کرتیں۔۔۔روم سے چلی جاتیں ہیں۔۔اور پھر حلیل روم میں آتا۔۔آبرو کو دیکھتا ہے۔۔جو پستا کلر کی کامدار میکسی پہنے اور ساتھ لائٹ سے میکپ میں بہت پیاری لگ رہی تھی۔۔ حلیل ایک نظر آبرو کو دیکھتا اس میں کھو سا جاتا ہے۔۔اور برو جو حلیل کی نظریں خود پر محسوس کرتی کنفیوژ سی نظریں جھکائے کھڑی تھی۔۔۔کہ اچانک حلیل کے موبائل ہر ہوتی رنگ پر حلیل ہوش کی دنیا میں واپس آتا۔۔۔اپنے موبائل پر کال دیکھتا ہے۔۔جو کہ اس کے افسر کی تھی۔۔جس نے حلیل سے ایڈووکیٹ آبرو کے کیس بارے میں پوچھنا تھا۔۔کیونکہ حلیل کی ٹیم میں سے کوئی نہیں جانتا تھا۔۔کہ حلیل کی شادی ہو چکی ہے۔۔ حلیل نے اپنی شادی کو بلکل خوفیہ رکھا تھا۔۔ حلیل اپنا موبائل سائیڈ پر رکھتا خود بھی تیار ہونے کے لئے چلے جاتا ہے۔۔کچھ دیر بعد دونوں تیار ہوتے ولیمہ کے لئے نکلتے ہیں۔۔۔کہ راستے میں حلیل آبرو سے کہتا ہے۔۔کہ آج ولیمہ کے بعد تمہارے گھر والے تمہیں واپس لے جانے کے لئے کہیں گے۔۔۔لیکن تم انہیں انکار کرو گی۔۔اور اگر وہ زیادہ فورس کریں تو۔۔۔کوئی سولڈ بہانا کر دینا۔۔۔لیکن اگر پھر بھی تم ان کے ساتھ گئی۔۔تو میرے سے برا کوئی نہیں ہو گا۔۔آبرو کو یوں کی خاموش بیٹھا دیکھ حلیل کہتا ہے۔۔ سمجھ آیا جو میں نے کہا یک پھر سر کے اوپر سے گزر گیا۔۔تو آبرو حلیل کی اونچی آواز سے اپنی جگہ سے اچھلتی کہتی۔۔۔ہے۔ج۔جی۔جی سمجھ لگ گئی۔۔۔ہے۔کچھ دیر بعد ایک شاندار ہوٹل کے آگے حلیل گاڑی روکتا ہے۔۔اور پھر دوسری طرف

Posted On Kitab Nagri

آتا آبرو کی سائیڈ کا دروازہ کھولے اس کا ہاتھ پکڑے باہر نکالتا ہے۔۔ آبرو اور حلیل دونوں ایک شاندار انٹری دیتے ہیں۔۔۔ کوئی بھی انہیں دیکھ کر یہ نہیں کہہ سکتا تھا۔ کہ حلیل آبرو سے شدید نفرت کرتا ہے۔۔ آخر کار ولیمہ کا فنکشن اختتام کو پہنچتا ہے۔۔ کہ واپسی پر حلیل کی والدہ کہتیں ہیں۔۔ کہ ہم آبرو کو اپنے ساتھ گھر کے جانا چاہتے ہیں۔۔۔ تو آبرو کی ساس انہیں خوشی اجازت دے دیتی ہے۔ کہ حلیل آبرو کے پاس آتا اس۔ کمر میں ہاتھ ڈالے اپنے قریب کرتا ہے۔۔ حلیل کی اس حرکت پر آبرو سرخ ہو جاتی ہے۔۔ اور اس کا ہاتھ اپنی کمر سے ہٹانے لگتی ہے۔۔ حلیل مزید سختی سے اپنی انگلیاں اس کی کمر میں پوست کرتا اپنے ساتھ لگاتا۔ ہے۔۔ اور پھر آبرو کے گھر والوں۔ سے کہتا۔ ہے۔۔ وہ کیا ہے۔۔ آبرو آپ لوگوں کے ساتھ گھر نہیں جا سکتی۔۔ کیونکہ اب تو میں آبرو کے بغیر ایک دن بھی گزار نہیں سکتا۔۔۔ حلیل کی بات سنتے آبرو کی کزنیں کہتی آووو کیا بات ہے۔۔ آبرو یار تم تو بہت لکی ہو۔۔ اللہ ایسا پیار کرنے والا شوہر سب کو دے۔۔

آبرو بھی کافی اداس ہو گئی تھی۔۔ سارے راستے آبرو روتی ہوئی آئی تھی۔۔ گھر پہنچتے ہی آبرو سیدھا روم میں آتی۔۔ اپنی جولری اتارے غصے سے ڈریسنگ ٹیبل پر پھینکتی چینج کرنے چلی جاتی ہے۔۔ کچھ دیر آبرو ڈھیلا سا ڈریس پہنے باہر آتی بلینکٹ کھولے سونے کے لئے لیٹ جاتی ہے۔۔ کیونکہ اسے حلیل پر شدید غصہ تھا۔۔ وہ حلیل کی شکل بھی دیکھنا نہیں چاہتی تھی۔۔ ابھی آبرو لیٹی کہ حلیل روم میں آتا ایک نظر بیڈ پر لیٹی آبرو پر ڈالتا ہے۔۔ جو بھرپور سونے کی ایکٹنگ کر رہی تھی۔۔ حلیل کچھ دیر بعد

Posted On Kitab Nagri

فریش ہو تا صرف ٹروازر پہنے باہر آتا ہے۔۔اور پھر خود پر فرفیوم سپرے کرتا۔۔۔ بلینکٹ کھولے لیٹ جاتا۔ حلیل کی نظریں اپنی پشت پر محسوس کرتی ابرو کنفیوژ ہورہی تھی

حلیل کہتا ہے مجھے پتا ہے تم جاگ رہی ہو۔۔یہ سونے کی ایکٹینگ کسی اور کے سامنے کرنا اس لئے چپ چاپ میرے پاس آو اور اپنا حق ادا کرو حلیل جو خود ہی باتیں کئے جا رہا تھا۔۔ آبرو کا اسے اگنور کرنا بالکل بھی اچھا نہیں لگتا۔۔اس۔لئے حلیل کہنی کے بل اٹھتا آبرو کے گال پر زور سے اپنے دانت گاڑھ دیتا ہے۔۔۔ www.kitabnagri.com

۔چپ چاپ یہیں واپس آو۔۔۔ورنہ میرے سے برا کوئی نہیں ہو گا۔۔تو آبرو کہتی ہے۔۔ حلیل کا شدت بھرا لمس اپنے گال پر محسوس کرتی ابرو کے منہ سے کراہ نکلتی ہے ابرو جسے پہلے ہی حلیل پر غصہ تھا۔وہ حلیل کی طرف کروٹ لیتی اسے بیڈ پر دھکا دیتی اس کے اوپر آتی کہتی ہے۔۔۔ آخر آپ خود کو سمجھتے کیا ہیں

میں نے آپ کا ایسا کیا بگاڑا ہے جس بات کا بدلہ آپ ایسے لے رہیں ہیں کیوں ہم نارمل ہسبنڈ وائف کی طرح زندگی نہیں گزار سکتے کیوں آپ مجھے ہر بات پر ٹارچر کر رہے ہیں اگر نہیں کرنی تھی شادی تو نہ کرتے میری کیوں زندگی تباہ کی آبرو کو غصے میں دیکھ حلیل حیران ہو جاتا ہے۔۔۔وہ آبرو کو مزید ٹیس کرنے کے لئے سمائل پاس کرتا کہتا ہے مس آبرو حلیل شادی تو میں نے آپ سے ہی کرنی تھی

Posted On Kitab Nagri

اور رہی بات بگاڑنے کی تو آپ نے میرا بہت کچھ بگاڑا ہے۔اب تو صبح کا سورج تمہارے لئے مزید آزمائش لے کر آئے گا ابھی کے لئے بس اتنا سمجھ لو میں تمہیں برباد کرنے کے لئے یہاں لے کر آیا ہوں www.kitabnagri.com

تو آبرو کہتی ہے۔۔میں آپ کو کبھی آپ کے مقصد میں کامیاب نہیں ہونے دوں گی میں بھاگ جاو گی یہاں سے تو حلیل کہتا ہے تم دنیا کے جس کونے میں بھی چھپ جاو حلیل تمہیں ڈھونڈ نکالے گا اس لئے اب امیر اوقت ضائع مت کرو اور آپنا حق ادا کرو تو آبرو کہتی ہے ویسے آپ کو اپنا حق لینا یاد ہے۔ اور جو ایک شوہر کے فرائض ہیں وہ یاد نہیں تو حلیل کہتا ہے زیادہ زبان مت چلاو اور سیدھی لیٹ جاو ---آبرو حلیل کی ایک نہ سنتے صوفے پر چلی جاتی ہے۔۔تو حلیل اپنی جگہ سے اٹھتا آبرو کے پاس آتا اسے گرد میں اٹھائے بیڈ پر لاتا ہے۔۔اور پھر آبرو پر جھکنے لگتا ہے۔۔کہ آبرو پھر سے اٹھتی دوستی طرف سے اترنے لگتی ہے۔۔تو حلیل آبرو کو دھکا دیئے اس کے اوپر آتا۔۔اس کی ٹانگوں کو اپنی ٹانگوں سے پن کرتا۔۔۔اس کا راہ فرار بند کر دیتا۔۔اور پھر آبرو کے دونوں ہاتھوں کو تکیے سے پن کرتا۔۔اس کے ہونٹوں پر جھکتا اپنی شدتیں لٹانے لگتا ہے۔۔ حلیل بری طرح سے آبرو کے ہونٹوں پر جھکا ہوا۔۔تھا۔۔کچھ دیر بعد آبرو کے نچلے ہونٹ کو زور سے اپنے دانتوں میں دباتا چھوڑتا ہے۔۔ حلیل کی شدت سے آبرو کے ہونٹوں پر بری طرح سے کٹ لگ چکے تھے۔۔۔آبرو کو اپنے ہونٹوں پر شدید جلن محسوس ہو رہی تھی۔۔۔ حلیل اب نیچے کی طرف آتا۔۔۔آبرو کے گردن پر

Posted On Kitab Nagri

اپنی شدتیں لٹانے لگتا ہے۔ ابھی تو آبرو کے کل والے زخم بھی ٹھیک نہیں ہوئے تھے۔۔ کہ آج پھر حلیل کی شدت کی وجہ سے اسے اپنی گردن پر شدید محسوس ہو رہا تھا۔۔ آبرو تو حلیل کی رات والی شدتوں سے کافی ڈری ہوئی تھی۔۔ کہ۔ آج پھر انہی شدتوں کا سوچتے اس کے ماتھے پر پسینے کی ننھی بوندیں چمکنے لگتیں ہیں۔۔ حلیل اب آبرو کو شرٹ اوپر کو سرکاتا اس۔ کی بیلی پر اپنے ہونٹ رکھتا ہے۔۔ حلیل کے ہونٹ اب اوپر کو سرکتے آبرو www.kitabnagri.com

کی ڈھڑکنوں تک پہنتے ہیں۔۔۔ تو حلیل آبرو کی ڈھڑکنوں پر جھکتا وہاں بھی اپنے دانتوں کا لمس چھوڑنے لگتا۔ ہے۔۔ ابھی حلیل مزید آگے بڑھتا کہ آبرو کی سانیس مدہم پڑنے لگتیں ہیں۔۔۔ اور کچھ دیر میں وہ بے ہوش جاتی ہے۔۔ حلیل آبرو کی سانیس مدہم۔ پڑتا دیکھ گھبرا کر سیدھا ہوتا۔۔ اس کے گال سہلانے لگتا ہے۔۔ لیکن آبرو اسے کوئی رسپانس نہیں دے رہی تھی۔۔ تو حلیل گھبرا کر۔۔۔ آبرو کے اوپر سے اٹھتا۔۔ اس کی شرٹ ٹھیک کرتا۔۔ اپنے فیملی ڈاکٹر کو کال کرتا۔۔ ہے۔۔ کچھ ہی دیر میں ایک لیڈی ڈاکٹر آتی آبرو کا چیکپ کرتی کہتی ہے۔۔ کچھ نہیں سر بس یہ ڈر کی وجہ سے بے ہوش ہو گئیں تھیں۔۔ اور ان کی گردن پر یہ نشان کیسے ہیں۔۔ تو حلیل آئی تھنک آپ کو زیادہ پرسنل نہیں ہونا چاہیے آپ ڈاکٹر ہیں۔۔ تو آپنا کام کریں۔۔ اور جائیں۔۔ حلیل کو غصے میں دیکھ کر ڈاکٹر وہاں سے فورا غائب ہو جاتی ہے۔۔ ڈاکٹر کے جاتے ہی۔۔ حلیل آبرو کے پاس آتا۔۔۔ اس۔ کی گردن پر اور ڈھڑکنوں پر ٹیوب لگاتا خود بھی لیٹ جاتا ہے

Posted On Kitab Nagri

صبح جب اپنے اوپر وزن محسوس کرتے آبرو کی آنکھ کھلتی ہے۔۔ تو اس کی نظر اپنے اوپر جھکے ہوئے حلیل پر پڑتی ہے۔۔جو اپنا ایک بازو آبرو کے اوپر سے گزارتا تو اس کی گردن میں چہرہ دیئے سو رہا تھا۔۔تو آبرو حلیل کا بازو اپنے اوپر سے ہٹاتی پیچھے کرنے لگتی ہے۔۔ کہ حلیل کہتا ہے۔۔کیا مصیبت ہے۔۔کیوں صبح صبح تنگ کرنے لگی۔۔ہوئی ہو۔۔سونے دو آرام سے۔۔تو آبرو کہتی میں نے کب تنگ کیا آپ کو سو جائیں آپ۔۔۔ لیکن میرے اوپر سے تو اٹھ جائیں آپ اتنے بھاری ہیں۔۔میری سانس رک رہی ہے۔۔تو حلیل کہتا ہے۔۔ایک تو تم نازک مزاج بہت ہو۔۔ تھوڑا سا قریب آوں تو۔۔تم بے ہوش ہو جاتی ہو۔ www.kitabnagri.com

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

Posted On Kitab Nagri
آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔
Fb/Pg/Kitab Nagri
knofficial9@gmail.com
whatsapp _ 0335 7500595

۔اگر تھوڑا سا بازو رکھ کر تمہاری گردن میں چہرہ چھپاوں تو تمہاری سانسیں رکنے لگ جاتیں ہیں۔۔۔ایڈووکیٹ آبرو تمہارا تو ابھی سے یہ حال ہے۔۔ آگے کیا کرو۔۔ گی۔۔جب میں تمہارا جینا حرام کر دوں۔۔ گا۔۔۔تو آبرو کہتی ہے۔۔ حلیل آپ نے مجھے کیوں پاگل کر کے رکھا ہوا۔۔ آپ آج مجھے بتا ہی دیں۔۔ آخر آپ نے کون سا بدلہ یہ کون سی سزا دینے کے لئے مجھ سے شادی کی ہے۔۔ تو حلیل کہتا ہے۔۔میں تو تمہیں بتا دوں گا۔۔ لیکن تم برداشت کر لو گی۔۔ سچائی۔۔۔ تو آبرو کہتی ہے۔۔روز روز کی اذیت سے بہتر ہے۔۔ کہ آپ آج بتا۔ہی دیں۔۔ تو کہتا ہے۔۔ چلو پھر اٹھو فریش ہو کر آو۔۔۔ تو بتاتا ہوں۔۔۔تو آبرو وہاں میں سر ہلاتی کچھ دیر بعد نکھری نکھری سی واشروم سے باہر آتی ہے۔۔اور پھر حلیل ہے پاس بیٹھتی کہتی ہے۔۔جی بتائیں اب۔۔۔تو حلیل اپنے موبائل سے ایک تصویر نکالے کہتا ہے۔۔یہ وکیل تم ہی۔۔ ہو نہ تو آبرو کچھ دیر تو اس تصویر کو دیکھتی رہتی ہے۔۔اور کہتی ہے۔۔ہاں لگ تو میرے جیسی ہی رہی ہے۔۔۔لیکن میں نہیں ہوں۔۔تو حلیل کہتا۔

Posted On Kitab Nagri

ہے۔۔ جھوٹ مت بولو یہ تم ہی ہو۔۔تو آبرو کہتی ہے۔۔ نہیں حلیل میرا یقین کریں اس لڑکی کا فیس میرے ساتھ ضرور میچ کرتا ہے۔۔ لیکن یہ میں نہیں ہوں۔۔تو حلیل آبرو جھوٹ مت بولو مجھے سو فیصد یقین ہے۔۔یہ تم ہی ہو۔۔اور میرے ساتھ یہ معصومیت کا ڈرامہ مت کھیلو تم ابھی جانتی نہیں میں کون ہوں۔۔کیونکہ جس دن تم مجھے جان گئی۔۔وہ دن تمہارے لئے کسی سزا سے کم نہیں ہو گا۔۔اور ہاں یہ لڑکی ایک وکیل ہے۔۔اور اس کا نام بھی آبرو ہے۔۔اور شہر کی مشہور وکیل ہے۔۔اور یہ بہت بڑی کریمنل بھی ہے۔۔کیونکہ یہ دو نمبر کام کرتی ہے۔۔اور لوگوں سے پیسے لے انہیں غلط کیس جتواتی ہے۔۔اس کے علاوہ یہ سمگلنگ بھی کرتی ہے۔۔تو مس آبرو ان ساری باتوں کا تعلق تم سے ہی ہے۔۔کیونکہ تم ایک وکیل بھی ہو تمہاری شکل بھی اس سے ملتی ہے۔۔اور تمہارا نام بھی آبرو ہے۔۔تو اب بتاو جب سارے راستے تمہاری طرف جا رہے ہیں تو میں کیسے مان لوں۔۔کہ یہ تم نہیں ہوں۔۔اور۔ تمہیں پتا ہے۔۔اس۔وکیل کو برباد کرنا میرا سب سے بڑا مشن ہے۔۔اور اپنے مشن کا ایک قدم تو میں پار کر چکا ہوں تم سے نکاح کر کے کیونکہ تم میرے جال میں پھنس چکی ہو۔۔۔ حلیل کی ساری بات سنتے آبرو کہتی ہے۔۔ حلیل میرا یقین کریں۔۔میں وہ آبرو نہیں ہوں۔۔ آپ کو کوئی غلط فہمی ہوئی ہے۔۔کیونکہ اگر میں وہ آبرو ہوتی تو میں یہاں۔سے سچائی پتہ لگتے ہی بھاگنے کی کوشش کرتی۔۔ لیکن میں نے کوئی ریکشن بھی نہیں دیا کیونکہ میں وہ ہوں۔۔ہی نہیں جو آپ سمجھ رہے ہیں۔۔تو حلیل کہتا۔ہے۔۔مجھے اپنے جال میں پھنسانے کی کوشش مت کرو۔۔۔ مس

Posted On Kitab Nagri

آبرو بس تم اس دن کی خیر مناو جس دن سارے ثبوت میرے ہاتھ لگ گئے۔۔اگر تو تم چاہتی ہو۔۔کہ میں تمہیں ایسے ہی چھوڑ دوں تو۔۔مجھے ساری سچائی بتا دو۔۔

ورنہ میں تمہارا ہر دن اور رات عذاب کر دوں۔۔گا۔۔تمہیں اتنا مجبور کر دوں۔۔گا کہ تم خود سچائی بتانے پر مجبور ہو جاو۔۔گی۔۔تو آبرو کہتی ہے۔۔حلیل آپ جو مرضی کر لیں۔۔لیکن میں وہ آبرو ہوں ہی نہیں۔۔تو حلیل کہتا۔۔ہے۔۔مس آبرو وہ تو اب وقت ہی بتائے۔۔گا۔۔اتنا کہتے ہی حلیل بھی فریش ہونے چلے جاتا ہے۔۔اور پھر دونوں ناشتہ کی ٹیبل پر آتے ناشتہ کرنے لگتے ہیں۔۔آج صبح سے موسم کافی خراب ہو رہا تھا۔۔بادل بھی کافی آئے ہوئے تھے۔۔جیسے ابھی بارش آ جائے گی۔۔اس لئے فاریہ نے بھی اپنے تمام ورکرز کو جلدی آف دے دیا تھا۔۔برہان بھی آفس سے گھر کے لئے نکلنے لگتا ہے۔۔کہ اچانک سے طوفانی بارش شروع ہو جاتی ہے۔۔تو برہان بارش رکنے کا ویٹ کرتا۔۔آفس میں بیٹھے جاتا ہے۔۔اور اب شام کے چھ بج رہے تھے۔۔لیکن بارش تھمنے کا نام ہی نہیں لے رہی تھی۔۔۔تو برہان کو گھر میں اپنی والدہ کی کافی فکر ہو رہی تھی۔۔۔تو وہ اپنی ہمسائے۔میں آنٹی کو کال کرتا کہتا ہے۔کہ مجھے۔آج دیر ہو جائے گی۔پلیز آپ امی کا خیال رکھ۔لیجئے اور انہیں کھانا بھی کھلا دیجئے گا۔۔۔برہان کے ہمسائے کافی اچھے تھے۔۔اکثر جب اسے آفس سے دیر ہو جاتی تو۔۔وہ اس کی امی کا خیال رکھ لیتے تھے۔۔برہان جو آفس میں ادھر سے ادھر ٹہل رہا تھا۔۔۔تو لینا اس کے پاس آتی پوچھتی ہے۔۔۔کہ کیا ہوا برہان آپ کچھ پریشان لگ رہیں تو۔برہان کہتا ہے۔۔جی وہ بس مجھے

Posted On Kitab Nagri

میری امی کی فکر ہو رہی ہے۔۔ اور اوپر سے یہ بارش تو لینا کہتی ہے۔۔ اس میں کون سی پریشان ہونی والی بات ہے۔ چلیں میں آپ کو چھوڑ دیتی ہوں۔۔ تو برہان بھی نہ کرنے بھی بجائے لینا کو ہاں کر دیتا ہے۔ اتنا کہتے ہی لینا اور برہان گاڑی کی طرف آتے۔۔۔ دونوں گھر کی طرف نکلتے ہیں۔۔ کہ تیز بارش کی وجہ سے برہان کو گاڑی چلانا بھی کافی مشکل لگ رہا۔۔ تھا۔ ابھی وہ کچھ ہی دور پہنچتے ہیں۔۔ کہ لینا کی گاڑی اچانک بند ہو جاتی ہے۔۔

www.kitabnagri.com

تیز بارش میں اچانک گاڑی بند ہو جانے پر لینا کافی ڈر جاتی ہے۔۔ تو برہان کہتا ہے۔۔ آپ پریشان مت ہوں میں دیکھتا ہوں۔۔۔ تو لینا ڈر کے مارے برہان کا ہاتھ پکڑ لیتی ہے۔۔ اور نہیں برہان پلیز آپ باہر مت نکلیں مجھے بہت ڈر لگ رہا ہے۔۔ اور یہ راستہ بھی کافی سنسان ہے۔۔ تو۔ برہان لینا ہاتھ چھوڑتا کہتا ہے۔۔ لینا آپ پریشان مت ہوں۔۔۔ مجھے کچھ نہیں ہو گا۔۔ میں دیکھتا ہوں۔۔ برہان لینا کو ریلیکس کرنے کے بعد گاڑی سے اترتا دیکھنے لگتا ہے۔۔ کہ برہان کہتا ہے۔۔ لینا آئی تھنک گاڑی کے انجن میں پانی چلا گیا ہے۔۔ اس لئے وہ بند ہو گئی ہے۔۔ تو لینا کہتی ہے۔۔ اب کیا ہو گا۔۔ تو برہان کہتا ہے۔۔ اب تو کچھ نہیں ہو سکتا ہے۔۔ اب تو ہمیں بارش رکنے اور گاڑی کے انجن کا خشک ہونے کا ویٹ کرنا ہو گا۔۔۔ تو لینا گاڑی سے اترتی برہان کے قریب آتی ہے۔۔ ایک تو تیز بارش اوپر سے کڑکتی بجلی اور سنسان علاقہ یہ سب دیکھتے لینا کو کافی خوف آ رہا تھا۔۔ کہ اچانک زور دار بجلی گرجتی ہے۔۔ تو لینا زور دار

Posted On Kitab Nagri

چیخ مارتی برہان کے سینے میں چھپتی ہے۔۔لینا کے اچانک یوں برہان کے سینے سے لگنے پر برہان کے دل میں ایک عجیب سا احساس جاگتا ہے۔۔تو لینا کو یوں ڈرتا دیکھ برہان کا زور دار قہقہہ گونجتا ہے۔۔تو برہان کے ہنسنے پر لینا اس کے سینے سے سر اٹھائے دیکھتی ہے۔۔تو برہان کہتا۔ہے۔ویسے لینا میں کبھی سوچ بھی نہیں سکتا آپ جیسی لڑکی بھی ان چیزوں سے ڈرتی ہو گی۔۔تو لینا کہتی ہے۔۔میرے جیسی سے کیا مطلب ہے۔۔آپ کا۔۔۔تو برہان کہتا ہے۔۔آپ جیسی سے مراد کہ آپ دبئ میں اکیلی رہتی ہیں۔۔۔اور اس کے علاوہ ایک آزاد خیال لڑکی ہیں۔۔اکیلی آتی جاتیں ہیں۔۔۔اکیلی ہر جگہ گھومتی ہیں۔۔۔تو لینا کہتی ہے۔۔برہان میں جتنی مرضی بڑی ماڈل بن جاو۔۔یا مجھے جتنی مرضی شہرت مل جائے۔۔لیکن میں ہمیشہ رہوں گی۔۔تو ایک لڑکی ہی نہ۔۔۔اور ایک لڑکی جتنی مرضی آزاد ہو۔۔لیکن زندگی گزارنے کے لئے اسے ہمیشہ ایک مرد کی ضرورت پڑتی ہے۔اور پھر وہ مرد امیر ہو جا غریب ہمیشہ عورت کا سہارا ہوتا ہے۔۔اور رہی بات بادل گرجنا اور بجلی کی وہ تو شروع سے ہی میری کمزوری رہی۔ہے۔۔لینا اور برہان ایسے ہی بارش میں کھڑے رہنے کے بعد کافی بھیگ چکے تھے۔۔۔تو لینا کہتی آئی تھنک برہان ہمیں یہاں سے نکلنا چاہیے کیونکہ یہ راستہ سیو نہیں ہے۔۔تو برہان کہتا ہے۔۔لیکن لینا ہم جائیں گے۔۔کہا۔۔تو لینا کہتی ہے۔۔برہان چلیں تو سہی کوئی نہ کوئی تو پناہ مل ہی جائے گی۔۔اتنا کہتے لینا برہان کا ہاتھ پکڑے چلنے لگتی ہے۔تھوڑا آگے جانے کے بعد انہیں ایک جھونپڑی نظر آتی ہے۔۔تو۔۔شاید کافی خستہ حال تھی۔۔تو لینا کہتی ہے۔۔۔شکر ہے۔۔کوئی تو جگہ

Posted On Kitab Nagri

ملی ۔۔۔اتنا کہتے ہی برہان اور لینا اس جھونپڑی میں جاتے رات بارش سے پناہ لیتے ہیں ۔۔۔بارش کے ساتھ ۔۔ٹھنڈی ہوا بھی چل رہی تھی ۔۔جس سے لینا کو اب سردی لگ رہی تھی ۔۔تو لینا اپنے گرد اپنے دونوں بازوں کا حصار بناتی اب تھوڑا تھوڑا کانپنے لگتی ہے ۔۔تو لینا کو کانپتا دیکھ برہان اپنا کوٹ اتارے اس کے کندھوں پر ڈال دیتا ہے ۔۔تو لینا کہتی ہے ۔تو۔لینا برہان کو خود کی کئیر کرتا دیکھ رشک بھری نظروں سے دیکھنے لگتی۔۔۔ہے ۔۔رات گزرنے کے ساتھ ساتھ بارش بھی اب تیز ہو رہی تھی ۔۔۔لینا کو بھی اب نیند آرہی تھی ۔۔۔تو برہان کہتا۔ہے ۔۔لینا آپ کچھ دیر ریسٹ کر لیں میں یہیں ہوں ۔۔کیونکہ روم میں ۔۔۔ایک ہی چارپائی مجود تھی ۔۔۔اس۔لئے برہان لینا کو ریسٹ کرنے کا کہتا۔ہے ۔۔تو لینا برہان کا ہاتھ پکڑے چارپائی کے پاس آتی اسے بیٹھنے کا اشارہ کرتی۔ہے ۔۔اور پھر خود بھی اس کے ساتھ بیٹھتی اس کے کندھے کر سر رکھے کہتی ہے ۔۔برہان پلیز میں آپ سے بہت ضروری بات کرنا چاہتی ہوں ۔۔پلیز میری بات کو غلط رنگ مت دیجئے گا ۔۔آئی نو کہ ہمارے کلاس میں بہت ڈفرنس ہے ۔۔لیکن پھر بھی برہان میں آپ سے شادی کرنا چاہتی ہوں ۔۔تو برہان کو لگتا ہے ۔شاید اسے سننے میں غلط فہمی ہوئی ہے ۔۔۔تو برہان کہتا۔ہے ۔۔کیا کہا مس لینا آپ نے ۔۔۔تو لینا کہتی ہے ۔برہان میں آپ سے شادی کرنا چاہتی ہوں ۔۔۔

تو برہان آپنی جگہ سے اٹھتا۔ فورا کھڑا ہو جاتا ہے ۔۔اور لینا سے کہتا ہے ۔۔لینا آپ ٹھیک تو ہیں ۔۔مجھے لگتا ہے ۔۔بارش کا پانی آپ کی کسی غلط وین میں چلا گیا ہے ۔۔آپ سب جانتی بھی ہیں ۔۔پھر بھی یہ

Posted On Kitab Nagri

بات کیسے کر سکتیں ہیں-- آپ-کو پتہ ہے-- آپ میرے ساتھ کبھی نہیں رہ سکتی-- کہا آپ اشائیشوں کی عادی بڑی گاڑیاں ائیر کنڈیشن رومز مہنگے کپڑے اور کہاں میں ایک معمولی سی کمپنی کا امپلوئے---تو لینا کہتی ہے--برہان پلیز آپ مجھے جس حال میں رکھیں گے--میں رہ لوں گی--میں آپ ہر مشکل میں آپ کا ساتھ دوں گی-- آگر رات کو بھوکا سونا پڑا تو بھی سو جاو-- گی-- اگر گرمی میں سڑک پر پیدل چلنا پڑا تو--وہ بھی چل لوں گی-- لیکن شرط یہ کہ بس ساتھ آپ کا ہو--تو برہان کہتا ہے-- نہیں لینا یہ سب ناممکن ہے-- کیونکہ ایسا کہتا بہت آسان ہے--اور کرنا بہت مشکل

تو لینا---برہان کے قریب آتی اس کے سینے پر سر رکھتی کہتی ہے--برہان پلیز ایسے انکار تو مت کریں---آپ کو پتا ہے--میں دبئی کی ایک مشہور ماڈل ہوں--دن میں ہزار طرح کے لڑکوں کے ساتھ کام کرتی ہوں---وہاں ایک سے ایک بڑھ کر ہینڈسم اور امیر لڑکے ہیں-- لیکن آج تک-میں کبھی کسی کی طرف یوں اٹریکٹ نہیں ہوئی--پتہ نہیں برہان آپ میں کوئی الگ سی کشش ہے--جو مجھے آپ کی طرف کھینچ لاتی ہے--میں نے بہت سوچ سمجھ کر آپ کے ساتھ زندگی گزارنے کا فیصلہ کیا---ہے--پلیز مجھے ایسے--انکار تو مت کریں--اور اگر آپ کو دنیا والوں کا ڈر ہے--تو ان کا مقابلہ ہم دونوں مل کر لیں---گے--ویسے بھی میں آپ سے شادی-کے-بعد ان ساری لگیریجز کو-چھوڑ کر آپ کے ساتھ رہوں گی--

لیکن لینا پلیز آپ سمجھنے کی کوشش تو کریں--

Posted On Kitab Nagri

لینا۔۔ کہتی ہے۔۔بس برہان مجھے کچھ نہیں سننا میں شادی کروں۔۔ گی۔۔تو آپ سے ورنہ میں آپنی جان کے لوں

www.kitabnagri.com

گی۔۔برہان لینا کے مرنے والی بات سنتا کہتا ہے۔۔شرم نہیں آتی آپ۔کو ایسی باتیں کرتے ہوئے میں تو آپ کو اچھی خاصی سمجھدار لڑکی سمجھتا تھا۔۔لیکن آپ تو۔۔۔لینا کہتی ہے۔۔برہان جب انسان کو کسی سے۔عشق ہوتا ہے۔۔۔تو۔اچھے اچھوں۔۔کی سوچ بھی کام۔کرنا بند کر دیتی ہے۔۔۔پھر بس دکھتا ہے۔۔تو اپنا محبوب تو برہان کہتا ہے۔۔آئی تھنک لینا آپ محبت کے بارے میں کافی جانتی ہیں۔۔تو لینا کہتی ہے۔۔برہان آپ مجھے باتوں میں مت الجھائیں اور میری بات کا جواب دیں۔۔کیا آپ۔میرے سے شادی کریں گے۔۔یا نہیں۔۔تو برہان کہتا۔۔ہے۔میں آپ کو سوچ کر جواب دوں۔۔گا۔۔تو کہتی ہے۔۔ٹھیک ہے۔۔میں انتظار کروں گی۔۔آپ کے جواب کا۔۔اور امید کرتی ہوں کہ جواب ہاں میں ہو گا

اگلے دن حلیل اور آبرو اپنی فیملی کے ساتھ بیٹھے ناشتہ کر رہے تھے۔۔کہ جب حلیل کے والد اس کے ہاتھ میں ایک خاکی لفافہ پکڑاتے ہوئے کہتے ہیں۔۔بیٹا یہ میری طرف سے تم دونوں کا ہنی مون گفٹ ہے۔۔آج رات کو تم دونوں کی مال دیوز کی فلائٹ ہے۔۔تو ہنی مون کا سنتے ہی حلیل کافی خوش ہوتا ہے۔۔کیونکہ اسے آبرو کو ٹارچر کا وقت مل جائے۔۔۔اور جب کہ آبرو کو خوف آنے لگتا ہے۔۔کہ

Posted On Kitab Nagri

حلیل یہاں اس کے ساتھ کے اتنی شدت سے پیش آتا ہے۔۔تو جب وہ دونوں اکیلے ہوں۔۔اور حلیل کو روکنے والا کوئی نہیں ہو گا۔۔تو تب حلیل اس کا کیا حال کرے۔ گا۔۔تو مال۔ دیوز کی ٹکٹز دیکھتے غلیل خوش ہوتا اپنے ڈیڈ کا شکریہ ادا کرتا ہے۔۔اور پھر دونوں ناشتہ کرنے کے بعد شاپنگ پر چلے جاتے ہیں۔۔۔ حلیل۔۔۔ آبرو کو زبردستی اپنے ساتھ شاپنگ پر لے کر گیا۔ تھا۔۔وہاں مال پہنچتے ہی حلیل نے آبرو کچھ بھی اپنی پسند کا لینے نہیں دیا تھا۔۔بلکہ حلیل نے ساری بولڈ نائیٹیز اور ویسٹرن ڈریسز لے کر دئے تھے۔۔ جنہیں دیکھتے ہی آبرو کان کی لو تک سرخ ہو رہی تھی۔۔انہیں پہننے کا سوچتے تو آبرو کی جان ہی نکل جانی تھی۔۔ حلیل کی ایسے اپنی پرسنل شاپنگ بھی خود کرتا دیکھ آبرو کہتی ہے۔۔جب میری ساری شاپنگ ہی آپ نے خود کرنی تھی۔۔۔تو مجھے ساتھ لانے کی کیا ضرورت تھی۔۔۔تو حلیل کہتا وہ۔ کیا ہے۔۔نہ مسز آبرو حلیل میں صرف آپ کا سائیز چیک کرنے کے لئے آپ کو ساتھ لے کر آیا ہوں۔۔ویسے تو مجھے اندازہ ہے۔۔ لیکن۔ پھر بھی اگر چھوٹا بڑا ہو گیا تو۔۔پھر۔مسلۂ ہو جائے۔۔گا۔۔ حلیل نے تو آج بے شرمی کے سارے ریکارڈ توڑ دیئے تھے۔۔ حلیل جیسے بے باک شخص کی باتیں سنتی سیلز گرل کو اب شرم آنے لگی۔۔ تھی۔۔ حلیل اور آبرو سارا دن شاپنگ کرنے کے بعد شام کو گھر آتے ہیں۔۔اور گھر پہنچتے ہی آبرو سیدھا اپنے روم میں آتی پیکنگ کرنے لگتی ہے۔۔ حلیل جو لیپ ٹاپ پر بیٹھا ایک میل۔ کر رہا تھا۔۔۔ لیکن ساتھ ہی ساتھ اس کی نظر آبرو پر بھی تھی۔۔۔ابرو۔ کو آپنے فارمل ڈریسز رکھتے ہوئے حلیل کہتا ہے۔۔۔ آپنے

Posted On Kitab Nagri

سارے فارمل ڈریسز نکال دو۔۔اور وہ ڈریسز رکھو جو آج ہم نے شاپنگ کی ہے۔۔تو آبرو حلیل کی بات پر اسے گھور کر دیکھتی کہتی ہے۔۔ حلیل آپ کو شرم نہیں آتی۔۔میں وہاں پر ایسے ڈریسز پہن کر باہر کیسے نکلوں گی۔۔تو حلیل کہتا ہے۔۔مسز حلیل وہاں پر آپ کو باہر نکلنے ہی کون دے گا۔۔ویسے بھی جتنی خوبصورت تم ہو www.kitabnagri.com
کس کافر کا دل کرے کا۔۔تم سے ایک منٹ کے لئے بھی دور جانے کو۔۔یہاں۔۔تو میں بس گھر والوں کا کچھ۔لحاظ کر کے تمہیں کچھ دیر کی آزادی دے دیتا ہوں۔۔لیکن وہاں ایسی کوئی امید مت رکھنا۔۔

اتنا کہتے ہی حلیل ابرو کے قریب آتا کہتا ہے۔۔یار قسم سے جب میں تمہارے قریب آتا ہوں۔۔تو۔مجھے ایک ہی سونگ یاد آتا ہے۔۔کہ

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"ہم تم اک کمرے میں بند ہوں۔۔۔
اور چابی کھو جائے۔۔۔"

آبرو جو اب حلیل کی باتوں سے تنگ آچکی تھی۔۔تو۔اب غصے سے کہتی۔ہے۔۔قسم سے حلیل آگر مجھے پتا ہوتا۔۔کہ آپ آتنے بے باک انسان ہیں۔۔۔اور آپ۔کا میرے سے شادی کرنے کے پیچھے

Posted On Kitab Nagri

کیا مقصد ہے۔۔تو میں کبھی آپ سے شادی نہ کرتی۔۔۔آبرو کو ٹیس کرنے میں حلیل کو بہت مزہ آتا تھا۔۔۔اس۔لئے وہ آبرو کو تنگ کرنے لے لئے کوئی نہ کوئی بے باکی کرتا ہی رہتا تھا۔۔آبرو ابھی بھی حلیل کی بات کو نظر انداز کئے۔۔اپنے فارمل ڈریسز رکھنے لگتی ہے۔۔کہ حلیل آبرو کو بازو سے پکڑ تا کہتا ہے۔ www.kitabnagri.com

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

Posted On Kitab Nagri
whatsapp _ 0335 7500595

--تمہیں ایک بار سمجھ نہیں آتی جو میں کہہ رہا ہوں--کیوں تم اتنی ڈھیٹ ہو--تو آبرو کہتی حلیل پلیز چھوڑیں میرے بازو میں درد ہو رہا ہے--تو حلیل کہتا-ہے--جب تمہیں پیار کی بات سمجھ نہیں آتی---تو تمہیں ایسے ہی دود دینا پڑتا ہے-- مس آبرو مجھے مجبور مت کرو کے--میں اس سے زیادہ برے طریقے سے تمہارے ساتھ پیش آو---اس-لئے جو میں کہہ رہا ہوں چپ چاپ وہ-کرتی جاو-- حلیل اب آبرو کے بازو چھوڑتا پیچھے ہٹتا ہے---اور پھر اس کے بیگ سے سارے فارمل ڈریسز باہر نکالتا آبرو سے کے ایک ہاتھ میں ایک ایک ویسٹرن اور بولڈ نائیٹیز پکڑتا کہتا ہے--رکھو انہیں میرے سامنے بیگ میں--- حلیل کے ہاتھ میں اپنا پرسنل سامان دیکھتے آبرو کا بس نہیں چل رہا تھا--کہ ابھی زمین پھٹے اور وہ اس میں سما جائے

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

دوسری طرف برہان جیسے ہی گھر پہنچتا ہے--سامنے کا منظر دیکھتے ہی برہان کے پیروں سے جان نکل جاتی ہے--کیونکہ برہان کی والدہ زمین پر گری پڑی تھیں--تو برہان بھاگتا-ہوا--اپنی والدہ کے پاس جاتا---انہیں گود میں اٹھائے چارپائی پر لیٹاتا ہے--کہ اتنے میں برہان کے دروازے پر دستک ہوتی ہے--تو برہان بھاگتا ہوا-دروازہ کھولتا ہے--تو لینا جو برہان کو اس کا موبائل دینے کے لئے آئی تھی--جو وہ گاڑی میں بھول آیا تھا-- لیکن آگے سے برہان کو پریشان دیکھتی پوچھتی ہے--کہ کیا ہوا

Posted On Kitab Nagri

تو برہان کہتا۔ہے۔۔وہ امی۔۔اتنا کہتے ہی لینا بھاگتی ہوئی۔۔برہان کی امی کے پاس آتی۔۔ان کی ناک کے قریب ہاتھ رکھتی ہے۔۔اور کہتی برہان یہ صرف بے ہوش ہوئیں ہیں۔۔ہمیں انہیں جلد ہی ہاسپٹل لے کر جانا ہو۔۔گا۔۔برہان جو کل رات ہوئے واقعے کے بعد لینا کا سامنا بھی نہیں کرنا چاہتا تھا۔۔لیکن۔ قسمت بار بار اکو ملوا رہی تھی۔۔برہان کو ایسے ہی کھڑا۔دیکھ لینا کہتی ہے۔۔برہان ہمارے پاس زیادہ ٹائم نہیں ہے۔تم آنٹی کو لے کر آو۔ www.kitabnagri.com

میں گاڑی سٹارٹ کرتی ہوں۔۔کچھ دیر بعد برہان اور لینا دونوں ہاسپٹل پہنچتے ہیں۔۔۔تو برہان کی والدہ کی ڈاکٹر کہتی ہیں۔۔برہان میں آپ سے کب سے کہہ رہی ہوں۔۔۔ان کا کینسر لاسٹ سٹیج ہر ہے۔۔آپ۔کو ان کا ٹریٹمنٹ سٹارٹ کروا۔دینا چاہیے۔۔لیکن آپ سن ہی نہیں رہے۔۔۔تھے۔۔اس لئے اب ہم کچھ بھی نہیں کر سکتے۔۔بس آب آپ جتنا ٹائم ہو سکے اپنی والدہ کے۔ساتھ سپینڈ کریں۔۔کیونکہ ان کے پاس صرف چند گھنٹے ہیں۔۔ڈاکٹر کی بات سنتے برہان وہی گرنے کے انداز میں کرسی پر بیٹھ جاتا۔ہے۔۔کیونکہ برہان کو اس وقت اپنے سے زیادہ بے بس انسان کوئی نہیں لگ رہا۔ تھا۔۔کیونکہ وہ غربت کے بعث اپنی ماں کا علاج بھی نہیں کروا۔۔سکا۔۔برہان اس وقت پوری طرح سے ٹوٹ چکا تھا۔۔لینا جو برہان کے حالت دیکھتے خود بھی ہمت کھو رہی تھی۔۔تو وہ برہان کے کندھے پر ہاتھ رکھے اسے حوصلہ دینے کی کوشش کرتی ہے۔۔۔کیونکہ اس وقت وہ بھی برہان کو حوصلہ دینے کے علاوہ اور کچھ بھی نہیں کر سکتی تھی۔۔۔کیونکہ یہ سب تو۔ہمارے رب کے

Posted On Kitab Nagri

فیصلے ہوتے۔۔ ہیں۔۔ اور رب کے آگے۔۔ تو۔ انسان بھی بے بس ہوتا ہے۔۔۔ برہان کو روتا دیکھ لینا کی آنکھوں میں بھی آنسوؤں آنے لگتے ہیں۔۔۔ کہ اننے میں ایک نرس آتی برہان سے کہتی ہے۔ سر وہ آپ کو اندر بلا رہے۔۔۔ ہیں۔۔ تو برہان جلدی سے روم میں جاتا آپنی والدہ کے سینے پر سر رکھے زارو قطار رونے لگتا ہے۔۔ اور کہتا۔۔۔ امی پلیز مجھے معاف کر دیں۔۔ میں آپ کا سہی سے خیال نہیں رکھ۔۔ سکا۔۔ میں اپنی غربت کی وجہ سے۔ آپ۔ کا علاج بھی نہیں کروا۔ سکا۔۔ میرے سے زیادہ لاچار اور بد قسمت بیٹا کوئی نہیں ہو سکتا۔۔ کیونکہ میں آپ کو اپنے سامنے اس بیماری سے۔۔ لڑتا ہوا۔ دیکھتا رہا۔۔ اور۔ کچھ کر بھی نہ سکا۔۔ برہان کو روتا دیکھ اس۔ کی والدہ بھی رونے لگتی۔۔ ہیں۔۔ اور پھر پیار سے اس کے بالوں میں اپنی انگلیاں سہلاتی کہیتیں ہیں۔۔ برہان بیٹا تم پریشان مت ہو۔۔ تم نے تو آپنی طرف سے پوری کوشش کی اچھے سے اچھا۔۔ میرا علاج کروایا۔۔۔ اب بیٹا کیا کر سکتے ہیں۔۔۔ میری لکھی ہی۔۔ اتنی ہوئی تھی۔۔ لیکن برہان میں جانے سے پہلے آپنا آخری فرض بھی ادا کرنا چاہتی ہوں۔۔ اور وہ۔ ہے۔۔ تمہاری شادی برہان میں چاہتی ہوں۔۔ تم اس بچی سے شادی کر۔۔۔ لو وہ بہت اچھی لڑکی ہے۔۔ مجھے پتا۔ ہے۔۔ وہ تمہارا۔ بہت خیال رکھے۔۔۔ گی۔۔ برہان کہتا۔ ہے۔۔۔ لیکن امی اس۔ کے اور۔۔۔ میرے۔ کلاس میں بہت فرق ہے۔۔ میں کیسے اس۔ سے شادی کر لو۔۔۔ تو برہان کی والدہ کہتی ہیں۔۔ بیٹا مجھے پتا۔۔ ہے۔۔ تم بہت مہنتی بچے ہوں۔۔ اور تم دونوں مل۔ کر ایک دن کسی بڑے مقام پر پہنچ جاو۔۔ گے۔۔۔ لیکن امی ابھی

Posted On Kitab Nagri

برہان کچھ کہتا۔۔ کہ دروازے پر کھڑی لینا کہتی۔ہے۔۔ آنٹی مجھے۔کوئی عتراض نہیں ہے۔۔ آپ کے اس۔نکمے بیٹے سے شادی کے لئے۔۔تو برہان کی والدہ اور لینا مل۔کر۔برہان کی ایک نہیں چلنے دیتیں اور۔کچھ۔۔ہی دیر۔میں برہان اور لینا کا نکاح ہو جاتا۔ہے۔۔لینا بھی کافی خوش تھی۔۔ کہ اس۔کا نکاح برہان سے ہو گیا۔ www.kitabnagri.com

اور دوسری طرف برہان کی والدہ کے۔۔ چہرے پر مسکراہٹ تھی۔۔برہان اپنی والدہ کو مسکراتا دیکھ اپنے سارے غم بھول۔چکا تھا۔۔ لیکن پھر کچھ ہی دیر میں برہان کی والدہ دونوں کو خوش رہنے کی دعا دیتی۔۔ آہستہ آواز میں کلمہ پڑتی۔۔اپنی آنکھیں ہمیشہ کے لئے بند کر جاتیں ہیں۔۔۔

آج برہان کی امی کی وفات کو تیسرا دن تھا۔۔برہان اپنی امی کی وفات کے بعد بلکل ٹوٹ چکا تھا۔۔اسے تو یہاں تک ہوش نہیں تھا۔۔ کہ اب وہ اکیلا نہیں ہے۔۔بلکہ اس کے ساتھ اس کی ایک عدد بیوی بھی رہتی ہے۔۔اس لئے اس اب آفس جوائن کر لینا چاہیے۔۔فاریہ کو جیسے ہی برہان کی امی کی وفات پتا چلتا ہے۔۔ کہ تو وہ افسوس کے لئے آتی ہے۔۔لیکن ساتھ ہی اسے ایک شاک ملتا ہے۔۔ کہ وہ ہے۔۔لینا اور برہان کے نکاح کا۔۔تو فاریہ لینا کا بازو پکڑے اسے سائیڈ پر لیجاتی بہت ڈانٹتی ہے۔۔ کہ اس نے اس سے پوچھنا بھی ضروری نہیں سمجھا اور برہان سے نکاح کر لیا۔۔فاریہ کو لینا کی بہت فکر ہو رہی تھی۔۔وہ کیسے اس چھوٹے سے گھر میں رہے گی۔۔ جسے Ac کے بغیر سونے کی عادت نہیں تھی۔۔ جس نے آج تک ایک چھوٹے سے کام۔کو ہاتھ نہیں لگایا تھا۔۔لینا کی زندگی برہان کے ساتھ

Posted On Kitab Nagri

بہت مشکل ہونے والی تھی۔۔ اور یہ صرف فاریہ کو لگتا تھا۔۔ جب کے لینا تو برہان کے ساتھ ہر حال میں رہنے کو تیار تھی۔۔ ابھی بھی کچھ مہمان برہان کی امی کا افسوس کرنے کے بعد جا چکے تھے۔۔ برہان بھی اب تھکا ہارا روم کا رخ کرتا ہے۔۔ تو لینا جو ابھی کچن سے کھانا بنا کے برہان کے لئے لے کر آئی تھی۔۔ کافی بار برہان کو فورس کرنے کے بعد بھی وہ کھانا نہیں کھا رہا تھا۔۔ تو اب لینا بھی برہان سے ناراض ہو چکی تھی۔۔ تو لینا کو ناراض ہوتا۔ دیکھ برہان کہتا ہے۔ یار تم تو کھالو میرا ابھی سچ میں دل نہیں ہے۔۔ تو لینا کہتی ہے۔۔ برہان جب تک آپ نہیں کھائیں گے۔۔ تو میں بھی نہیں کھاوں گی۔۔ اور اگر میری طبیعت خراب ہو گئی تو۔۔ اس کے ذمہ دار بھی آپ ہی ہوں۔۔ گے۔ تو برہان قسم سے لینا تم بلیک میل اچھا کر لیتی ہو۔۔ اچھا چلو کھاو کھانا۔۔۔ برہان جیسے ہی کھانے کا پہلا نوالا لینا ہے۔۔ تو کھانا بہت مزے کا لگتا ہے۔۔ تو برہان کہتا ہے۔۔ لینا کھانا کس نے بنایا تو۔ لینا کہتی ہے۔۔ میں نے خود کیا اچھا نہیں بنا۔۔ تو برہان نہیں میری جان بہت مزے کا۔۔ بنا ہے۔۔ اسی لئے پوچھا ہے۔۔ برہان ایک نوالا خود کے۔۔ جب کے دوسرا لینا کو کھلا رہا تھا۔۔ کھانا کھانے کے بعد برہان اور لینا دونوں سونے کے لئے لیٹ جاتے ہیں۔۔ برہان صحن میں دو چارپائیاں۔۔ بچاتا ایک اس کی اور دوسری لینا کی تو لینا کہتی ہے۔۔ برہان آپ نے دو چارپائیاں۔ کسی لئے بچائی ہیں۔۔ تو برہان کہتا۔ ہے۔۔ ایک پر تم اور دوسری پر میں سوؤں گا۔۔ تو لینا کہتی لیکن برہان مجھے صحن میں ایسے سونے پر ڈر لگتا۔ ہے۔۔ تم ایک چارپائی پر بھی تو سو سکتے ہیں۔۔۔ نہ۔۔ تو برہان کہتا۔۔ لیکن۔ لینا کیسے ہم دونوں ایک چارپائی پر پورے نہیں آئیں

Posted On Kitab Nagri

گے۔۔تو۔لینا کہتی ہے۔۔سیدھی طرح کہیں برہان آپ مجھے اپنے پاس سلانا ہی نہیں چاہتے۔برہان نہیں میری جان ایسی کوئی بات نہیں ہے۔۔دیکھو میں تو تمہیں اپنے پاس سلالوں۔۔گا۔۔لیکن جس طریقے سے تمہیں کہوں ویسے ہی سونا پڑے گا۔۔تو لینا ہاں میں سر ہلاتی ماں جاتی ہے۔۔تو برہان صحن کی لائٹ اوف کرتا۔۔۔چارپائی پر لیٹ جاتا ہے۔۔اور۔پھر۔لینا کو اپنے پاس آنے کا اشارہ کرتا ہے۔۔تو۔لینا ہاتھ بڑھاتی ہے۔۔کہ برہان اسے بازو سے کھینچتا اپنے اوپر گراتا ہے۔۔اور پھر اس۔کی کمر میں دونوں بازو ڈالتا۔کہتا۔ہے۔۔میری جان اگر ایک چارپائی پر سونا ہے۔۔تو تمہیں ساری رات ایسے ہی سونا پڑے گا۔۔تو۔۔لینا کہتی ہے۔۔برہان ساری رات تو کیا۔۔۔میں ساری زندگی بھی ایسے سونے کے۔۔لئے تیار ہوں۔۔۔اتنا کہتے ہی لینا برہان کے سینے پر سر رکھتی لیٹ جاتی ہے۔۔کچھ دیر بعد برہان اپنے سینے پر لینا کی چھوٹی چھوٹی سانسیں محسوس کرتا۔۔خود بھی آنکھیں مند لیتا ہے۔۔۔

www.kitabnagri.com

اعماد ملک۔۔۔ملک خاندان کا اکلوتا وارث فرانس کی مشہور یونیورسٹی کا سٹوڈنٹ۔۔۔آج بھی اعماد کی والدہ اسے بار اٹھا رہی تھیں۔۔کہ بیٹا اٹھ۔۔جاو۔۔تمہارے دوست بھی آنے والے ہوں۔۔۔تم نے کہیں باہر جانے کا پلین بنایا ہوا۔تھا۔۔تو اعماد کہتا۔ہے۔۔بس امی کچھ۔دیر اور سونے دیں۔۔اس۔۔کے بعد پکا اٹھ۔۔جاو۔۔گا۔۔اعماد رات کو بھی باہر سے اوٹنگ کر۔کے دیر سے گھر آیا

Posted On Kitab Nagri

تھا۔۔۔اور اب پھر اس کا باہر جانے کا پلین تھا۔۔۔کیونکہ وہ کچھ دن ہی اپنی گھر والوں کے ساتھ پاکستان گزارنے آیا تھا۔۔ورنہ زیادہ تو تو اعماد فرانس ہی رہتا تھا۔

ابھی بھی اسے فائنلز کے بعد کچھ دن کی چھٹیاں ملی تھیں۔۔تو اعماد نے پاکستان آنے کا پلین بنا لیا۔۔لیکن یہاں بھی وہ بہت کم وقت اپنے گھر والوں کے ساتھ گزارتا تھا۔۔زیادہ تو وہ اپنے دوستوں کے ساتھ گھر سے باہر پی رہتا تھا۔۔کیونکہ اعماد کو پاکستان بہت ہی پسند تھا۔۔اور فوٹو گرافی اس۔کا پیشن تھا۔۔اس لئے وہ جب بھی پاکستان آتا تو۔مری کے پہاڑ اور کے علاوہ پاکستان کا کلچر ہر چیز کیپچر کرتا تھا۔۔۔آج بھی وہ کسی ہسٹورکل جگہ پر جانے والے تھے۔۔اعماد گیارہ بجے کے قریب اٹھتا۔۔۔اپنے ابو کو سلام۔کرتا باہر نکل جاتا ہے۔۔اور سب سے پہلے تو وہ اپنے دوستوں کے ساتھ ناشتہ کرتا۔۔اور پھر گھومنے کے لئے نکل جاتا۔۔۔کہ ابھی اعماد دور درخت پر بیٹھے ایک پرندوں کو کیپچر کرتا اچانک اس کی نظر ایک لڑکی پر پڑتی ہے۔۔جو بلیک گون پہنے چہرہ پر نقاب کئے۔۔۔اور کندھے پر بیگ ڈالے اپنے کالج سے واپس آرہی تھی۔۔کہ اس کے پیچھے کچھ لڑکے بار بار اسے تنگ کر رہے تھے۔۔اور وہ لڑکی اپنا حجاب بچانے کی کوشش کر رہی تھی۔۔اعماد اپنے دوستوں سے کہتا۔کہ ہمیں اس۔لڑکی کی مدد کرنی چاہیے۔۔تو۔۔اس کے دوست اسے منا کر دیتے ہیں کہ آگے خطرہ ہو سکتا ہے۔۔اس۔لئے ہمیں وہاں نہیں جانا چاہیے۔۔لیکن اعماد اپنے دوستوں کی ایک نا سنتا اس۔لڑکی کی مدد کرنے چلا جاتا ہے۔۔اعماد جب تک اس لڑکی کے پاس پہنچا ہے۔۔وہ لڑکے اس۔۔لڑکی کے سر

Posted On Kitab Nagri

سے آدھا حجاب سرکا چکے تھے۔۔وہ بیچاری اپنی عزت بچانے کی کوشش کر رہی تھی۔۔۔تو اعماد ان لڑکوں کے قریب جاتا ہے۔ www.kitabnagri.com

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

Posted On Kitab Nagri

۔تو لڑکی اعماد کو اپنا محافظ سمجھ کر اس۔کے پیچھے چھپ جاتی ہے۔۔اور اس سے مدد طلب نگاہوں سے دیکھتی ہے۔۔تو اعماد بھی ان لڑکوں کے قریب جاتا ان کی خوب دھلائی کرتا ہے۔۔تاکہ دوبارہ وہ کسی لڑکی کی عزت پر ہاتھ ڈالنے سے پہلے دس بار سوچیں۔۔تو۔ان لڑکوں کے جاتے ہی اعماد۔۔اپنا رخ اس لڑکی کی طرف کرتا ہے۔اور پھر ہاتھ بڑھا کر اس۔کا حجاب درس۔کرتا ہے۔۔وہ لڑکی دیکھنے میں تقریبا بیس سال کی معلوم۔ہو رہی تھی۔۔اور اوپر سے اس کا پردہ کرنا اعماد کو کافی اچھا لگا۔۔تھا۔۔اعماد بے شک فرانس میں پڑھا۔۔تھا۔۔لیکن اس کی سوچ بہت بہت ہی مذہب تھی۔۔۔تو اعماد اس لڑکی سے کہتا۔ہے۔۔کہ کیا میں آپ کو آپ۔کے گھر تک چھوڑ دوں۔۔تو وہ لڑکی بھی ہاں میں سر ہلاتی اعماد کے ساتھ چلنے لگتی ہے۔۔تقریبا پندرہ مند کی مسافت کے بعد وہ لڑکی کے ایک گھر کے آگے رکتی اعماد کا شکریہ ادا۔کرتی۔ہے۔۔لیکن اعماد اس۔لڑکی کو دیکھتا۔بہت ہی حیران ہوتا ہے۔۔کیونکہ یہ لڑکی اعماد کے ہمسائے میں ہی رہتی تھی۔۔اور اعماد اس لڑکی کے بارے میں کچھ بھی نہیں جانتا تھا۔۔لیکن۔آج اس نے اپنی مام۔سے اس کے بارے میں ضرور پوچھنا تھا

www.kitabnagri.com

اعماد اس لڑکی کو گھر چھوڑنے کے بعد خود بھی گھر کا رخ کرتا ہے۔۔تو اعماد کی والدہ اسے جلدی گھر دیکھ کر پوچھتی ہے۔۔کہ بیٹا آج تم جلدی گھر آ گئے تمہاری طبیعت تو ٹھیک ہے۔۔تو اعماد کہتا۔ہے۔۔جی

Posted On Kitab Nagri

امی بس وہ۔۔ ایسے ہی آج دل نہیں کر رہا تھا۔۔ اس۔ لئے گھر آگیا۔۔ اتنا کہتے ہی اعماد اپنی والدہ کی گود میں سر رکھتا

www.kitabnagri.com

کہتا۔ ہے۔۔ امی آپ سے ایک بات پوچھوں تو اس کی والدہ کہتی ہیں جی بیٹا۔۔

اعماد کہتا ہے۔۔ امی وہ ہمارے ہمسائے میں کون رہتا ہے۔۔ تو تو اعماد کی والدہ کہتی ہیں۔۔ بیٹا ہمارے ہمسائے میں۔۔

سید گھرانے کی لڑکیاں رہتیں ہیں۔۔ جن کا باپ ایک معمولی سا سکول ٹیچر ہے۔۔ اور ماں بھی سیلائی کرتی ہے۔۔ ان کی دو بیٹیاں ہیں۔۔۔ ایک کی کچھ ماہ پہلے شادی کر دی گئی۔۔۔ اور دوسری نے ابھی سیکنڈ ائیر کے پیپر دئے ہیں۔

ان کی کافی آنی جانی ہے۔ ہماری طرف۔۔۔ ماشاءاللہ سے

ان کی چھوٹی بیٹی بہت پیاری ہے۔۔ جس کا نور حیاء ہے۔۔ نور حیاء بلکل اپنے نام کی طرح حیاء دار اور باپردہ لڑکی ہے۔۔ ویسے اعماد میرا اکثر دل چاہتا ہے۔۔ کہ اسے میں اپنی بہو بنالوں۔۔ تمہارا کیا خیال ہے۔۔ اس بارے میں۔۔

Posted On Kitab Nagri

تو اعماد کہتا ہے۔۔وہ مام مجھے کچھ کام۔ہے۔۔میں بعد میں بات کرتا۔۔ہوں۔۔اعماد کے جاتے ہی اس کی والدہ کے ہونٹوں تلے مسکراہٹ آتی ہے۔۔اور وہ اپنے شرمیلے بیٹے کو دل ہی دل میں دعا دیتیں ہیں۔۔۔

دوسری طرف حلیل اور آبرو کو مالدیپ آئے ہوئے آج تیسرا دن تھا۔۔۔اور کوئی ایسا دن نہیں جس میں حلیل نے آبرو کو ٹارچر نہ کیا ہوا۔۔ کبھی اسے ہائیٹ سے دھکا دینے کی دھمکی۔۔۔تو کبھی اس کے ساتھ ٹھنڈے پانی میں شاور لینا۔۔ابرو۔کو لگتا تھا۔۔کہ اب اگر وہ۔۔مزید حلیل کے ساتھ رہی تو۔ان قریب وہ پاگل ہو۔۔جائے گی۔۔ابھی بھی حلیل نے آبرو کو فورس کر رہا تھا۔۔کہ وہ اس۔کی لائی ہوئی نائیٹیز میں سے ایک پہن کر آئے۔۔لیکن آبرو کو وہ بیہودہ نائیٹیز دیکھتے شدید شرم آ رہی تھی۔۔۔تو حلیل اپنی جگہ سے اٹھتا ایک جالی دار نائیٹی آبرو کے ہاتھ میں دیتا۔۔کہتا۔۔چلو۔اسے۔پہن کر آو۔۔تو ابرو۔کہتی ہے۔۔نہیں حلیل پلیز آج نہیں۔۔۔میں اب مزید آپ۔کی شدتیں برداشت نہیں کر سکتی۔۔۔آبرو جس۔کی پوری باڈی پر حلیل کی شدتوں کے نشان تھے۔۔کیونکہ حلیل روزانہ رات کو اسے اپنی شدتوں کے ذریعے سزا دیا کرتا۔تھا۔۔ابرو۔کو اب روتا۔دیکھ حلیل کہتا۔ہے۔۔تم۔اپنا سچ قبول کر لو۔۔۔کہ

Posted On Kitab Nagri

تم۔ہی وہ کریمنل وکیل ہو۔۔۔میں اسی دن تمہیں آزاد کر دوں۔۔ گا۔۔تو آبرو کہتی۔۔ہے۔۔ حلیل میں آپ سے کتنی بار کہہ چکی ہوں۔۔۔میں وہ نہیں جو آپ سمجھ رہے۔۔۔ہیں۔۔۔ آپ۔چاہے میرے سے جیسی مرضی قسم لیں تو۔ حلیل کہتا۔ہے۔مجھے تمہاری کسی قسم۔پر یقین نہیں ہے۔۔کیونکہ لوگ تو عدالتوں میں قرآن پاک پر ہاتھ رکھ کر جھوٹ بول جاتے ہیں میں تمہارا یقین کیسے۔کرلو۔۔۔اس۔لئے۔چپ چاپ یہ پہن کر آو۔۔اور روزانہ کی طرح اپنا حق ادا کرو

www.kitabnagri.com

لیکن حلیل۔۔۔ابھی آبرو کچھ کہتی کہ۔۔ حلیل آبرو کے قریب آتا۔ کہتا۔ہے۔۔ تمہیں ایک بار کہی ہوئی بات سمجھ نہیں آتی نہ۔۔۔تو آبرو جس کی آنکھوں میں اب آنسوؤں تھے۔۔تو وہ روتے ہوئے کہتی ہے۔۔ حلیل کر لیں۔۔جو کرنا جس حد تک جانا ہے۔۔چلے جائیں۔۔۔لیکن۔ جس دن آپ کو سچ پتا۔چلے گا۔۔تب تک بہت دیر ہو جائے۔۔گی۔۔ پھر۔ آپ پچھتائیں گے۔۔اور تب آپ کے پاس معافی مانگنے کا موقع بھی نہیں ملے گا۔۔تو حلیل کہتا۔ہے۔۔یہ مگرمچھ کے آنسوؤں کسی اور کو دیکھانا میں نہیں پگھلنے والا چلو اب بہت ہو گیا۔۔۔ڈرامہ اب جو میں کہہ رہا ہوں۔۔وہ کرو۔۔تو آبرو بھی اب غصے میں ڈریسنگ روم میں بند ہوتی۔۔۔وہ نائیٹی پہننے لگتی ہے۔۔غصے میں آبرو نے وہ نائیٹی پہن تو لی تھی۔۔لیکن اب اسے خود کو آئینے میں دیکھتے شدید شرم آرہی تھی۔۔۔کیونکہ نائیٹی جالی دار ہونے کی وجہ سے اس کے نشیب و فراض کو چھپانے میں ناکام ثابت ہو رہی تھی۔

Posted On Kitab Nagri

کچھ دیر بعد آبرو ہمت کرتی ڈریسنگ روم کا ڈور کھولے باہر آتی ہے۔۔تو حلیل ہاتھ کے اشارے سے اسے اپنے پاس بلاتا۔کہتا۔ہے۔۔ مسز حلیل کچھوے کی طرح مت چلو جلدی میرے پاس آو۔۔ جتنی تم دیر کرو۔۔اتنی ہی سزا بڑھتی جائے۔۔گی۔۔تو آبرو جلدی سے حلیل کے پاس آکر رکتی ہے۔۔تو حلیل آبرو کے بازو پکڑے خود۔پر گراتا۔۔ہے۔۔ابرو۔کا حلیل کے اوپر جھکے ہونے کی وجہ سے اس کی نائیٹی کے ڈیپ گلے سے آبرو کے نشیب فراض واضح نظر آ رہے تھے۔۔تو حلیل کہتا۔۔ویسے کریمنل وکیل صاحبہ تم ہو۔بہت خوبصورت قسم سے اگر تم میری دشمن نہ ہوتی۔۔۔تو تمہیں میں بہت ہی پیار سے کانچ کی گڑیا کی طرح سنبھال کے رکھتا۔۔ لیکن اب کیا ہو سکتا ہے۔۔اتنا کہتے ہی حلیل کروٹ لیتا آبرو کے اوپر آتا۔۔اس کے ہونٹوں پر جھکتا اپنی شدتیں لٹانے لگتا۔۔ہے۔۔کہ ابرو۔۔جس کو اپنی سانس رکتی ہوئی محسوس ہو رہی تھی۔۔۔تو وہ حلیل کی گردن میں اپنے ناخن گاڑھتی اسے ہوش دلانے کی کوشش کرتی ہے۔۔تو حلیل۔۔۔آبرو کے ہونٹوں کو زخمی کرتا۔۔اب اس کی گردن پر اپنے دانتوں کا لمس چھوڑنے لگتا ہے۔۔ حلیل کے ہونٹ آبرو کی گردن پر گردش کر رہے تھے۔۔جب کے اس کے ہاتھ آبرو کی نائیٹی کی ڈوریاں سرکانے لگے ہوئے تھے۔۔ حلیل ہے ہونٹ اب آہستہ آہستہ آبرو کی ڈھڑکنوں پر گردش کر رہے تھے۔۔آبرو جیسے کچھ دیر کے لئے حلیل کی قربت میں سکون ملا تھا۔۔کہ حلیل دوبارہ سے اس کی ڈھڑکنوں پر آتا وہاں اپنے دانتوں سے شدتیں لٹانے لگتا ہے۔۔ حلیل کے جان لیوا لمس سے آبرو کہتی ہے۔۔ حلیل پلیز بس

Posted On Kitab Nagri

کریں۔۔۔تو حلیل ابرو۔کی بار بار مزاحمت کرنے پر کہتا ہے۔۔یار ابھی تو شروع کیا ہے۔۔اور ابھی سے تم نے بس بس کی رٹ لگائی ہے۔۔ حلیل نے بھی آبرو کی ایک نہ سنتا ساری رات اسے اپنی شدتوں سے ہلکان کر کے رکھا ہوا۔۔تھا۔۔آبرو بھی اب تنگ آچکی تھی۔۔۔اور اس نے فیصلہ کر لیا تھا۔۔کہ پاکستان پہنچتے ہی وہ حلیل سے دور بھاگ جائے۔۔۔گی۔۔اتنی دور کے حلیل اس کی۔ایک جھلک دیکھنے کو بھی ترسے گا۔۔ www.kitabnagri.com

----

اگلے دن صبح جب لینا کی آنکھ کھلتی ہے۔۔تو اس کی نظر سوئے ہوئے برہان پر پڑتی ہے۔۔جو لینا کو خود میں بھینچے گہری نیند۔سو رہا تھا۔۔لینا کو بے اختیار برہان پر پیار آتا ہے۔۔تو وہ برہان کی دونوں گالوں پر باری باری اپنے ہونٹ رکھتی کہتی ہے۔۔۔

I love you Burhan

I am very lucky you

..Have in my life

Posted On Kitab Nagri

برہان جو لینا کے سارے الفاظ سن چکا تھا۔۔تو لینا کی کمر۔کے گرد مزید حصار تنگ کرتا۔۔کہتا۔۔ہے۔۔میری جان تم صبح صبح میرا موڈ بنارہی ہو۔۔اگر میں بہک گیا۔۔تو میرا آفس جانا رہ جائے۔۔اس۔لئے ایسی ساری حرکتیں رات کے لئے رکھا۔۔کرو۔۔تاکہ تمہارے اس خوبصورت اظہار کا جواب میں اپنے طریقے سے دے سکوں۔۔۔تو لینا کہتی اوہاں۔برہان مجھے یاد ہی نہیں کہ آپ نے آفس بھی جانا ہے۔۔اچھا آپ ایسا کریں آپ جلدی سے فریش ہو جائیں میں آپ۔کے لئے ناشتہ ریڈی کرتی ہوں۔۔اتنا کہتے ہی لینا برہان کے اوپر سے اٹھنے لگتی ہے۔۔کہ برہان دوبارہ سے اسے اپنے سینے پر گراتا۔کہتا ہے۔۔یار جیسے ساری رات ایک ساتھ سوئے ہیں۔۔۔میں تو سوچ رہا ہوں۔۔شاور بھی ایک ساتھ لے لیتے ہیں۔۔۔برہان کی باتوں سے لینا اس کہ سینے پر مکا مارتی کہتی ہے۔۔جی نہیں ایسی خوش فہمیاں آپ نہ ہی پالیں تو بہتر ہے۔۔۔اس۔لئے اب لیٹ ہونے کی بجائے۔جلدی اٹھیں اور فریش ہوں۔۔تو برہان اچھا ایک شرط پر پہلے مجھے یہاں کس چاہیے۔۔برہان اپنے ہونٹوں پر انگلی رکھتا کہتا۔ہے۔۔تو لینا پہلے تو شرماتی اور پھر جھک کر برہان کے ہونٹ پر چھوٹی سی کس کرتی پیچھے ہٹ جاتی ہے۔۔تو برہان کہتا۔ہے۔۔یار یہ تم نے کس کی ہے۔۔یہ کس کے نام پر مذاق۔ تو کہتی ہے۔۔برہان پلیز فل وقت کے لئے اسے غنیمت جانیں۔۔۔اور جلدی سے آفس کے لئے تیار ہوں۔۔برہان کہتا ہے۔۔جانم یار تم بہت بگڑ گئی ہو۔۔۔ تمہیں تو میں آکر بتاؤں۔۔گا کہ کس کیسے کرتے۔۔ہیں۔۔ابھی کے لئے واقعی مجھے دیر ہو رہی ہے۔۔اتنا کہتے ہی برہان فریش ہونے کے لئے چلا

Posted On Kitab Nagri

جاتا ہے۔۔کچھ دیر بعد برہان نکھرا نکھرا سا گلے میں ٹاول ڈالے باہر آتا ہے۔۔اور پھر برہان اور لینا دونوں مل۔کر ناشتہ کرتے ہیں۔۔۔ناشتہ کرتے ہی لینا برتن سمیٹنے لگتی ہے۔۔جبکہ برہان تیار ہونے لگ جاتا۔۔ابھی لینا گھر باقی کام کرنے لگتی کہ برہان کہتا جانم ادھر بات سننا پلیز تو۔لینا کہتی ہے۔جی برہان جس کے ہاتھ میں اپنی آفس کی ٹائی تھی۔۔۔تو وہ لینا سے کہتا۔ہے۔یار اسے باندھنے میں ہیلپ تو۔کرو دو۔۔تو لینا۔۔۔برہان کے قریب آتی اس کی ٹائی باندھنے لگتی ہے۔۔کہ برہان۔۔۔لینا کی کمر میں دونوں ہاتھ ڈالتا اپنے قریب کرتا۔۔ہے۔۔تو لینا کہتی کیا کر رہے ہیں۔۔۔برہان پلیز ایک جگہ ٹک جائیں۔۔مجھے ٹائی بھاندھے دیں۔۔تو برہان کہتا۔ہے۔یار میں تو کچھ بھی نہیں کر رہا بس آپنی بیوی سے پیار کر رہا۔۔تو لینا کہتی ہے۔۔برہان جتنے آپ سیدھے دکھتے ہیں۔۔۔اتنے ہیں نہیں۔۔۔سہی کہتے ہیں۔۔۔لوگ ایک مرد کو اس کی پسندیدہ عورت سے زیادہ کوئی نہیں جان سکتا کہ وہ کتنا رومینٹک ہے۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

حلیل نے ساری رات آبرو کو اپنی شدتوں سے ہلکان کر کے رکھا تھا۔۔تو اب صبح کے وقت حلیل۔۔۔آبرو کو آزادی بخشتا دوسری طرف کروٹ لیتا سو جاتا ہے۔۔تو آبرو جس کی باڈی میں شدید درد تھا۔۔تو بیڈ سے اٹھتی ڈریسنگ روم میں جاتی۔۔۔دروازہ بند کرتی زارو قطار رونے لگ جاتی ہے۔۔روتے روتے آبرو کی آنکھ لگ۔۔۔جاتی۔۔ہے۔۔دوسری طرف برہان شام کے وقت آفس سے گھر آتا ہے۔۔تو برہان ایک نظر اپنے گھر کو دیکھتا حیران ہو جاتا ہے۔۔کیونکہ سارا گھر صاف ستھرا

Posted On Kitab Nagri

اور ہر چیز سے ترتیب سے رکھی گئی تھی۔۔ یہ گھر تو وہ لگ ہی نہیں رہا تھا۔۔جو برہان آفس جانے سے پہلے چھوڑ کر گیا تھا۔۔ سہی کہتے ہیں لوگ عورت اگر عقل مند ہو تو۔۔ جھونپڑی کو بھی محل بنا دیتی ہے۔۔ برہان۔۔۔لینا کو ڈھونڈتا ہوا۔۔ کچن کا رخ کرتا ہے۔۔ تو لینا پنک کلر کے ٹراورز شرٹ میں اپنے بالوں کا ڈھیلا سا جوڑا بنائے کھانا بنانے میں بیزی تھی۔۔ تو برہان۔۔۔لینا کے قریب جاتا ایسے ہی پیچھے سے اسے اپنے حصار میں لیتا اس کی گردن میں میں چہرہ چھپاتا ہے۔۔ برہان کی بئیر کی چبھن آپنی گردن پر محسوس کرتی لینا کسمسا کر کہتی ہے برہان پلیز آپ باہر جائیں یہاں بہت گرمی ہے۔۔ تو برہان جانم پھر کیا ہوا۔۔ اگر تم میری خاطر گرمی میں کھانا بنا سکتی ہو۔۔۔ تو میں بھی اسی گرمی میں تمہارے ساتھ کھڑا ہو سکتا ہوں۔۔۔ تو لینا وہ تو ٹھیک ہے۔۔ برہان بس کھانا تو تیار ہو گیا۔۔ ہے۔ آپ بھی فریش ہو جائیں پھر میں کھانا لگاتی ہوں۔۔ کچھ دیر بعد برہان فریش ہوتا۔۔۔ شرٹ لیس باہر آتا ہے۔۔ تو برہان کو شرٹ لیس دیکھتے لینا کے گال دھکنے لگتے ہیں۔۔۔ تو لینا کو یوں شرماتا دیکھ برہان اسے بازو سے پکڑتا اپنے قریب کرتا اپنی تھائیز پر بیٹھاتا ہے۔۔ تو لینا کہتی کیا کر رہے ہیں برہان پلیز چھوڑیں مجھے ڈنر کرنا ہے۔۔ تو برہان کہتا ہے۔۔۔ میری جان کو ڈنر میں اپنے ہاتھوں سے کھلاوں گا۔۔ اتنا کہتے ہی برہان ایک پلیٹ میں کھانا نکالتا لینا کو اپنے ہاتھوں سے کھلانے لگتا ہے۔۔ تو لینا کہتی برہان پلیز آپ بھی کھائیں۔۔۔ تو برہان کہتا۔۔ہے۔

Posted On Kitab Nagri

تم کھلا دو اپنے ہاتھوں سے۔تو لینا جو ایک چمچ برہان کو کھلا رہی تھی۔۔اور دوسرا برہان کے ہاتھ سے کھا رہی تھی۔۔کچھ دیر بعد دونوں کھانا کھاتے روم کا رکھ کرتے ہیں۔۔تو لینا کہتی ہے۔۔برہان آج روم میں کیوں۔۔۔تو برہان کہتا ہے۔۔یار آج باہر موسم کافی خراب ہے۔رات کے کسی بھی پہر بارش آسکتی ہے۔۔اس۔لئے آج روم میں لیٹیں گے۔۔تو لینا بھی برتن سمیٹتی۔۔۔روم کا رخ کرتی ہے۔۔اور پھر ڈریسنگ روم سے چینج کرتی۔۔۔اپنا نائیٹ ڈریس پہنے باہر آتی۔ہے۔۔اور پھر برہان کے قریب آتی اس کے سینے پر سر رکھے لیٹ جاتی ہے

لینا کو خاموش لیٹا دیکھ برہان کہتا ہے۔۔کیا ہوا میری جان چپ کیوں ہے۔۔تو لینا کہتی نہیں برہان وہ بس تھوڑا تھک گئی ہوں۔۔تو برہان کہتا جانم میں تمہیں دبا دیتا ہوں۔۔تو لینا کہتی نہیں برہان بس میں سونا چاہتی ہوں۔۔کچھ دیر۔۔تو برہان کہتا۔اوکے میری جان تم سو جاو۔۔اتنا کہتے ہی۔۔برہان۔۔۔لینا کو اپنے حصار میں اس کے بال سہلانے لگتا ہے۔۔اور کچھ ہی دیر میں لینا نیند میں چلی جاتی۔۔۔ہے۔۔دوسری طرف حلیل کی آنکھ
کھلتی ہے۔۔تو روم میں آبرو کو نہ پا کر حلیل اپنی جگہ سے اٹھتا اسے آواز دینے لگتا ہے۔۔لیکن آبرو کو کہیں نہ پا کر وہ اب پہلے واشروم کا ڈور کھولے اور پھر ڈریسنگ روم میں دیکھتا ہے۔۔جہاں۔۔آبرو روتے روتے زمین پر ہی سو گئی تھی۔۔تو حلیل آبرو کے پاس جاتا اسے اٹھانے لگتا ہے۔۔لیکن آبرو کو

Posted On Kitab Nagri

بخار سے میں تپتا دیکھ اسے اپنی گود میں اٹھاتا باہر لا کر بیڈ پر لیٹاتا۔۔ آبرو جو شدید ٹھنڈ سے کانپ رہی تھی۔ تو حلیل اس ہر بلیک دیتا روم کا ہیٹر آن کرتا ہے۔۔ آبرو کی حالت دیکھتے حلیل کافی ڈر گیا تھا۔۔اس۔ لیے جلدی سے ڈاکٹر کو کال کرہے۔۔اور پھر آبرو کے قریب جاتا اسے چینج کروانے لگتا ہے۔۔کچھ دیر بعد ایک لیڈی ڈاکٹر آبرو کا چیکپ کرنے آتی ہے۔۔ لیکن وہ آبرو کی گردن پر نشان دیکھتی پوچھتی ہے۔

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

Posted On Kitab Nagri
knofficial9@gmail.com
whatsapp _ 0335 7500595

۔یہ لڑکی کون ہے۔تو حلیل میری مسسز ہیں۔۔تو ڈاکٹر کہتی ہے۔۔اگر یہ آپ کی مسسز ہیں۔۔تو ان کی گردن پر یہ نشان کیسے تو حلیل جواب ڈاکٹر کے بے جا سوال جواب سے تنگ آ چکا تھا۔۔۔تو اب غصے سے کہتا ہے۔آپ اس کا چیکپ کرنے آئی ہیں۔۔یہ تفتیش کرنے۔۔چپ چاپ اس کا چیکپ کریں اور جائیں یہاں سے۔۔کچھ دیر بعد ڈاکٹر آبرو کا چیکپ کرتی کہتی ہیں۔۔یہ بخار زیادہ ہونے کی وجہ سے بے ہوش ہوئیں ہیں۔۔۔میں بے انہیں انجیکشن لگا دیا ہے۔۔کچھ دیر بعد انہیں ہوش آجائے۔۔گا اور یہ کچھ میڈیسن ہے۔۔یہ آپ انہیں دیتے رہیے گا۔۔۔اتنا کہتے ہی ڈاکٹر چلی جاتی ہیں۔۔۔ڈاکٹر کے جاتے ہی حلیل ابرو کے قریب آتا اس کے سر پر پانی کی پٹیاں کرنے لگتا ہے۔۔اور پھر آبرو کو ہاتھ پکڑے پاس ہی بیڈ پر لیٹ جاتا۔۔۔چند گھنٹوں بعد آبرو کو آہستہ آہستہ ہو آ آنے لگتا ہے۔۔تو آپنے قریب حلیل کو دیکھ کر اب جلدی سے اٹھنے کی کوشش کرتی ہے۔۔آبرو کے ہلنے پر حلیل کی بھی آنکھ کھل جاتی ہے۔۔تو حلیل آبرو سے پوچھتا ہے۔۔کیسی طبیعت اب تمہاری تو آبرو کہتی ہے۔۔کیوں بچایا مجھے اچھا ہوتا میں مر جاتی آخر آپ کی تو جان چھوٹ جاتی۔۔تو حلیل اسے لئے تو تمہیں بچایا ہے۔۔تاکہ تم سے اچھے سے اپنا بدلہ لے سکوں۔۔اور ویسے بھی حلیل اپنے دشمنوں کو اتنی آسان

Posted On Kitab Nagri

موت مرنے نہیں دیتا۔۔اب سے رونا دھونا بند۔کرو اور چپ چاپ کھانا کھاو۔۔۔پھر تم نے میڈیسن بھی کھانی ہے۔۔تو آبرو کہتی ہے۔۔مجھے نہیں کھانا۔۔تو حلیل کہتا۔یہ نکھرے کسی اور کو دکھانا چپ چاپ کھانا کھاو۔۔ورنہ پھر مجھے اپنے طریقے سے کھلانا بھی آتا ہے۔۔آبرو جو اب بھی ایسے ہی بیٹھی تھی۔۔تو حلیل اب خود آگے ہوتا زبردستی آبرو کے منہ کھولتا اسے کھلانے لگتا ہے۔۔تو آبرو بھی اب زبردستی کھانے لگتی ہے۔۔اور ساتھ ہی ساتھ اس کی آنکھوں سے آنسوؤں زاروقطار بہہ رہے تھے۔۔

اگلے دن صبح صبح اعماد اور اس کے گھر والے سب ناشتہ کر رہے تھے۔۔جب اعماد کی والدہ کہتی ہیں۔۔بیٹا جیسا کے تمہاری ڈگری بھی اب ختم ہو چکی ہے۔۔تو اب ہم سوچ رہے ہیں کہ تمہاری شادی کر دی جائے۔۔ماشاءاللہ سے لڑکی تو ہماری نظر میں ہے۔۔اور وہ ہے۔۔بھی خوبصورت تو۔اعماد کہتا۔۔امی مجھے کوئی اعتراض نہیں ہے۔۔جیسے آپ دونوں کی مرضی آپ لوگ جو فیصلہ کریں گے۔۔مجھے منظور ہے۔۔تو اعماد کی والدہ اپنے فرمانبردار بیٹے کی بات پر اس کی پیشانی پر بوسا دیتی ہیں۔۔۔اور پھر اعماد ہے والدہ سے کہتی ہیں۔۔پھر ٹھیک ہے۔۔ہم کل ہی نور حیاء کے گھر رشتہ لے کر جاتے ہیں۔۔نور حیاء کا نام سنتے ہی اعماد کے ہونٹ بے ساختہ ہی مسکراہٹ میں ڈھلتے ہیں۔۔کیونکہ اعماد کو بھی نور بہت اچھی لگی۔

Posted On Kitab Nagri

۔تھی۔۔اور اب وہ بھی اسے پسند کرنے لگا تھا۔۔

دوسری طرف آج برہان اور لینا دونوں ہی لیٹ اٹھے تھے۔۔کیونکہ آج اتوار تھا۔۔اور برہان کو بھی آفس سے چھٹی تھی۔۔تو برہان جو کب سے لینا کو اٹھانے کی کوشش کر رہا تھا۔۔تاکہ دونوں فریش ہو کر آج کہیں باہر ناشتہ کریں۔۔لیکن لینا جو اٹھنے کا نام ہی نہیں لے ری تھی۔۔تو برہان اب اپنے ہاتھ لینا کی شرٹ کے اندر لے جاتا اس۔کی ڈھڑکنوں پر چھیڑ چھاڑ کرنے لگتا ہے۔۔برہان کے ہاتھوں کی بے باکیاں دیکھ کر لینا فورا اسے اٹھتی ہے۔۔۔اور کہتی ہے۔۔ک۔کہ۔کیا کر رہے ہیں۔آپ

تو برہان کہتا ہے۔۔کچھ نہیں جانم بس تمہیں محسوس ہر رہا ہوں۔۔تو لینا کہتی وہ برہان آپ کے ہاتھ۔۔پلیز اسے پیچھے کریں۔۔تو برہان یار ابھی تو میں نے تمہیں محسوس کرنا شروع بھی نہیں کیا۔۔اور تم ابھی سے گھبرا رہی۔۔ہو۔ویسے جانم میں اب بہک چکا ہوں۔۔تو کیوں نہ پھر۔۔آج موسم بھی۔۔۔ہے۔۔اور پاس محبوب بھی ہے۔۔تو۔لینا بھی اب برہان کی گردن میں دونوں بازو حائل کرتی کہتی ہے۔تو پھر انتظار کس چیز کا ہے۔۔شروع کریں۔۔۔تو برہان کہتا۔۔یار جانم کچھ تو شرما لو۔۔۔تو لینا کہتی ہے۔جب شوہر اتنا ہیسنڈم اور خوبصورت ہو۔۔تو کون سی بیوی اسے خود سے دور جانے دے گی۔

Posted On Kitab Nagri

تو برہان کہتا۔ہے۔چلو پھر آج تم سے شروع کرتے ہیں۔۔سب سے پہلے میری شرٹ کے بٹن کھولو۔۔تو لینا بھی ہاتھ بڑھاتی برہان کی شرٹ کو اتارتی۔۔اس کے سینے پر ہونٹ رکھتی ہے۔۔تو برہان کہتا۔۔چلو۔۔اب میری باری تو اتنا کہتے ہی برہان لینا کی شرٹ کو اوپر کو سرکاتا اس کے تن سے جدا کرتا ہے۔۔لینا کی شرٹ کو اس کے تن سے جدا ہوتے دیکھ برہان لینا کی خوبصورتی کو دیکھتا بہکنے لگتا ہے۔۔اور۔کہتا ہے۔۔جانم۔تم۔تو بہت خوبصورت ہو۔۔اور پھر برہان لینا کے ہونٹوں پر جھکتا۔۔اس کی سانیس پینے لگتا ہے۔۔اور لینا بھی پوری طرح سے برہان کے ہونٹوں کو سک کر رہی تھی۔۔کچھ دیر بعد برہان لینا۔کے ہونٹوں سے پیچھے اپنی سانسیں نارمل کرنے لگتا۔ہے۔۔لینا کے سانس لینے پر اس کی اوپر نیچے ہوتی ڈھڑکنوں کو دیکھتا برہان بہکنے لگتا۔۔برہان اب آپنا ضبط کھوتا۔۔لینا کی گردن پر جھکتا اپنی شدتیں لٹانے لگتا ہے۔۔برہان کے ہونٹوں کا۔لمس اپنی گردن پر محسوس کرتی لینا کے منہ سے سسکایاں نکلنے لگتیں ہیں۔۔۔برہان۔۔۔لینا کی سسکیاں سنتا مزید بہکنے لگتا۔ہے۔۔برہان کے ہونٹ اب آہستہ آہستہ اس کی گردن سے نیچے اس کی ڈھڑکنوں کی گہرائیوں پر گردش کر رہے تھے۔۔برہان اب اہنے ہونٹوں سے لینا کے انر کو اپنے ہونٹوں سے نیچے کو سرکانے لگتا ہے۔۔اور پھر اس کی ڈھڑکن پر جھکتا اس کی نمی پینے لگتا۔۔اور ساتھ ہی ساتھ انہیں اپنے ہاتھوں سے سہلانے لگتا ہے۔۔لینا جیسے اب برہان کی قربت میں سکون محسوس ہو رہا تھا۔اور ساتھ ہی ساتھ اس

Posted On Kitab Nagri

کے منہ سے سسکایاں بھی نکل رہیں تھیں۔۔ برہان لینا کی سسکایاں سنتا اب پوری طرح سے بہک چکا تھا۔ برہان نے لینا کو اپنی شدتوں سے ہلکان کر کے رکھا ہوا۔۔ تھا۔۔

۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

آبرو جس کی طبیعت اب پہلے سے بہتر تھی۔۔۔ اور وہ اب حلیل سے بار بار پاکستان جانے کی ضد کر رہی تھی۔۔ اور حلیل جو آبرو کو اس حال میں پاکستان نہیں لے جانا چاہتا تھا۔۔ کیونکہ وہ نہیں چاہتا تھا۔۔ کہ ان کے پرسنل معاملات کسی دوسرے کو بھی پتا چلیں۔۔

اس لئے جب تک آبرو پوری طرح سے ٹھیک نہیں ہو جاتی۔۔۔ وہ اسے پاکستان نہیں لے جانا چاہتا تھا۔۔

شام کے وقت لینا کی آنکھ کھلتی ہے۔۔ اسے شدید بھوک لگ رہی تھی۔۔ تو لینا۔۔۔ برہان کو اٹھانے لگتی ہے۔۔ برہان پلیز اٹھنے دیں۔۔ مجھے بھوک لگ رہی ہے۔۔ تو برہان کہتا ہے۔۔ کیا ہے۔ یار جانم پلیز سونے دو مجھے قسم سے تم اتنی سوفٹ ہو۔۔ میرا تو دل ہی نہیں کر رہا تمہیں چھوڑنے گا۔۔ تو لینا کو اب شدید بھوک کی وجہ سے برہان پر غصہ آرہا تھا۔۔ تو لینا کہتی ہے۔۔ برہان چھوڑیں ورنہ میں آپ کو ہی کھا جاؤ گی۔۔ تو برہان لینا کے اوپر جھکتا۔ کہتا۔۔ ہے۔۔۔ جانم تم ایک بار کھانے والی بنو پورا کا پورا برہان خان تمہارے لئے حاضر ہے۔۔ لینا اب برہان سے کہتی ہے۔۔ برہان پلیز اب ہٹیں مجھے فریش ہونا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

ہے۔۔تو برہان کے دماغ میں اچانک ایک شرارت آتی ہے۔۔تو بھی لینا کے اوپر سے ہٹتا کہتے ہے۔۔جاو جانم ہو جاو فریش۔۔برہان لینا کے اوپر سے ہٹ چکا تھا۔۔لیکن اس کی بے باک نظریں ابھی بھی لینا پر ہی تھیں۔۔تو لینا جو بلیکٹ میں دبکی لیٹی ہوئی تھی۔۔برہان کی نظریں خود پر محسوس کرتی کہتی ہے۔۔برہان اپنا چہرہ تو دوسری طرف کریں۔۔میں تب ہی اٹھو۔۔گی۔۔برہان کہتا۔ہے۔جانم۔میں تو ایسے ہی دیکھوں گا۔۔تم اٹھ جاو۔۔اور ویسے بھی میں تمہیں دن کے اجالے میں تمہیں دیکھ چکا ہوں۔۔۔اور میں تو آنکھ بند کر کے بتا سکتا۔ہوں۔۔کہ تمہارا براون کلر کا تل کہتا۔ہے۔۔تو۔۔لینا کہتی آف برہان آپ۔کتنے بے شرم ہیں۔۔۔تو برہان کہتا۔ہے۔جانم ابھی آپ نے ہماری بے شرمی دیکھتی ہی کہاں۔ہے۔۔اتنا کہتے۔ہی۔برہان اپنی جگہ۔سے اٹھتا۔لینا کی طرف آتا۔کہتا۔ہے۔جانم۔چلو۔ساتھ میں شاور لیتے ہیں۔۔اس۔طرح میں تمہیں اور بے شرمی دیکھا سکوں۔۔گا۔۔اتنا کہتے ہی برہان لینا۔کے اوپر۔سے چادر کھینچتا ہے۔۔تو لینا گھبرا کر۔اپنی۔ڈھڑکنوں کے۔گرد کر اس کا نشان بناتی خود کو چھپانے لگتی ہے۔۔تو برہان کہتا۔جانم۔ایسے تو مت چھپو ابھی تو۔۔۔بہت کچھ باقی ہے۔۔برہان تھوڑا سا نیچے کو جھکتا۔لینا۔۔کو اپنی گود میں اٹھائے واشروم کا رخ کرتا ہے۔۔اور پھر لینا۔کو۔واشروم کے۔فرش۔۔پر۔اتارتا۔۔۔واشروم کی۔لائٹ۔اون کرتا۔۔۔لینا۔کی طرف آتا۔آس۔کی۔کمر۔میں دونوں ہاتھ ڈالے اپنے قریب کرتا۔اس۔کے۔ہونٹوں پر۔جھکتا۔ہے۔۔برہان کا ایک۔ہاتھ لینا کی کمر۔میں جب کہ۔دوسرے

Posted On Kitab Nagri

ہاتھ سے وہ۔شاور اون کر۔رہا تھا۔۔۔شاور اون ہوتے ہی۔۔برہان لینا کے۔ہونٹوں کو آوازی بخشتا اس کی ڈھڑکنوں پر اپنی رات والی شدتوں کے نشان دیکھتا ہے۔

جواب ہلکے نیلے ہورہے۔تھے

برہان اب لینا کی ڈھڑکنوں پر ان کی۔نمی۔پینے لگتا۔ہے۔۔لینا بچاری جسے شدید بھوک لگنے کی وجہ سے اب انرجی بھی کم۔ہورہی تھی۔۔اس۔لئے وہ برہان کے۔کندھوں پر دونوں ہاتھ رکھے۔۔اس برداشت کرنے لگتی۔ہے۔۔کچھ۔دیر بعد دونوں فریش ہوتے باہر آتے ہیں۔۔۔تو برہان کہتا۔۔ہے۔۔جانم آج ناشتہ میں بناوں گا۔۔بس تم بتاو۔۔کیا کھاو۔۔گی۔۔۔تو۔لینا کہتی ہے۔۔میں چائینیز کھاوں گی۔۔تو برہان اور لینا مل۔کر دونوں چائینیز بنانے لگتے ہیں۔۔۔

حلیل اور آبرو بھی پاکستان آچکے تھے۔۔اور آبرو جب سے پاکستان آئی تھی۔۔اس کی طبیعت ہر وقت خراب رہتی تھی۔۔۔اور دوسرا حلیل نے اس کا جینا حرام کرکے رکھا ہوا۔۔تھا۔۔آبرو نے اب پکا ارادہ کر لیا تھا۔۔کہ وہ حلیل کہ گھر سے بھاگ جائے گی۔۔لیکن حلیل نے اپنی غیر موجودگی میں سیکورٹی بہت سخت کر رکھتی تھی۔۔کیونکہ آبرو نے جب سے اسے دھمکی دی تھی۔۔کہ وہ یہاں سے بھاگ جائے گی۔۔تب سے حلیل نے سیکورٹی کافی سخت کر رکھی تھی۔۔لیکن اس کے لئے آبرو کو

Posted On Kitab Nagri

ایک پلین کی ضرورت تھی۔۔اس۔لئے اس نے پہلے حلیل کو اپنی محبت کا یقین دلانا تھا۔۔تاکہ وہ آسانی سے یہاں سے بھاگ سکے۔۔

آبرو اب اپنے پلین کے مطابق سب سے پہلے حلیل کی پسند کا کھانا تیار کرتی ہے۔۔اور پھر حلیل کے آنے کا وقت دیکھتی روم میں تیار ہونے کے لئے چلی جاتی ہے۔۔ آبرو اپنی الماری سے ایک ریڈ کلر کی ساڑی نکالتے پہنتی ہے۔۔اور پھر ڈریسنگ ٹیبل کے آگے آتی اچھا سا تیار ہوتی۔۔۔ہونٹوں پر ریڈ۔ کلر کی لپسٹک لگائے۔۔ہائی ہیل پہنے بہت ہی خوبصورت لگ رہی تھی۔۔ حلیل نے تو آج آبرو کو دیکھتے ہی پوری طرح سے اپنے ہوش کھو دینے تھے۔۔پورج میں گاڑی رکنے کی آواز پر آبرو ڈور کے پیچھے چھپ جاتی ہے۔

حلیل۔۔ جیسے ہی روم میں داخل ہوتا۔ہے۔۔تو روم میں پھیلی گلاب کی مسرور کن خوشبو اسے کی ناک سے ٹکراتی ہے۔۔۔روم میں کینڈلز کی مدہم سی روشنی تھی۔۔ حلیل ابھی صوفے پر آپنا لیپ ٹاپ بیگ رکھتا پیچھے کو مڑتا کہ آبرو پیچھے سے حلیل کی کمر میں ہاتھ ڈالے اس کے پشت پر اپنا سر رکھتی ہے۔۔ آبرو کے وجود سے اٹھتی پرفیوم کی مسرور کن خوشبو حلیل کے حواسوں پر سورا ہو رہی تھی۔۔۔تو حلیل ایک دم سے آبرو کو اپنے سامنے کرتا۔۔۔پوچھتا ہے۔۔یہ سب کس لئے تو آبرو ابھی بھی حلیل کے قریب آتی۔۔اس۔کے سینے پر انگلی ٹریس کرتی کہتی ہے۔۔سوری حلیل میں اتنا روڈ بہیو کرتی ہوں۔۔ آج میں صرف آپ کے لئے ہی تیار ہوئی۔۔۔ہوں۔۔اور آپ کے قریب آکر

Posted On Kitab Nagri

اپنی ساری غلطیوں کا مداوا کرنا چاہتی ہوں۔۔ آبرو فل بولڈ سی ساڑی پہنے تیز فرفیوم لگائے۔۔ حلیل کو پاگل۔ کرنے کے درپہ تھی۔۔۔ تو حلیل بھی اب بہکتا ہوا۔۔ ابرو۔ کی کمر میں ہاتھ ڈالے اپنے قریب کرتا۔۔۔ کہتا۔ ہے۔۔۔ بے بی اگر آتنا تیار ہو ہی گئی ہو۔۔ تو یہ روم کی لائٹ آف کر کے خود کو چھپا کیوں رہی ہو۔۔ پہلے مجھے دیکھنے تو دو۔۔۔ میری بیوی اس ساڑھی میں کیس لگ رہی ہے۔۔ تو آبرو حلیل کی گردن میں دونوں ہاتھ ڈالے کہتی ہے۔۔ چھوڑیں حلیل آپ مجھے لائٹ اون کر کے کیا کریں۔۔۔گے۔ میں ویسے ہی کچھ دیر میں بغیر ساڑھی کے آپ کے سامنے ہوں۔۔ گی۔۔ تو حلیل کہتا۔ ہے۔اوکے جانم چلو پھر۔۔۔ آبرو جس نے ٹیبل پر حلیل کے فیورٹ چائینیز بنا کر رکھا ہوا۔۔ تھا۔۔ تو آبرو کہتی ہے۔۔ کیوں نہ پہلے کچھ کھا۔ لیں۔۔ تو حلیل کہتا۔ ہے۔۔ رہنے دو۔۔۔ آج میں تمہیں کھا کر ہی اپنا پیٹ بھر لو۔۔ گا۔۔ اتنا کہتے ہی ابرو۔ حلیل کو بیڈ پر دھکا دیتی۔۔۔ اس کے اوپر جھکتی۔۔۔ ہے۔۔ اس کی شرٹ کے ان بٹن کرنے لگتی ہے۔۔ کچھ دیر بعد آبرو۔۔۔ حلیل کو شرٹ کے بٹن کھولتی اس کے سینے پر اپنے ہونٹوں رکھنے لگتی ہے۔۔۔ آبرو کو بہکتا دیکھ حلیل کہتا۔ ہے۔۔ ہمیں بھی آج کچھ کرنے کا موقع دیا جائے۔۔ گا یا نہیں تو آبرو کہتی ہے۔۔ جب آپ کے پاس خود پکی پکائی کھیر چل۔ کر آ رہی ہے۔۔ تو پھر کیا ضرورت ہے۔ آپ۔ کو محنت کرنے کی چپ چاپ لیٹ رہیں اور انجوائے کریں۔۔۔ اتنا کہتے ہی آبرو بھی آبرو اپنی ساڑی کا پلو سرکائے۔۔ نیچے گراتی۔۔۔ حلیل کے اوپر جھکتی ہے۔ آبرو کی ساڑی کے گلے سے نظر آتی دلکش رعنائیوں کو دیکھتا حلیل بہکنے

Posted On Kitab Nagri

لگتا۔ہے۔۔ آبرو جو اب حلیل کی گردن میں اپنے دانت گاڑ رہی تھی۔۔تو۔ حلیل بھی ہاتھ بڑھا کر آبرو کے بلاوز کی ڈوریاں کھولتا اسے دور اچھالتا ہے۔۔۔ آور پھر کروٹ لیتا آبرو کے اوپر آتا اس کی ڈھڑکنوں پر جھکتا شدت سے ان کی نمی پینے لگتا۔ہے۔۔ حلیل اب آہستہ آہستہ آبرو کی قربت میں بہکتا۔ہی جارہا تھا۔۔ حلیل تھوڑا سا نیچے کو جھکتا۔۔۔ آبرو کی بیلی پر اپنے ہونٹ رکھتا۔۔ کہ اچانک اس پر بری طرح نیند طاری ہونے لگتی ہے۔۔ لیکن حلیل آپنی آنکھیں زبردستی کھولتا۔۔ آبرو پر اپنی شدتیں لٹانے لگتا۔۔۔ہے۔۔ کہ آبرو بھی پورے دل اپنا آپ حلیل کے حوالے کر دیتی ہے۔۔ حلیل اب ایسے ہی آبرو پر اپنی شدتیں لٹاتا اس کی ڈھڑکنوں پر اپنا سر رکھتا۔گہری نیند میں چلا جاتا ہے۔۔ آبرو حلیل کے پوری طرح سے سونے کا یقین کرتی۔۔اب اس کا سر اپنی ڈھڑکنوں سے ہٹائے تکیے پر رکھتی۔۔۔ہے۔۔اور پھر جلدی سے ڈریسنگ روم میں جاتی چینج کرتی۔۔۔روم سے نکل جاتی ہے

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

دوسری طرف نور حیاء کے گھر والے بھی اعماد کے رشتے کے لئے مان گئے۔۔۔تھے۔۔۔اور اب اگلے جمعہ اعماد اور نور حیاء کا نکاح تھا۔۔کیونکہ نور حیاء کے والد مگنی کے چکر میں نہیں پڑھنا چاہتے تھے۔۔۔اس۔لئے انہوں سیدھا نکاح کا ہی فیصلہ کیا تھا۔۔۔جب کہ رخصتی نور حیاء کے سیکنڈ ائیر کے پیپرز کے بعد تہہ پائی تھی۔۔

Posted On Kitab Nagri

اگلے دن حلیل کی آنکھ کھلتی ہے۔۔۔تو اسے اپنا سر شدید بھاری محسوس ہو رہا تھا۔۔لیکن جیسے ہی وہ اپنے روم میں دیکھتا ہے۔تو اسے آبرو کہیں نظر نہیں آتی۔۔تو حلیل اپنی جگہ سے اٹھتا۔۔۔اپنے پورے روم میں آبرو کو ڈھونڈنے لگتا۔۔ہے۔۔اور پھر نیچے جاتا اپنی امی سے پوچھنے لگتا ہے۔۔تو اس کی امی کہتی ہیں۔۔۔کہ آبرو تو روم سے باہر ہی نہیں آئی۔۔۔ حلیل۔۔۔اب گیٹ کی طرف جاتا گارڈ سے پوچھنے لگتا ہے۔۔تو گارڈ۔کہتا ہے۔۔سر مجھے تو پتا ہی نہیں اور آبرو بیٹی تو میرے سامنے گئی ہی نہیں۔۔۔تو حلیل اب گارڈ سے کہتا ساری کیمرے کی فوٹیج چیک کرواتا ہے۔۔تو آبرو بھاگتی ہوتی گیٹ کھولتی ایک بلیک کلر کی گاڑی میں بیٹھ جاتی ہے۔۔آبرو کے ہوں۔۔بھاگنے پر حلیل اب غصے سے اپنی مٹھیاں بند کر رہا تھا۔۔کہ اس کا شکار اس کے ہاتھ سے بھاگ گیا۔۔اب کیا جواب دے گا۔۔ حلیل اپنے آفیسر کو۔۔کیسے وہ اتنی آسانی سے آبرو کے جال میں پھنس گیا۔۔کیسے ایک معمولی سی لڑکی حلیل جیسے سیکرٹ ایجنٹ کو دھوکا دے گئی۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اٹل میں عورت چیز ہی ایسی ہے۔۔کہ جب وہ اپنے حسن کا جلوہ دیکھانے آتی ہے۔۔تو ایک تیز دماغ مرد کی عقل پر بھی پردہ پڑ جاتا ہے۔۔

خیر حلیل اب وقت ضائع کرنے کی بجائے آبرو کو ڈھونڈنے کی تلاش شروع کر دیتا ہے۔۔کہ اچانک اس کے موبائل پر رنگ ہوتی ہے۔۔جو اس کے ایک دوست کی تھی۔۔اور اس پر ملنے والی خبر حلیل کو

Posted On Kitab Nagri

پوری طرح سے حیران کر دیتی ہے۔۔ حلیل بھی اب جلدی سے اپنا سامان پیک کرتا جلدی سے مطلوبہ جگہ پر پہنچ جاتا ہے۔۔اور وہاں پہنچتے ہی سب سے پہلے اسے اس کریمنل وکیل کے بارے میں جو انفارمیشن ملتی ہے۔۔وہ حلیل کی سوچ کے بلکل برعکس تھی۔

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

Posted On Kitab Nagri

۔کیونکہ جس وکیل کو حلیل ڈھونڈ رہا تھا۔۔اس کا پورا نام ایڈووکیٹ آبرو سلطان تھا۔۔اور اس کا باپ کی ایک بہت بڑا سمگلر تھا۔۔جب کہ حلیل کی مسز کا نام آبرو حمید تھا۔۔اور آبرو کے والدہ ایک ڈاکٹر تھے۔۔یہی بات اس چیز کا ثبوت تھی۔۔کہ حلیل کی آبرو وہ کریمنل وکیل نہیں تھی۔۔ حلیل کو اب شدت سے احساس ہوتا ہے۔۔کہ اس نے چھوٹی سی غلط فہمی پر اس نے اپنی بیوی کو اتنی تکلیف دی۔۔۔اس کے ساتھ اتنا روڈ بیہیو کیا۔۔۔ حلیل کو اب سمجھ نہیں ارہی تھی۔۔کہ وہ کیا کرے اس کا بس نہیں چل تھا۔۔کہ آبرو اس کے سامنے ہو اور وہ اس کے قدموں میں گر کر اپنے کیئے کی معافی مانگے۔۔لیکن اب بہت دیر ہو چکی تھی۔۔اور آبرو حلیل سے بہت دور جا چکی تھی۔

خیر اب حلیل آبرو کے مسئلے کو ایک طرف رکھتا پہلے اس کریمنل وکیل ہو پکڑنا چاہتا تا کہ اسے سخت سے سخت سزا دے سکے۔۔ حلیل اب اپنی ٹیم کے ساتھ مل۔کر ایک مضبوط پلین تیار کرتا۔۔۔ہے۔۔

اور اب کل رات کو انہوں نے اس پلین کو سر انجام دینا تھا۔۔

برہان۔۔۔اور لینا دونوں نے مل۔کر اپنا ایک چھوٹا سا بزنس سٹارٹ کرنے کا سوچا تھا۔۔کیونکہ لینا کے پاس فیشن ڈیزائنگ کے کافی آڈیئاز سے تھے۔۔اس۔لیے سب سے پہلے لینا نے آپنے ڈیزائن اون

Posted On Kitab Nagri

لائن ویبسائٹ پر دینا شروع کئے۔۔اور ساتھ ہی ساتھ ڈیلی بیس پر ایک آدھا اوڈر بھی آجاتا۔۔برہان اور لینا کا بزنس بہت سلو ورک کر رہا تھا۔۔جس سے برہان تو اب معیوس ہو چکا تھا۔۔لیکن لینا ابھی بھی ہمت نہیں ہار رہی تھی۔۔آخر کار برہان اور لینا فاریہ کے ساتھ ایک بڑی پارٹی اٹینڈ کرتے ہیں۔۔جہاں لینا اپنا ڈیزائن کیا ہوا۔۔ڈریس پہن کر گئی تھی۔۔۔تو شہر کی مشہور بزنس مین شیخانی کی مسز کو اس کا ڈیزائن کافی پسند آتا ہے۔۔تو وہ لینا کو پورے پچاس لاکھ کا آرڈر دے دیتی ہے۔۔جو کہ لینا نے۔۔۔ایک ہفتے کہ اندر پورا کر کے دینا تھا۔۔برہان نے بھی اپنی جاب نہیں چھوڑی تھی۔۔جب کہ سارا دن آفس سے تھکا ہارا گھر آنے کے بعد وہ رات کو لینا کی ہیلپ کیا کرتا۔۔۔تھا۔۔

آج عماد اور نور حیاء کا بھی نکاح تھا۔۔شام کے وقت اسلامہ آباد کی مشہور فیصل مسجد میں اعماد اور نور حیاء کا نکاح کر دیا جاتا۔۔ہے۔۔نکاح کے بعد اعماد۔۔اور نور کے گھر والے واپس گھر آتے ہیں۔۔۔تو اعماد اپنے اور نور کے گھر والوں سے۔اجازت لیتا نور حیاء سے ملنے اس کے روم میں جاتا۔۔ہے۔۔اعماد جیسے ہی نور کے روم کا ڈور کھولے اندر داخل ہوتا۔۔ہے۔نور وہی سفید نکاح کا جوڑا پہنے نظریں جھکائے بیڈ پر بیٹھی۔۔تھی۔۔اعماد بھی اب روم۔کا ڈور بند کرتا۔۔نور حیاء کے قریب جاتا۔۔اس۔کے سر پر ہاتھ رکھے آیت الکرسی پڑھتا اس پر پھونک مارتا اس کا گھونگھٹ اٹھاتا نور کی پیشانی پر بوسا دیتا ہے۔۔ماشاءاللہ بولتا ہے۔۔نور جو شرم سے نظریں جھکائے بیٹھی تھی۔۔۔تو اعماد نور

Posted On Kitab Nagri

کی ٹھوڑی پر ہاتھ رکھتا اس کا چہرہ اوپر کو اٹھاتا۔ ہے۔۔تو نور کی نیلی آنکھیں اعماد کی سیاہ آنکھوں سے ٹکراتی ہیں۔۔نور اپنی تمام تو خوبصورتی میں کوئی گڑیا معلوم ہو رہی تھی۔۔اعماد آب نور کا ہاتھ پکڑ تا اسے بیڈ سے اٹھاتا۔۔اس کی کمر میں دونوں ہاتھ ڈالے اپنے قریب کرتا۔۔۔کہتا۔۔۔نور حیاء ماشاء اللہ سے آپ بلکل اپنے نام کی طرح بہت خوبصورت ہیں۔۔میں بہت خوش قسمت ہوں کہ ایک سعید زادی میری بیوی ہے۔۔۔جیسے آج تک کسی غیر مرد نے دیکھا۔تک نہیں۔۔۔نور کیا آپ مجھے اپنے قریب آنے کی اجازت دے سکتی ہیں۔۔۔تو۔نور جس کا دل اعماد کے یوں۔۔ تھوڑا سا چھونے پر سو کی سپیڈ سے ڈھرک رہا تھا۔۔

تو اگر اعماد کوئی گستاخی کرتا۔۔۔تو اس نے ویسے ہی بے ہوش ہو جانا تھا۔۔نور جو اپنے شوہر کو اس کا حق سے منا کرنے سے اپنے رب کو ناراض نہیں کرنا چاہتی تھی۔

اس لئے نظریں جھکائے اعماد کے سینے پر سر رکھ دیتی ہے۔۔تو اعماد بھی بے ساختہ مسکراتا اس زور سے اپنے سینے میں بینچتا اس کی ڈھڑکنوں کو محسوس کرنے لگتا۔ہے۔۔کچھ دیر یوں۔۔ہی کھڑے رہنے کے بعد اعماد اب نور کے قریب آتا۔۔۔اس کے ڈوپٹے کو اتارتا سائیڈ پر کرتا۔۔ہے۔۔اور پھر۔ہاتھ بڑھا۔کر اس کی شرٹ کی زپ کھولتا۔۔اسے۔نیچے کو سرکانے لگتا۔۔۔ہے۔۔اعماد اب آرام سے نور کو بیڈ پر لیٹائے اس کے اوپر جھکنے۔لگتا۔کہ نور کہتی ہے۔۔و۔۔وہ۔وہ۔ا۔۔عماد۔ابھی صرف ہمارا نکاح ہوا۔۔ہے۔۔رخصتی ابھی باقی ہے۔۔تو۔اعماد کہتا۔۔ہے۔۔۔میرا بچہ تم فکر مت

Posted On Kitab Nagri

کرو۔ مجھے پتا۔ ہے۔ اپنی حدود کا۔۔۔ اس لیے اب آپ کی آواز نہ آئے۔ اتنا کہتے۔ ہی اعماد نور کی شرٹ کو کندھے سے سرکاتا۔۔ وہاں اپنے ہونٹ رکھتا۔۔۔ ہے۔۔ تو اور پھر اس کی گردن پر اپنی بئیرڈ رب کرتا۔ ہے۔۔ تو۔ نور کہ منہ سے ہلکی سی کراہ نکلتی ہے۔۔ تو اعماد کہتا ہے۔۔ کیا ہوا۔ تم ٹھیک ہو۔۔ تو نور کہتی جی۔۔ جی۔۔ وہ آپ کی بئیرڈ چب رہی ہے۔۔ تو اعماد کہتا ہے۔۔ میرا بے بی تو بہت نازک ہے۔۔ یہ سب تو آپ۔ کو برداشت کرنا ہو۔ گا۔۔ جب تک رخصتی نہیں ہو جاتی۔۔ تب تک یہ چھوٹی موٹی گستاخیاں تو چلتی ہی رہیں گیں۔۔ اتنا کہتے ہی اعماد نور کی شرٹ کو مزید نیچے کو سرکاتا۔۔ اس کی ڈھڑکنوں کو دیکھنے لگتا۔۔ ہے۔۔ جو بلیک کلر کے معمولی سے پردے میں قید تھیں۔۔ تو اعماد کہتا۔ نود مجھے لگتا۔۔ ہے۔ آپ بہت ہی سیدھی اور معصوم ہیں۔۔۔ یار آپ کو تو میچنگ بھی نہیں کرنی آتی۔۔ چلیں کوئی بات نہیں میں آپ کو سیکھا۔۔۔ دوں۔۔ گا۔۔۔ اتنا کہتے ہی اعماد اب نور کی ڈھڑکنوں کو اس معمولی سے پردے سے بھی آزاد کرتا۔ وہاں بھی اپنے ہونٹوں سے چھونے لگتا۔ ہے۔۔ تو۔ اعماد کی بئیرڈ کی چھبن اپنی ڈھڑکنوں پر محسوس کرتی نور کے منہ سے بے ساختہ ہی سسکی نکلتی ہے۔۔ تو اعماد کہتا۔ ہے۔۔ میرے بے بی اگر اتنی سی بات پر یوں۔۔ سسکایاں لو گی۔۔۔ تو۔ میں مزید بہک۔ جاو۔۔ گا۔۔ ابھی اعماد۔ دوبارہ سے گستاخی کرتا۔۔ کہ نور کے روم کا ڈور ناک ہوتا۔ ہے۔۔ اور باہر نور کی والدہ کہتی ہیں۔۔ نور بیٹا دروازہ کھولو۔۔۔ تو اعماد بھی اب نور کو مزید تنگ کرنے کا ارادہ ترک کرتا۔۔ پیچھے ہٹتا ہے۔۔ اور پھر۔ نور بھی اپنا حولیہ درست کرتی جلدی سے

Posted On Kitab Nagri

دروازہ کھولتی ہے۔۔ تو نور کی والدہ پوچھتی ہیں۔۔ کہ بیٹا تم اتنی سرخ کیوں ہو رہی ہو۔۔ اور یہ تمہاری گردن پر لال رنگ کی لکیر کیسی۔۔

تو نور کہتی ہے۔۔ وہ امی میر اڈریس کا ڈوپٹہ کے۔ نشان ہیں۔۔ وہ۔ ڈوپٹہ کی پنز نکالتے ہوئے وہ پھر۔ گیا تھا۔۔ ابھی نور کی والدہ مزید سوال۔ کرتی کہ اعماد انہیں خود کے ساتھ باتوں میں لگاتا روم سے نکل جاتا۔۔ ہے

آبرو کو آج اپنی دوست کے گھر آئے۔۔ ہوئے۔۔ ہفتہ ہونے والا تھا۔۔۔ اور آبرو کو جب سے پتا چلا تھا۔۔ کہ وہ ماں بننے والی ہے۔۔۔ تو وہ کافی خوش تھی۔۔ لیکن ساتھ ہی ساتھ اس کے دل میں ایک خوف بھی تھا۔۔ کہیں حلیل اس کے بچے کو اس سے چھین نہ لے۔۔ آبرو اب دوبارہ کبھی حلیل کے پاس نہیں جانا چاہتی تھی۔۔ بلکہ وہ آپنے بچے کا ساتھ ایک خوشگوار زندگی گزارنا چاہتی تھی۔۔ لیکن یہ تو۔ اب وقت ہی بتائے۔ گا۔۔ کہ آبرو اور حلیل دوبارہ ملتے ہیں یہ نہیں۔۔

حلیل کو اس پروجیکٹ پر کام کرتے ہوئے۔۔ ایک ہفتہ ہو گیا۔۔ تھا۔۔ اور آج رات بارہ بجے کے قریب انہوں نے۔۔ ایک فلیٹ میں چھاپہ مارنا تھا۔۔

جہاں آبرو سلطان اپنی ٹیم کے ساتھ کچھ لڑکیاں باہر کے ملک سمگلر کرنے والی تھی۔۔ حلیل اپنے پلین کے مطابق مطلوبہ جگہ پر پہنچتا اس بلڈنگ کو چاروں طرف سے گھیر لیتا۔۔۔ ہے۔۔ اور پھر سب سے پہلے خود اندر جاتا۔۔ آبرو کو قابو کرنا تھا۔۔ کیونکہ جب لیڈر ہی ان کے کنٹرول میں ہو گا۔۔ تو باقی سب

Posted On Kitab Nagri

خود باخود سامنے آجائیں گے۔۔ حلیل سب پہلے خود اندر جاتا۔۔پھر باری باری اپنی ٹیم کو اندر آنے کا اشارہ کرتا ہے۔۔ حلیل دبے قدموں سے اندر جاتا۔۔۔ابرو۔کے سر پر گن رکھتا۔ہے۔۔اور پھر اپنی ٹیم۔کو اشارہ۔کرتا۔۔ آبرو کے گارڈز کو پکڑنے کا کہتا۔۔ہے۔۔ آبرو جس پر حلیل گن تانے کھڑا تھا۔۔۔تو وہ کہتی ہے۔۔ تمہاری ہمت کیسے ہوئی یہاں۔۔ آنے کی مسٹر حلیل ابراہیم اگر تم یہاں آہی گئے۔۔ ہو تو۔۔اب زندہ واپس۔ نہیں جاو۔

گے۔۔تو حلیل کہتا۔۔ہے۔۔ایڈووکیٹ ابرو سلطان مجھے مارنے کے۔ منصوبہ میں بنانا اس وقت تو موت تمہاری طاق میں ہے۔۔۔اور ویسے بھی وہ۔کہتے ہیں۔

رسی جل گئی۔۔۔ مگر بل نہیں گیا۔۔ابھی حلیل ایسے ہی ابرو۔کے سر پر۔گن رکھتا۔۔اسے فلیٹ سے باہر لے جانے لگتا۔۔ہے۔۔کہ اچانک سے ایک گارڈز کی فوج حلیل کو چاروطرف سے گھیر لیتی ہے۔۔تو حلیل کو بھی مجبورن اپنی گن پھنکتی پڑتی۔ہے۔۔۔ حلیل کی ٹیم نے۔۔ان تمام لڑکیوں۔۔کو۔خیر سے اس فلیٹ سے نکال لیتی ہے۔۔اور اب جنگ حلیل اور آبرو کے درمیان تھی۔۔ آخر کار فلیٹ میں ایک زور دار بلاسٹ ہوتا۔۔ہے۔۔ جس سے۔۔کچھ۔ہی پل۔میں سب بدل جاتا۔۔ہے۔۔ حلیل کی ٹیم نے آپنے تیز دماغ کا استعمال کرتے ہوئے۔۔۔آبرو اور اس کے والد

Posted On Kitab Nagri

کو پکڑ لیا تھا۔۔ جبکہ حلیل کو اس بلاسٹ میں کافی چوٹیں آئی تھیں۔۔ جس سے اسے فوری ہسپتال منتقل کر دیا گیا۔۔۔ تھا www.kitabnagri.com

برہان۔۔۔ اور۔ لینا نے مل۔ کر ایک ایشن کمپنی کے۔ کافی۔۔۔ ڈریسز ڈیزائن کئے تھے۔۔ لینا ڈوپٹے سے بے نیاز ایک سکیچ بنانے میں مصروف تھی۔۔۔ جبکہ برہان۔۔۔ کی بے باک نظریں لینا کی شرٹ کے ڈیپ گلے سے نظر آتے نشیب و فراض پر تھیں۔۔۔ برہان اب لینا کی خوبصورتی کو دیکھتا خود پر کنٹرول کھونے لگتا۔۔۔ ہے۔۔ اور پھر صوفے سے اٹھتا۔۔ لینا کے قریب جاتا۔۔۔ اس۔ کا رخ اپنی طرف کرتا۔۔۔ ہے۔۔ تو لینا بھی اپنا کام چھوڑتی۔ برہان کی طرف متوجہ ہوتی ہے۔ تو۔ برہان اب لینا کے ہونٹوں پر جھکتا اپنی شدتیں لٹانے لگتا ہے۔۔۔ تو لینا بھی۔۔ برہان کی گردن میں دونوں ہاتھ ڈالے اس کا ساتھ دینے لگتی ہے۔۔ تو برہان اب سیدھا کھڑا لینا کو محسوس کرنے لگتا ہے۔۔ کچھ دیر بعد لینا برہان کے ہونٹوں کو آزادی بخشتی اس کے سینے پر سر رکھے اپنی سانسیں نارمل کرنے لگتی۔۔۔ ہے۔۔ تو برہان اب لینا کو گود میں اٹھائے بیڈ کا رخ کرتا۔۔۔ ہے۔ تو کہتی ہے۔۔ رکیں برہان میرے پاس آپ کے۔ لئے ایک سرپرائز ہے۔۔ بس آپ مجھے پانچ منٹ دیں۔۔۔ اتنا کہتے۔ ہی۔ لینا اپنی جگہ سے اٹھتی الماری سے ایک باکس نکالے چینج کرنے چلی جاتی ہے www.kitabnagri.com

لینا کو واشروم میں بند ہوئے۔۔ اب کافی ٹائم۔ کو گیا۔۔ تھا۔۔ تو برہان کہتا۔۔۔ ہے۔ یار جانم اور کتنا تنگ کرو۔۔ گی اب آ بھی جاو۔۔۔ باہر۔۔۔ تو لینا کہتی ہے۔۔ بس برہان پانچ منٹ اور۔۔۔ تو برہان اگر آپ

Posted On Kitab Nagri

پانچ منٹ سے زیادہ ٹائم لگایا تو۔۔میں اندر آجاوں۔۔گا۔۔۔تو لینا کہتی نہیں بس پانچ منٹ کچھ دیر بعد لینا واشروم کا ڈور کھولے باہر آتی۔۔۔ہے۔۔تو برہان جو لینا کو دیکھتا۔۔۔اس پر سے نظریں ہٹانا ہی بھول گیا۔ تھا۔۔کیونکہ لینا ریڈ کی سلک کی نائیٹی پہنے۔جو اس کی تھائیز تک آتی تھی

۔۔۔کمر تک لمبے کھولے بال چھوڑے اور ہونٹوں پر ریڈ کلر کی لپسٹک لگائے۔۔۔بہت خوبصورت لگ رہی۔۔ تھی www.kitabnagri.com

لینا اپنے قدم اٹھاتی برہان کے قریب آتی۔۔۔اس کی گردن میں دونوں بازوں حائل کرتی کہتی ہے۔۔کیسی لگ رہی ہوں۔۔تو برہان بھی اس کی کمر دونوں ہاتھ ڈالے اپنے قریب کرتا۔۔کہتا۔ہے۔۔میری لگ رہی ہو۔۔ویسے آج یہ سب کسی خوشی میں۔۔تو لینا کہتی ہے۔۔اصل میں برہان میں آپ کی قربت کو بہت مس کر رہی ہوں۔۔انتے دنوں سے ہم یوں۔۔ہی رات کو کام کرتے کرتے سو جاتے۔ہیں۔۔تو میں نے سوچا۔کیوں نہ آج اپنے اس خوبصورت سے شوہر کو سرپرائز کیا۔۔۔جائے۔۔۔تو برہان کہتا۔ہے۔۔چلو پھر جانم آج تم سے ہی شروع کرتے ہیں۔۔اتنا کہتے ہی برہان لینا کو اپنی گود میں اٹھائے بیڈ پر لیٹاتا۔۔ہے۔۔اور پھر خود بھی اس کے اوپر جھکتا۔۔اس کی گردن پر اپنے ہونٹ رکھتا۔ہے۔۔برہان کے ہونٹ اپنی گردن پر محسوس کرتی لینا منہ سے سسکی نکلتی ہے۔۔اور پھر برہان کے ہونٹ آہستہ آہستہ لینا کی نائیٹی کی ڈوریوں کو سرکاتا اس کی ڈھڑکنوں کو سہلانے لگتا ہے۔۔برہان کے لمس میں آج حد سے نرمی تھی۔۔ لیکن لینا کو تو اب برہان کی شدتیں سہنے

Posted On Kitab Nagri

کی عادت ہو چکی تھی۔۔اس۔لئے وہ برہان کے بالوں میں انگلیاں سہلاتی اس کا ساتھ دینے لگتی ہے۔۔تو برہان بھی لینا کی بے چینی دیکھتا اس کی ڈھڑکنوں پر جھکتا۔۔ان کی نمی پینے لگتا۔۔ہے۔۔برہان کے ہاتھ اب لینا کی نائیٹی کو آہستہ آہستہ نیچے سرکا رہے۔تھے۔۔اور لینا بھی اب برہان کا ساتھ دیر رہی تھی۔۔ساری رات دونوں ایک دوسرے میں کھوئے۔۔ایک دوسرے پر اپنی محبت لٹارہے تھے۔۔ www.kitabnagri.com

----

نور حیاء رات کے گیارہ بجے اپنے روم میں بیٹھی اپنے پیپر کی تیاری کر رہی تھی۔۔کہ اچانک اس کے روم کی ونڈو پر دستک ہوتی ہے۔۔تو نور ڈرے ڈرتے پوچھتی ہے۔۔کہ کون۔۔۔تو۔اعماد کہتا۔۔میرا بچہ ونڈو کھولو میں آپ کا مجازی خدا۔۔تو نور بھی جلدی سے اٹھتی ونڈو کھول دیتی ہے۔۔تو سامنے اعماد جلدی سے نور کے روم میں داخل ہوتا۔۔ہے۔۔تو نور کہتی ہے۔۔آپ اس وقت رات کے اس پہر یہاں اگر کسی نے دیکھ لیا تو۔کیا سوچے تو اعماد کہتا۔ہے۔۔جانم تم فکر مت کرو۔۔کوئی کچھ نہیں سوچے گا۔۔اور ویسے بھی میں اپنی بیوی کے پاس ہی آیا ہوں۔۔کسی باہر والی کے پاس نہیں۔۔۔باہر والی کا نام سنتے نور کو جیلسی ہونے لگتی ہے۔۔نور کہتی ہے۔آپ کسی باہر والی کے پاس جاکر دیکھائیں تو۔۔۔سہی آپ کا۔۔۔گلہ نہ دبادیا تو۔۔پھر بتائی گا۔۔تو اعماد کو اپنی چھوٹی سی شیرنی پر ٹوٹ کر پیار آتا ہے۔۔تو اعماد اب اس کہتا۔۔یار کون کافر اس خوبصورت بیوی کو چھوڑ کر کسی دوسری کے پاس

Posted On Kitab Nagri

جائے۔۔ گا۔۔ اتنا کہتے ہی اعماد نور کا ہاتھ پکڑے بیڈ پر آتا۔۔اس اپنی گود میں بیٹھاتا ہے۔۔تو نور کہتی ہے۔۔اعماد پلیز آپ جائیں یہاں سے مجھے پڑھنا ہے۔۔میرا پیپر ہے۔۔ صبح کو اور مجھے کچھ سمجھ نہیں آ رہی تو۔۔۔اعماد۔ کہتا۔میری جان بس تھوڑی دیر خود کو محسوس کر لینے دو۔۔اس کے بعد تمہیں پیپر بھی تیار کروادوں۔۔ گا۔۔۔ ابھی نور کچھ کہتی کہ۔۔اعماد اس کے ہونٹوں پر جھکتا۔۔اس کی بولتی بند کرتا ہے۔۔اعماد پوری شدت سے اس کے ہونٹوں پر جھکتا اپنی شدتیں دکھانے لگتا ہے۔۔۔تو نور جس سے اعماد کی شدتیں برداشت نہیں ہو رہیں تھیں۔۔تو وہ اعماد کے کندھے پر دونوں ہاتھ رکھے اس پیچھے کرنے لگتی ہے۔۔تو اب اعماد بھی نور۔ کی رکتی سانسیں محسوس کرتا پیچھے ہٹتا ہے۔۔تو نور اعماد کے سینے پر سر رکھے اپنی سانسیں نارمل کرنے لگتی ہے۔۔اور ساتھ ہی اپنے نازک ہاتھ کا مکا اعماد کے کندھے پر مارتی کہتی ہے۔۔اعماد آپ برے ہیں۔۔ آپ نے میری سانس بند کر دی تھی۔۔تو نور کے لگے شکوے سنتا اعماد کے ہونٹ مسکراہٹ میں ڈھلتے ہیں۔۔تو اعماد کہتا۔۔ہے۔۔میرا بچہ آتنی سی شدت برداشت نہیں کر سکا۔۔۔تو جب میں تمہاری اور اپنی جان ایک کروں۔۔۔ گا تب تمہارا کیا بنے گا۔۔۔تو نور کہتی ہے۔اعماد آپ بہت برے ہیں۔۔۔ بھلا آتنی گندی باتیں کون کرتا۔۔ہے۔۔اعماد کہتا۔۔۔ہے۔جانم اسے گندی باتیں نہیں اسے پیار کہتے ہیں۔۔۔جو شاید ابھی تمہیں سمجھ نہیں آرہا ہے۔۔نور اب گھڑی پر ٹائم دیکھتی کہتی ہے۔۔اعماد آپ نے میرا گھنٹہ ویسٹ کر دیا۔۔

Posted On Kitab Nagri

میں نے ابھی پڑھنا بھی ہے۔۔پلیز آپ اب جائیں۔۔اتنا کہتے۔ہی اعماد نور کو بیڈ پر بیٹھاتا کہتا۔ہے۔چلو آو تمہیں پیپر کی تیاری کرواں۔۔۔تو اعماد اب فزکس کے نوٹس کھولے نو میر کلزا سے سمجھانے لگتا۔۔ہے۔۔اعماد نور کو سمجھانے کے ساتھ ساتھ اس کے ہاتھ بے باکی سے نور کی شرٹ کے اندر اس۔کی ڈھڑکنوں پر سرک رہے۔تھے۔۔تو نور اعماد کی بے باکیاں دیکھتی کہتی ہے۔۔اعماد پلیز مت کریں۔۔تو۔۔اعماد کہتا۔ہے۔یار کیا کر رہا ہوں۔۔میں۔۔تو نور اب شرم سے سرخ ہوتی کہتی ہے۔۔اعماد آپ کے ہاتھ۔۔تو اعماد اسے مزید تنگ کرنے کے لئے کہتا۔ہے۔۔کہاں۔۔ہیں میرے ہاتھ۔۔نور تو اب اعماد کے بار بار تنگ کرنے سے رونے والی ہو گئ۔ تھی۔۔اعماد اب نور کو روتا دیکھ اپنے ہاتھ پیچھے کرتا۔۔۔اس کے گرد اپنا حصار بناتا کہتا۔۔سوری میری جان اب تنگ نہیں کرتا۔۔چلو بتاو۔۔۔مجھے تمہیں کیا سمجھ نہیں لگ۔رہی www.kitabnagri.com

آبرو جو ابھی کچھ دیر پہلے ناشتہ خانے کے لئے اٹھی تھی۔۔آبرو کو یہ روٹین تھی۔۔کہ ہمیشہ کھانا کھاتے ہوئے یہ تو وہ نیوز سنتی تھی۔۔۔یہ موبائل یوز کرتی تھی۔۔ابھی بھی وہ معمول کے مطابق ناشتہ لئے لاونج میں بیٹھی۔۔ٹی اون کرتی ہے۔۔جبکہ اچانک ٹی پر چلتی نیوز پر آبرو کے ہاتھ سے ناشتہ کی پلیٹ گرتی ہے۔۔کیونکہ ٹی وی پر حلیل کی تصویر چل رہی تھی۔۔جہاں پر لکھا ہوا۔۔تھا۔۔کہ ایک مشہور سیکرٹ ایجنٹ حلیل آبرہیم شہید ہو چکے ہیں۔۔یہ خبر سنتے ہی آبرو کے قدموں کے نیچے سے زمین نکل جاتی ہے۔۔آبرو کی حالت دیکھتے دعا۔۔بھاگتی ہوئی ابرو۔کے پاس آتی ہے۔۔لیکن اچانک

Posted On Kitab Nagri

ٹی پر چلتی نیوز پر اسے بھی دکھ ہوتا۔۔ہے۔۔دعا اب ٹی وی سے دھیان ہٹاتی۔۔۔آبرو کی طرف رخ کرتی۔۔ہے۔ جس کے چہرے۔سے زارو قطار آنسو بہنے رہے۔۔تھے۔۔آبرو نے تو۔۔کبھی نہیں چاہا تھا۔۔کہ حلیل مر جائے۔۔وہ۔جیسا بھی تھا۔۔

اس کے بچے کا باپ تھا۔۔ www.kitabnagri.com

اور مجازی خدا تھا۔

آبرو۔۔دعا سے کہتی حلیل کے گھر جانے کا رخ کرتی ہے۔۔جیسے ہی آبرو حلیل کے گھر داخل ہوتی ہے۔۔تو اس کی ساس بھاگتی ہوئی ابرو۔کے گلے لگتی۔۔۔رونے لگتی۔ہے۔۔آبرو کا بھی کچھ یہی حال تھا۔۔۔آبرو جس کی شدید سٹریس کی وجہ سے طبیعت خراب ہو چکی تھی۔۔تو دعا اسے حوصلہ دیتی۔۔۔روم میں لے جاتی ہے۔۔لیکن جیسے ہی وہ اپنے روم کا ڈور کھولتی ہے۔۔تو وہاں حلیل کی یادیں جگہ جگہ۔۔۔بکھریں۔۔پڑیں تھیں۔۔کہیں اس کا فیورٹ پرفیوم کہیں۔اس کی شرٹ آبرو کو اب احساس ہوا۔ www.kitabnagri.com

کہ۔کب حلیل کی قربت سے نفرت کرتے۔کرتے۔وہ اس محبت کرنے لگی۔۔تھی۔۔۔آگر اسے۔پتہ ہوتا۔۔کہ حلیل اس سے اتنی جلدی دور ہو جائے۔۔گا۔۔تو وہ کبھی بھی۔۔اسے یوں۔۔چھوڑ کر نہ جاتی۔۔آخر دعا۔۔۔آبرو کو میڈسن دیتی کچھ دیر آرام کرنے کے لئے لیٹا دیتی

Posted On Kitab Nagri

ہے۔۔ورنہ اس نے یوں ہی سٹریس لے لے کر اپنی حالت خراب کر لینی تھی۔۔ آبرو کے زیادہ سٹریس لینے کی وجہ سے اس کے بچے کو نقصان بھی ہو سکتا۔ تھا۔۔۔

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

Posted On Kitab Nagri

دوسری طرف لینا جواب برہان کو اٹھانے لگی ہوئی تھی۔۔ لیکن برہان تو۔۔اس کی ڈھڑکنوں میں میں چہرہ چھپائے۔۔ سو رہا تھا۔۔برہان آدھے سے زیادہ لینا کے اوپر جھکا ہوا۔ سو رہا۔۔ تھا۔۔تو لینا کہتی ہے۔۔برہان اٹھ جائیں آپ نے آفس بھی جانا ہے۔۔تو برہان ہر بار بس پانچ منٹ اور کہتا۔۔سو جاتا۔۔ تھا۔۔لینا جواب برہان کو اٹھا۔ کر تنگ آچکی تھی۔۔تو برہان کا چہرہ اپنی ڈھڑکنوں سے ہٹائے لگتی ہے۔۔تو برہان کہتا۔ہے۔۔کیا ہے۔۔یار۔ جانم کیوں میری رومینٹک سی صبح خراب کرنے پر تلی ہوئی ہوں۔۔لینا برہان یہ رومینس کرنے کے لئے ساری زندگی پڑی ہے۔۔ابھی تو اٹھ جائیں دیکھیں۔ آپ۔ کتنے بھاری ہیں۔۔میری سانس رک رہی ہے۔۔اور آپ کی سخت بئیرڈ بھی چھب رہی ہے۔۔تو برہان کہتا۔ہے۔یار جانم بس کچھ دیر اور ایسے ہی لیٹنے دو۔۔ قسم سے تمہارے بدن کی خوشبو سے مجھے سکون مل۔رہا ہے۔۔اور ویسے بھی تم ساری زندگی کی بات کر رہی ہو۔۔کیا پتا۔۔میری اگلی سانس ہو یہ نا ہو۔۔برہان کے دور جانے کی بات سے لینا کا تو جیسا سانس ہی رک گیا۔ ہو۔۔۔تو لینا برہان کے گرد حصار بناتی اسے زور سے ہگ کرتی ہے۔۔برہان پلیز آپ نے آج تو۔۔میرے سے دور جانے کی بات کر دی۔۔ لیکن۔ آج کے بعد آپ کے منہ سے میں یہ بات نہ سنوں۔۔میں کبھی خواب میں بھی آپ کے دور جانے کا تصور نہیں کر سکتی۔۔۔آپ نے کتنی آسانی سے میرے سے دور جانے کی بات کر دی۔۔ایک بار بھی نہیں سوچا۔۔میرا۔کیا بنے گا۔۔لینا کی آواز میں نمی محسوس کرتا۔۔۔برہان اس کی ڈھڑکنوں سے چہرہ نکالے اس۔کے چہرے کی طرف دیکھتا۔ہے۔۔جو

Posted On Kitab Nagri

آنسوؤں سے بھیگا۔۔ ہوا۔ تھا۔۔ لینا کے آنسوؤں دیکھتا۔۔ برہان کے دل کو کچھ ہوتا۔۔ ہے۔۔ تو وہ لینا کے چہرہ پر جھکتا۔ اس۔ کے آنسوؤں چنتا۔۔ کہتا۔۔ لینا میری جان میں نے تو۔۔ بس ایسے ہی بات کر دی۔۔ تھی۔۔ مجھے اندازہ نہیں تھا۔۔ کہ تم اسے یوں۔۔ دل سے لگا۔۔ لو۔ گی۔۔ لینا کے آنسوؤں تو۔ رک ہی نہیں رہے۔ تھے۔۔ تو برہان اب لینا کا سر اپنے سینے پر رکھتا زور سے اس کے گرد حصار بناتا اس۔ کی پیشانی پر بوسا دیتا کہتا۔ ہے۔ سوری میری جان آج کے بعد میں کبھی ایسی بات نہیں کروں۔۔ گا۔ لیکن پلیز تم رونا تو۔ بند کرو۔۔ تو لینا اب برہان کے گرد حصار بناتی۔۔ اس۔ کی گردن میں چہرہ چھپاتی زور سے وہاں اپنے دانت گاڑھ دیتی ہے۔۔۔ لینا کی شدت سے برہان کہتا۔۔ آہ ظالم لڑکی کیا کر رہی ہو۔۔ تو۔ لینا کہتی ہے۔۔۔ برہان یہ آپ۔ کی سزا تھی۔۔ تاکہ آج کے بعد آپ۔ ایسی کوئی بات کرنے سے پہلے دس بار سوچیں۔۔۔ برہان کہتا۔ اچھا۔۔ میری جان نہیں کرتا۔۔ آج کے بعد ایسی کوئی بات۔۔۔ لینا ایسے ہی کتنی دیر برہان کے سینے پر سر رکھے لیٹی رہتی ہے۔۔۔ اور برہان بھی آب آہستہ آہستہ اس کے بال سہلانے لگتا۔ ہے۔ تو کچھ دیر۔ بعد لینا کی دوبارہ سے آنکھ لگ جاتی ہے۔۔ لینا کو سوتا ہوا۔ چھوڑ کر برہان آرام سے اس کا سر تکیے پر رکھتا اس کی پیشانی پر بوسہ دیتا آفس کے لئے تیار ہونے لگ جاتا۔ ہے

پانچ ماہ بعد

Posted On Kitab Nagri

آبرو کو رات کے کسی پہر شدید پیاس کی تلب ہوتی ہے۔۔ لیکن جیسے ہی اس کی نظر سائیڈ ٹیبل پر رکھے پانی کے جگ پر پڑتی ہے۔۔وہ خالی تھا۔۔ آبرو اب اپنی جگہ سے اٹھتی نیچے کچن میں پانی پینے جاتی ہے۔۔ پانی پی کر جب وہ واپس روم کا رخ کرتی ہے۔۔ اسے ایسے محسوس ہوتا۔ہے۔۔ جیسے کوئی اس کا پیچھا کر رہا ہو۔۔ لیکن جب آبرو پیچھے مڑ کر دیکھتی ہے۔۔تو وہاں کوئی نہیں تھا۔۔تو آبرو اپنا وہم سمجھتی دوبارہ سے سیڑھیاں چڑھنے لگتی ہے۔۔ لیکن جیسے ہی وہ اپنے روم کے پاس پہنچتی ہو۔۔تو۔ پیچھے سے کوئی آبرو کے منہ پر ہاتھ رکھتا ہے۔۔تو آبرو بہت چیخنے کی کوشش کرتی ہے۔۔ لیکن پکڑنے والے کی پکڑ بہت مضبوط تھی۔۔وہ شخص ایسے ہی آبرو کے۔۔ منہ پر ہاتھ رکھتا روم میں لے جاتا۔روم کا ڈور لاک کر دیتا ہے۔۔روم کا ڈور لاک ہونے پر آبرو کی تو جیسے جان ہی نکل جاتی ہے۔۔اس شخص کے وجود سے اٹھتی کلون کی خوشبو آبرو کو جانی پہچانی لگ رہی تھی۔۔۔وہ شخص آبرو کو گود میں اٹھاتا بیڈ۔کا رخ کرتا۔۔ہے۔اسے احتیاط سے بیڈ پر لیٹاتا کہتا۔ہے۔میں ہاتھ اٹھانے لگا۔۔اگر کوئی آواز کی تو میرے سے برا کوئی نہیں ہو گا۔۔ آبرو حلیل کی آواز سنتے ہی حیران ہوتی ہے۔۔اور پھر اس کے دائیں گال پر ہاتھ رکھتی کہتی ہے۔۔۔ حلیل کیا یہ آپ ہیں۔۔ کیا سچ میں حلیل آپ واپس آ گئے۔۔تو حلیل کہتا۔۔ہے۔۔جی میری جان میں ہی ہوں۔۔ آپ۔کا شوہر حلیل ابراہیم۔۔ آبرو اب خود پر ضبط کھوتی حلیل کے سینے سے لگے زاروقطار رونے لگتی ہے۔۔۔اور ساتھ ہی کہتی ہے۔۔ حلیل آپ کہاں چلے گئے۔تھے۔آپ کو پتہ ہے۔میں نے آپ کو کتنا مس کیا آپ کے بغیر ہر دن اور رات گزارنا بہت

Posted On Kitab Nagri

مشکل۔ تھا۔۔ حلیل آپ کے جانے کے بعد مجھے اندازہ ہوا۔۔ مجھے آپ سے کب نفرت کرتے کرتے محبت ہو گئی۔ www.kitabnagri.com

آبرو تو۔ دنیا جہاں۔۔ بھلائے۔ ابرو۔ کے سینے سے لگے۔ روئے۔ جا رہی تھی۔۔ حلیل بھی اب آبرو کے گرد حصار بناتا اس کے بال سہلا رہا تھا۔۔ اس نے بھی آبرو کو رونے سے نہیں روکا تھا۔۔ کیونکہ وہ چاہتا تھا۔۔ کہ وہ اپنے دل کا سارا غبار نکال لے اس کے بعد وہ کبھی آبرو کی آنکھ میں آنسو نہیں آنے دے۔۔۔ گا۔ آخر آبرو کو چپ ہوتا نہ دیکھ حلیل کہتا۔ ہے۔۔ یار اب بس بھی کرو۔۔ دیکھو میری شرٹ کا کیا حال کر دیا ہے۔۔ تو آبرو بھی اب شرمندہ سی ہوتی اس کے سینے سے سر اٹھائے حلیل کی طرف دیکھتی ہے۔۔ جو اسی کو دیکھنے میں مشغول تھا۔۔ آبرو کہتی ہے۔۔ حلیل میں آپ سے ناراض ہوں۔۔ آپ نے میرے سے اتنی بڑی بات چھپائی کے آپ ایک سیکرٹ ایجنٹ ہیں۔۔۔ اور آپ نے جو سب میرے ساتھ کیا۔۔ میں آپ کو کبھی معاف نہیں کروں۔۔۔ گی۔۔ تو کہتا۔ ٹھیک ہے میری جان مت کرو۔۔۔ معاف لیکن میں پھر بھی تم سے معافی مانگنا چاہتا ہوں۔۔ اور ساری زندگی مانگتا رہوں۔۔ گا۔ کیونکہ میں اپنے لئے پر بہت شرمندہ ہوں۔۔ میں نے تمہیں بہت اذیت دی۔۔ ہے۔ جس کا ازالا ایک چھوٹی سی معافی نہیں ہر سکتی۔۔ ویسے جان حلیل سزا تو آپ کو بھی ملنی چاہیے اس۔ دن آپنی قربت کا دھوکا دے کر۔ مجھے چھوڑ کر بھاگ گئی تھی۔۔۔ آبرو بھی اب نروٹھا۔۔ سا چہرہ

Posted On Kitab Nagri

بنائے کہتی ہے-- کیا واقعی آپ- مجھے سزا دیں گے-- تو حلیل جی جانم سزا تو آپ کو ملے گی-- لیکن وہ میں اپنے انداز سے دوں-- گا

حلیل کی نظر آبرو کے بھرے بھرے وجود پر پڑتی ہے-- تو حلیل کہتا ہے-- جانم یار تم موٹی کیوں-- ہو رہی ہو-- اور تمہارا یہ پیٹ-- تو آبرو-- جس کے چہرے پر ماں-- بننے کا روپ واضح تھا- وہ اب پہلے سے بھی زیادہ خوبصورت ہو چکی تھی-- حلیل کی بات پر آبرو کے چہرے پر گلال بکھرتا ہے-- تو آبرو کہتی ہے- حلیل آپ بچے تو- نہیں ہیں-- آپ کو سب پتا- ہے-- تو حلیل اب آبرو کو تنگ- کرنے کے لئے کہتا ہے-- کیا پتا ہے-- جانم مجھے تو- کچھ سمجھ نہیں آ رہی تو آبرو اب شرم سے سرخ ہوتی-- کہتی ہے-- وہ حلیل آپ بابا بننے والے ہیں-- اتنا کہتے- آبرو اپنا چہرہ دونوں ہاتھوں میں چھپا لیتی ہے-- حلیل کو آبرو کے یوں-- شرمانے پر ٹوٹ کر پیار آتا-- ہے-- آبرو کے یوں شرمانے پر حلیل کا زوردار قہقہہ روم میں گونجتا ہے-- اور حلیل اس-- کے دونوں ہاتھ چہرے سے ہٹاتا تکیے پر پن کرتا- ہے-- آبرو- کے- ہونٹوں پر جھکتا- ہے-- اتنے دنوں بعد حلیل کے ابرو- کے رسیلے ہونٹوں کا جام نصیب ہوا-

تھا--

لیکن حلیل کے- لمس میں بلکل نرمی تھی-- وہ آبرو کو مزید اپنی شدتوں سے تکلیف نہیں دینا چاہتا تھا-- کچھ دیر بعد حلیل آبرو کے ہونٹوں آزادی بخشتا اس- کے دونوں رخساروں پر اپنے ہونٹ

Posted On Kitab Nagri

رکھتا۔ ہے۔۔ اور کہتا۔ جانم تم تو۔۔ پہلے سے زیادہ خوبصورت ہوتی جا رہی ہو۔۔ قسم۔ سے تم سے ایک منٹ بھی دور جانے کو دل نہیں کر رہا۔۔۔ اتنا کہتے۔ ہی حلیل اب اپنی شرٹ کے بٹن کھولنے لگتا۔ ہے۔۔ تو حلیل کو شرٹ کے بٹن کھولتا دیکھ ابرو۔ کہتی ہے۔۔ کی۔ کیا۔۔ ک۔ کر۔ کر۔ رہ۔ رہیں ہیں حلیل۔۔۔ تو حلیل کہتا۔ جانم۔ تمہیں پیار کرنے لگا۔۔ ہوں۔۔۔ تو آبرو کہتی ہے۔۔ لیکن حلیل میں آپ سے ناراض ہوں۔۔ تو حلیل کہتا۔ ہے۔۔ اٹک او کے جانم میں اپنے بے بی کو پیار کر لوں۔۔ گا۔ اور تمہیں بھی منا لوں۔۔ گا۔ اپنے طریقے سے اتنا کہتے۔ حلیل آپنی شرٹ دور اچھالتا آبرو کی شرٹ کو اس کے پیٹ کے اوپر کو سرکاتا۔ وہاں آپنے ہونٹ رکھتا۔ ہے۔۔ تو آبرو کو اب گدگدی سی محسوس ہوتی ہے۔۔ آبرو کہتی حلیل پلیز تو حلیل آبرو کا ڈر سمجھتا۔ کہتا۔ جانم فکر مت کرو پکا آرام سے کروں۔۔ گا۔ اتنا کہتے ہی حلیل اب مزید آبرو کی شرٹ کو مزید آوپر ہو سرکاتا۔۔ اس کی ڈھڑکنوں کو دیکھنے لگتا۔۔ ہے۔۔ جو انئر سے آزاد حلیل کے سامنے تھیں۔۔۔ تو حلیل اب آبرو کی ڈھڑکنوں پر جھکتا اپنے ہونٹوں کا لمس۔ چھوڑنے لگتا۔ ہے۔۔ حلیل کے لمس میں حد سے زیادہ نرمی تھی۔۔ لیکن یہ نرمی بھی آبرو کی جان نکال رہی تھی۔۔ حلیل نے اپنی قربتوں کے درمیان بے حد احتیاط برتی تھی۔۔ کچھ دیر ایسے ہی آبرو کے وجود سے خود کے بے چین دل کو سکون پہنچاتا اس کے سینے پر سر لیٹ جاتا ہے

Posted On Kitab Nagri

اگلے دن صبح دروازہ کی دستک پر آبرو کی آنکھ کھلتی ہے۔۔ تو وہ گھبرا کر اٹھنے لگتی۔۔ ہے۔۔ کہ اپنے اوپر حلیل کو سوتا دیکھ دوبارہ سے تکیے پر لیٹ جاتی ہے۔۔ آبرو جو اب حلیل کو اٹھانے لگی ہوئی تھی۔۔۔ حلیل پلیز اٹھیں دروازہ پر دستک ہو رہی ہے۔۔۔ تو حلیل نیند سے بھری آواز میں دوبارہ سے آبرو کی ڈھڑکنوں میں چہرہ چھپائے کہتا۔ ہے۔۔ جانم یار سونے دو جو بھی ہے۔۔۔ خود ہی چلا جائے۔۔ گا۔۔ آبرو ابھی کچھ کہنے لگتی ہے۔۔ حلیل کہتا۔ ہے۔۔ جانم یار اب تمہاری آواز نہ آئے۔۔ چپ چاپ لیٹ جاو۔۔ آبرو بھی حلیل کی دھمکی سے ڈرتی خاموشی سے لیٹ جاتی ہے۔۔ دروازے دستک دینے والا بھی اب تھک ہار کر واپس چلا جاتا ہے۔۔ حلیل کی گرم سانسیں اپنی ڈھڑکنوں پر محسوس کرتی ابرو کے گال اب دھکنے لگتے ہیں۔۔ آبرو اب حلیل کو نہ اٹھتا دیکھ خود بھی دوبارہ سو جاتی ہے۔۔۔ کیونکہ ساری رات حلیل نے اسے اپنی شدتوں سے بے حال۔ کر کے رکھا ہوا۔۔ تھا۔۔ جس کی وجہ سے اب اسے کافی نیند آرہی تھی۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کمرا ب دوبارہ اپنی ڈھڑکنوں پر حلیل کے ہونٹوں کا لمس محسوس کرتی کہتی ہے۔۔ حلیل اب تو چھوڑ دیں۔۔ دیکھیں دن کے بارہ بج رہے www.kitabnagri.com

ہیں۔۔ آنٹی کیا سوچیں گیں۔۔ تو حلیل کہتا۔ جانم میری امی بہت سمجھدار انہیں پتا ہے۔۔ ان بہو بیٹا روم میں بند ہو کر پیار کر رہے۔۔ ہیں۔۔ اور انہیں دادی بنانے کی پلیننگ کر رہے ہیں۔۔ تو آبرو کہتی

Posted On Kitab Nagri

لیکن حلیل۔۔۔ حلیل اب آبرو کے ہونٹوں ان جھکتا ان کا رس پینے لگتا ہے۔۔کچھ دیر بعد حلیل آبرو کے ہونٹوں کو آزادی بخشتا کہتا ہے۔۔ حلیل پلیز چھوڑیں مجھے فریش ہونا ہے۔۔تو حلیل کہتا۔۔ہے۔۔جانم یار جب تم سے نفرت کرتا تھا۔۔۔تب تمہارا کیا حال کرتا تھا۔۔اپنی شدتوں سے۔۔اب تو مجھے تم سے شدید قسم کا عشق ہو گیا ہے۔۔اب تو تم سے دور جانے کا تصور بھی نہیں کر سکتا۔۔ www.kitabnagri.com

تو آبرو کی آنکھوں میں بھی آنسوؤں آ جاتے ہیں۔۔تو حلیل کہتا۔ہے۔۔جانم یہ آنسو اب کبھی میں تمہاری آنکھوں میں نہ دیکھوں۔۔بہت رو لیا تم نے اب بس ہمیشہ تمہارے پاس خوشیاں ہی ہوں۔۔گی۔ حلیل ابرو۔کے آنسوؤں اپنے ہونٹوں سے چنتا کہتا۔ہے۔۔چلو جانم بہت ہو گیا۔۔اب رونا دھونا چلو آو۔۔فریش ہوتے ہیں۔۔۔ حلیل اب آبرو کے وجود سے چادر ہٹاتا اس کی بیلی پر اپنے ہونٹ رکھتا۔ہے۔۔آبرو خود کو حلیل کے سامنے دیکھتی سرخ ہونے لگتی ہے۔۔کیونکہ اس وقت صرف حلیل کی شرٹ میں تھی۔۔ حلیل آبرو کو گود میں اٹھائے واشروم کا رخ کرتا ہے۔۔اور پھر۔۔شاور اون کرتا۔۔آبرو کی شرٹ کے بٹن کھولنے لگتا۔ہے۔۔ حلیل ابرو۔کی شرٹ کے بٹن کھولتا۔۔دور اچھالتا ہے۔۔اس۔کی ڈھڑکنوں پر جھکتا ان کی نمی پینے لگتا۔۔ہے۔۔ حلیل کے ہاتھ بے باکی سے آبرو کی ڈھڑکنوں پر سرک رہے تھے۔۔ حلیل کے ہاتھوں کی بے باکیاں دیکھتی آبرو اب

Posted On Kitab Nagri

اس کے سینے میں چہرہ چھپتاتی ہے۔۔۔تو کہتا جانم اب تو شرمانا چھوڑ دو۔۔اب تو ہم ماما بابا بننے والے ہیں۔۔۔اور جسے۔تم۔میری بے شرمی کہتی تھی۔۔دیکھو ہمارا بےبی اسی بے شرمی کا نتیجہ ہے۔۔ حلیل اور آبرو ایک ساتھ شاور لینے اب چینج کرنے۔لگتے ہیں۔۔ حلیل ابرو۔کے قریب آتا۔۔اسے۔چیز کروانے۔لگتا۔۔ہے۔کہ ابرو۔کہتی حلیل میں خود کر۔لوں۔۔گی۔۔تو حلیل ابرو۔کی ایک نہ سنتا اسے شرٹ پہنائے لگتا۔ہے۔۔ساتھ ہی ساتھ آبرو سے۔کہتا۔ہے۔۔جانم۔آج سے تمہارا ہر چھوٹا بڑا۔کام۔میں خود کروں۔۔گا۔۔اس۔لیے اب تمہاری آواز نہ آئے۔۔کچھ دیر بعد دونوں فریش ہوتے روم۔سے نکلتے ایک ساتھ نیچے جاتے ہیں۔۔ حلیل کی والدہ اسے دیکھتی کافی خوش ہوتیں ہیں۔۔۔اور بھاگتی ہوئی حلیل کو اپنے گلے سے لگاتی کہتی ہیں۔۔بیٹا تم زندہ ہو۔

کیا سچ میں حلیل یہ تم۔ہی ہو۔۔تو حلیل کہتا۔۔ہے۔جی امی میں ہی ہوں۔۔آپ۔کا بیٹا

تو حلیل کی والدہ پوچھتیں ہیں کہ۔۔بیٹا اگر تم زندہ تھے۔۔تو آتنے دن سے کہاں۔۔۔تھے۔۔تو حلیل کہتا۔ہے۔وہ امی مجھے اس بلاسٹ میں کافی چوٹیں آئی تھیں۔۔۔جس کی وجہ سے پچھلے پانچ ماہ سے میرا ٹریٹمنٹ چل۔رہا تھا۔۔میں تو رات ہی آگیا تھا۔۔واپس لیکن بس آپ۔کو اٹھانا مناسب نہیں سمجھا۔۔اس۔لئے۔۔تو حلیل کی والدہ اب۔ حلیل اور آبرو دونوں کی پیشانی پر بوسہ دیتی کہتی ہے۔

اللہ تم دونوں کو ہمیشہ ایسے ہی ہستا بستہ اور خوش رکھے

Posted On Kitab Nagri

آخر پانچ ماہ بعد آج نور حیاء کی رخصتی تھی۔۔نور کافی اداس تھی۔۔ کہ وہ آج کسی اور کی ہو جائے۔۔گی اپنا کمرہ اور اپنے ماں باپ چھوڑ کر کسی دوسری گھر چلی جائے۔۔بے شک اس نے رخصت ہو کر ساتھ والے گھر ہی جانا تھا۔۔ لیکن یہ بھی اسے بہت مشکل لگ رہا تھا۔۔ آخر کار شام کے وقت نور حیاء کی رخصتی تھی۔۔نور حیاء دلہن کے روپ میں بلکل کوئی شہزادی معلوم ہو رہی تھی۔۔ریڈ کلر کا لہنگا۔۔پہنے سر پر ریڈ کی حجاب کیئے۔۔چہرہ کو ریڈ نقاب سے کور اپنے والدین کے ساتھ چلتی ہوئی۔۔اعماد کی طرف آرہی تھی۔۔اعماد بھی نور کو دیکھتا بہت خوش ہوتا ہے۔۔کیونکہ جس طرح اس نے اپنے اس سپیشل ڈے پر بھی نقاب کرر کھا۔۔ تھا۔۔اس مطلب صاف تھا۔۔کیونکہ وہ صرف خود کو آپنے محرم کے لئے ڈھانپ کرر کھنا چاہتی تھی۔۔۔نور یہ بلکل بھی نہیں چاہتی تھی۔۔کہ اس کا چہرہ اس کے محرم کے علاوہ کوئی دوسرا مرد دیکھے۔۔آخر سٹیج کر پاس پہنچتے ہی اعماد اپنی جگہ سے اٹھتا۔۔نور کی طرف آتا ہے۔۔تو نور کے والد اس کا ہاتھ پکڑے اعماد کے ہاتھ میں دیتے ہیں۔۔۔اور کہتے ہیں آج سے۔ہماری گڑیا تمہارے حوالے میں نے اپنی بیٹی کو بہت نازوں سے پالا۔۔ہے۔۔امید ہے۔۔کہ تم۔بھی میری گڑیا کا خیال بلکل ایسے ہی رکھو۔گے۔۔ کبھی اس کی آنکھ میں آنسو نہیں آنے دو۔۔گے۔۔تو اعماد۔بھی ایک باپ کی کیفیت سمجھتا۔نور کے والد کو گلے سے لگاتا کہتا۔ہے۔۔آپ بے فکر رہیں۔۔آپ۔کی گڑیا کو کبھی آنچ بھی نہیں آنے دوں

Posted On Kitab Nagri

گا۔۔اعماد اب نور کے والد کے آنسو صاف کرتا۔انہیں حوصلہ دیتا۔ہے۔۔اور پھر نور کا ہاتھ پکڑے سٹیج کارخ کرتا۔ہے۔۔ سٹیج ہر پہنچتے ہی اعماد نور کی پیشانی پر بوسا دیتا ماشاء اللہ بولتا۔۔ہے۔۔اور پھر نور حیاء کا ہاتھ پکڑے بیٹھ جاتا ہے۔۔اعماد کی نظریں تو نور سے ہٹ ہی نہیں رہی تھی۔۔کیونکہ وہ پیاری ہی اتنی لگ رہی تھی۔۔کہ کوئی بھی ایک نظر میں اس پر دل ہار سکتا تھا۔۔آخر کچھ رسموں کے بعد نور اور اعماد کی رخصتی کر دی جاتی ہے۔۔اعماد نور کو اپنے گھر کے جانے کی بجائے۔۔آپنے فارم ہاوس لے کر جاتا ہے۔۔تو نور پوچھتی ہے۔۔کہ اعماد ہم گھر کیوں نہیں جا رہے تو اعماد کہتا۔۔ہے۔جانم بس آج کی رات میں تمہارے ساتھ اکیلے گزارنا چاہتا ہوں۔۔بغیر کسی شور شرابے کے میں تم میں کھونا چاہتا ہوں۔۔انشاءاللہ صبح ہوتے ہی ہم دونوں گھر چلے جائیں گے۔۔نور اب شدید گھبراہٹ ہو رہی تھی۔۔اعماد۔فارم ہاؤس کے گیٹ پر گاڑی روکتا دوسری طرف آتا نور کا ہاتھ پکڑے گاڑی سے باہر نکالتا ہے۔۔نور جیسے ہی گاڑی سے باہر نکلتی ہے۔۔اچانک سے۔پورے فارم ہاوس پر آتش بازی چلنا شروع ہو جاتی ہے۔۔اور نور اور اعامد۔کے۔اوپر پھولو کی برسات شروع ہو جاتی ہے۔۔نور جو پہلے تو گھبرا رہی تھی۔۔لیکن پھر اتنا اچھا ویلکم دیکھتی۔۔۔خوشی سے چمکنے لگتی ہے۔۔اعماد اب نور کے چہرے پر مسکراہٹ دیکھتا۔۔۔خود بھی پر سکون ہوتا۔۔ہے۔۔آور پھر نور کا ہاتھ پکڑے آہستہ آہستہ چلتا فارم ہاؤس کے اندر آتا۔ہے۔۔پھولوں کی ایک لمبا کارپٹ نور کے قدموں نیچے بچایا ہوا۔۔۔تھا۔۔جو مین گیٹ سے لے کر روم تک جاتا تھا

Posted On Kitab Nagri

اعماد نور کا ہاتھ پکڑے ایسے ہی روم کا رخ کرتا۔۔ہے۔۔ جیسے ہی اعماد روم کا ڈور کھولتا ہے۔۔نور ایک دم سے روم کو دیکھتی حیران رہ جاتی ہے۔۔کیونکہ روم وائٹ اور ریڈ روز سے بہت خوبصورتی سے سجایا گیا۔۔تھا۔۔اور ساتھ ہی ایک ہارٹ میں ویلکم مائے۔وائف لکھا ہوا۔۔تھا۔۔نور کو دروازہ میں کھڑا دیکھ اعماد اس کا ہاتھ پکڑے اندر آتا۔۔۔روم کا ڈور لاک کر دیتا۔۔۔ہے۔۔روم لاک ہوتے ہی نور کو گھبراہٹ ہونے لگتی ہے۔۔آنے والے لمحات کا سوچتے اس۔کے ہاتھ کی ہتھیلیاں پسینے سے بھیگنے لگتی ہیں۔۔۔تو۔۔اعماد نور کو ایسے ہی بیڈ پر لاتا آرام سے بیٹھا دیتا ہے۔۔اور پھر جھک کر نور کے سینڈل۔کھولنے لگتا۔ہے۔۔تو نور کہتی ہے۔رہنے دیں۔۔اعماد۔میں خود ہی کر لوں۔۔۔گی۔۔تو اعماد۔کہتا۔ہے۔۔نہیں جانم میں کر رہا ہوں۔۔نہ آپ آرام سے بیٹھی رہیں۔۔اعماد نور کے سینڈل۔کھولتا اب اس کے برابر بیڈ پر بیٹھتا۔۔۔ہاتھ بڑھا کر اس کا نقاب کھول دیتا۔ہے۔۔نور کا چہرہ حجاب سے آزاد ہوتے ہی اعماد اس کی خوبصورتی کو دیکھتا ماشاءاللہ بولتا ہے۔۔تو نور بھی اب شرم سے اپنا چہرہ جھکا لیتی ہے۔۔۔اعماد اب بار بار نوٹ کر رہا تھا۔۔کہ نور ان کپڑوں میں انکفرٹیبل فیل کر رہی ہے۔۔تو اعماد اب اپنی جگہ سے اٹھتا ڈرار سے ایک باکس نکالے نور کے آگے۔کرتا۔۔کہتا۔۔۔جانم۔یہ آپ۔کے لئے۔۔۔نور جیسے ہی وہ باکس کھولتی ہے۔۔اس میں ایک خوبصورت سا ڈائمنڈ سیٹ دیکھتی کافی خوش ہوتی ہے۔۔نور کو یوں خوش ہوتا دیکھا اعماد پوچھتا ہے۔۔کیسا لگا۔۔گفٹ تو نور چہکتی ہوئی کہتی ہے۔۔بہت خوبصورت ہے۔۔یہ تھینک یو سو مچ تو اعماد

Posted On Kitab Nagri

کہتا ہے۔۔اتنا سو کھا پھیکا تھینکس میں نہیں مان رہا تو نور اب کنفیوز سی ہوتی۔۔اعماد کے گال پر اپنے ہونٹ رکھتی۔ تھنکس بولتی ہے۔۔تو اعماد اب اپنے ہونٹوں پر انگلی رکھتا کہتا ہے کس تو مجھے یہاں چاہیے تھی۔۔لیکن مجھے یہ بھی منظور ہے۔۔تو نور کہتی ہے۔۔اعماد اب یہ۔مجھے پہنا بھی دین تو اعماد اس کے ہاتھ سے سیٹ لیتا۔سائیڈ پر رکھ دیتا۔ہے۔۔اور۔کہتا۔۔ہے۔۔جانم صبر کرو۔۔۔یہ سیٹ صبح پہن لینا۔۔۔ویسے بھی ابھی تو سب کچھ اتر ہی جانا ہے۔۔اعماد کی بے باک بات کا مطلب سمجھتی نور کان کی لو تک سرخ ہوتی ہے۔۔تو اعماد اب نور کے قریب جاتا۔۔کہتا۔۔جانم لاو۔۔تمہاری یہ جولری اتارنے میں ہیلپ کر دوں۔۔اس۔۔کے بعد تم میرا دیا ہوا۔۔ڈریس پہن کر آو۔۔گی۔۔آتنا کہتے۔ہی اعماد نور کی آہستہ آہستہ ساری جولوری ریموو کرتا۔۔ایک سائیڈ پر رکھ دیتا ہے۔۔اور پھر کبھی سے ایک بیگ نکالے نور کے ہاتھ میں تھما دیتا ہے۔۔اور کہتا۔۔۔ہے۔چلو جانم۔اب میں بھی فریش ہو لو۔ اور تم بھی جلدی سے یہ پہن کر آو۔اور اس میں جو بھی ہے۔۔وہ تم لازمی پہنو گی۔۔ورنہ انکار کرنے پر مجھے خود بھی پہنانا آتا۔ہے

www.kitabnagri.com

کچھ دیر بعد اعماد فریش ہوتا۔۔۔شرٹ لیس باہر آتا۔ہے۔۔اور پھر خود پر پرفیوم سپرے کرتا۔نور کا ویٹ کرنا لگتا۔ہے۔۔نور جو اس باکس میں ڈریس دیکھتی ہی سرخ ہو رہی تھی۔۔۔اسے پہننے کا سوچتے نور کی ہتھیلیاں بھیگ رہی تھیں۔۔۔آخر کار پندرہ منٹ کے بعد نور وہ ڈریس پہنتی۔۔۔ڈریسنگ

Posted On Kitab Nagri

روم۔کا ڈور کھولے باہر آتی۔۔ہے۔۔نور ایک ریڈ کلر کی ساڑی پہنے ڈریسنگ روم سے باہر آتی۔۔ہے۔۔وہ ساڑی صرف نام۔کی ساڑھی تھی۔

اس کے بلاوز کے۔نام۔پر۔ایک۔چھوٹا سا کپڑا تھا۔۔جس سے نور نے اپنی ڈھڑکنوں کو ڈھانپ رکھا۔۔تھا۔۔وہ ساڑھی۔نور کی خوبصورتی کو چھپانے میں ناکام۔ثابت ہورہی تھی۔۔۔نور نے پھر بھی خود کو کور کرنے کے لئے www.kitabnagri.com

ساڑھی کے۔۔پلو۔کو دوسری کندھے پر لپیٹ لیتی ہے۔۔تو اعماد کو نور کو یوں خود کو چھپانا بلکل بھی اچھا نہیں لگتا۔ہے۔۔تو اعماد اپنی جگہ سے اٹھتا۔۔نور کی کمر میں ہاتھ ڈالتا خود کے قریب کرتا اس۔کے ساڑی کا پلو کندھے سے ہٹاتا وہاں آپنے ہونٹ رکھتا۔۔ہے۔۔تو۔۔اعماد کے ہونٹ اپنے کندھے پر محسوس کرتی نور کے باڈی میں سپارک سا ہوتا۔ہے۔۔تو اعماد اب نور کے دوسرے کندھے سے بھی ساڑی کا پلو ہٹاتا وہاں بھی اپنے ہونٹ رکھتا۔ہے۔۔اور پھر اب ہاتھ نور کے بلاوز کی ڈری پر کے جاتا کہتا ہے۔۔جانم تم سے میری سوچ سے بھی زیادہ خوبصورت ہو۔۔۔کیا تم مجھے اجازت دیتی ہو۔۔کہ۔میں اور تم آج ایک ہو جائیں تو نور جو پہلے تو گھبرا رہی تھی۔۔لیکن پھر ہمت کرتی اعماد کے سینے پر سر رکھے ہاں میں سر ہلاتی ہے۔۔۔نور کی رضا مندی پاتے ہی۔۔اعماد کے ہونٹ بے ساختہ مسکراہٹ میں ڈھلتے ہیں۔۔اور وہ نور کا چہرہ اپنے سینے سے نکالے کہتا ہے۔۔چلو جانم پھر آج تم بھی میرا۔پورا پورا ساتھ دو

Posted On Kitab Nagri

گی۔۔اتنا کہتے ہی۔۔اعماد نور کی ساڑی کے بلاوز کی ڈوری کو بھی کھول۔دیتا۔ہے۔۔نور اب اپنا ہاتھ بڑھا۔۔کر بلاوز کو زمین بوس ہونے سے بچانے لگتی ہے۔۔اعماد۔اس کے دونوں ہاتھوں کو پن کرتا۔۔کہتا۔۔ہے۔

جانم۔ایک۔ہاتھ بھی مت۔ہلانا۔۔اتنا کہتے ہی نور کی ساڑھی کا بلاوز زمین بوس ہوتا۔۔ہے۔۔تو نور خود کو دیکھتی اعماد۔کے سینے میں چھپنے لگتی ہے۔۔تو اعماد کہتا۔ہے۔رکو جانم اتنا کہتے اعماد نور کو اٹھائے بیڈ پر لیٹا دیتا ہے۔۔اور پھر روم۔کی لائٹ اوف کرتا۔نور کی ڈھڑکنوں پر جھکتا۔۔انہیں کی نمی پینے لگتا۔۔ہے۔۔اعماد پوری نور کی ڈھڑکنوں پر جھکا۔ہوا۔۔تھا۔۔

www.kitabnagri.com

اور ساتھ ہی ساتھ اس کی دوسری ڈھرکن کو سہلانے لگا ہوا۔۔۔تھا۔۔اعماد کی ذرا سی شدت سے نور کے منہ سے سسکایاں نکل رہیں تھی۔۔اعماد اب نور کی ڈھڑکنوں سے چہرہ نکالے اس کی گردن پر اپنے ہونٹوں کا لمس چھوڑنے لگتا۔۔۔ہے۔۔اعماد کی بےباکیاں دیکھتے نور کو شدید شرم آرہی تھی۔۔اعماد تو نور میں کھو چکا تھا۔۔۔اعماد اب نیچے کی طرف آتا۔نور کی بیلی پر اپنے ہونٹ رکھتا ہے۔۔۔تو کہتی ہے۔۔اعماد پلیز بس کریں۔۔۔مجھے نیند آرہی ہے۔۔تو اعماد کہتا۔جانم ابھی تو شروع کیا ہے۔۔ابھی سے۔کیسے بس کر دوں۔۔ابھی تو پوری رات باقی ہے۔۔۔ساری رات کا سنتے نور کی آنکھوں میں آنسوؤں آنے لگتے ہیں۔۔۔تو اعماد کہتا ہے۔۔جانم یار فکر مت۔جلدی چھوڑ

Posted On Kitab Nagri

دوں۔۔ گا۔۔ لیکن اب تمہاری آنکھوں میں آنسو نہ آئے۔۔اتنا کہتے۔ہی۔۔اعماد اب دوبارہ سے نور پر شدتیں۔لٹانے لگتا۔ہے۔ایسے ہی ساری رات اعماد نے اس چھوٹی سی جان کو اپنی شدتوں سے بے حال کر کے رکھا ہوا تھا

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

Posted On Kitab Nagri

لینا نے بھی اون لائن ڈریسز کے ذریعے اپنا کافی بڑا ابزنس سیٹل۔ کر لیا تھا۔۔لینا اور برہان وہ گھر چھوڑ کر شہر میں شفٹ ہو گئے۔۔تھے۔۔برہان اور لینا دونوں مل۔ کر اس بزنس کو سیٹل کر رہے تھے۔۔وقت کے ساتھ ساتھ برہان کا پیار لینا کے۔لئے بڑھتا۔ ہی چلا گیا۔۔لینا بھی اب خود کو کافی حد تک تبدیل۔ کر چکی تھی۔۔لینا اور برہان کی شادی کو بھی ایک ہونے کو تھا۔۔لیکن دونوں کے ہاں ابھی تک اولاد نہیں تھی۔۔جب بھی۔لینا برہان سے کہتی کہ۔ ہمیں کسی ڈاکٹر کو۔چیکپ۔ کروانا چاہیے۔۔تو برہان اسے ڈانٹ دیا کرتا تھا۔۔کہ اس ابھی اولاد نہیں چاہیے جب اللہ چاہے گا۔۔ہو جائے۔۔گی۔۔ابھی وہ اپنی اس پیاری سی بیوی کے۔ساتھ زندگی جینا چاہتا۔ہے۔۔فاریہ۔ آج لینا کو دیکھ کر کافی خوش تھی۔۔کہ وہ اس چھوٹے سے گاؤں سے نکل۔ کر کہاں سے کہاں پہنچ گئی۔۔اور یہ سب صرف برہان کا ساتھ اور لینا کی محنت سے ہوا تھا۔۔ابھی بھی لینا۔۔اور برہان دونوں دبئی کسی پروجیکٹ کے سلسلے میں گئے۔ہوئے تھے۔۔لینا کے روم سے سویمنگ پول کا کافی اچھا نظارہ آتا تھا۔۔تو۔لینا کہتی ہے۔۔برہان میرا سویمنگ کرنے کو دل کر رہا ہے۔۔تو برہان کہتا۔ہے۔۔جاو۔۔پھر کر لو۔۔تو لینا کہتی ہے۔۔نہیں برہان مجھے آپ کے ساتھ کرنی ہے۔۔سویمنگ تو برہان کہتا۔ہے۔۔تم اچھی طرح جانتی ہو۔۔سویمنگ پر کیسی ڈریسنگ کرتے ہیں۔۔کیا تم ایسی ڈریس پہن کر میرے سامنے کمفرٹیبل فیل کرو۔۔گی۔۔کیا۔۔تو کہتی ہے۔۔آف برہان آپ بھی۔۔اتنی عجیب باتیں کرتے

Posted On Kitab Nagri

ہیں۔۔ آپ۔میرے شوہر ہیں۔۔۔اور میں آپ کے سامنے ہر طرح کی ڈریسنگ کر سکتی ہوں۔۔ چلیں اب میں ریڈی ہونے جارہی ہوں۔۔۔ آپ بھی تیار ہو۔۔ جائیں۔۔۔کچھ دیر بعد لینا ایک سوئیمنگ ڈریس پہنے باہر آتی ہے۔۔ تو برہان لینا کو دیکھتا بھکنے لگتا ہے۔۔ تو برہان کہتا ہے۔۔ جانم میر اتو ارادہ بدل۔رہا ہے۔۔ کیوں۔۔نہ ہم باہر جانے کی بجائے۔۔۔یہیں۔۔روم میں تو لینا کہتی نہیں برہان ہم باہر ہی جائیں گے۔۔ویسے بھی باہر کون کوئی ہو گا۔۔ہم دونوں ہی ہوں۔۔گے۔۔ تو آپ جتنا چاہے کھل کر پیار کر سکتے ہیں۔۔۔اتنا کہتے ہی لینا اپنے روم کا سویمنگ پول والی سائیڈ کا ڈور کھولتی سیڑھیاں آترتی سویمنگ پول میں داخل۔ہوتی ہے۔۔۔تو برہان اور لینا دونوں ایک ساتھ سوئمنگ کرنے لگتے ہیں۔۔برہان اب لینا کی کمر میں دونوں ہاتھ ڈالے خود کے قریب کر تا اس۔کے ہونٹوں پر جھکتا ان کا رس پینے لگتا۔۔ہے۔۔ تو برہان لینا کے ہونٹوں کا رس پینے کے بعد اب اس کی گردن پر آتا۔۔وہاں اپنے دانتوں کا لمس چھوڑنے لگتا۔۔ہے۔۔تو لینا بھی برہان کے کندھوں پر ہاتھ رکھے۔۔۔سسکاریاں بھرنے لگتی ہے۔۔تو برہان کہتا۔۔ہے۔جان تمہاری یہ سسکاریاں مجھے مزید بہکا رہی ہیں۔۔۔تو برہان اب لینا کی بلاوز کی ڈوریاں کھولے پول میں اچھالتا ہے۔۔اور پھر اس کی نازک سی ڈھڑکنوں پر جھکتا ان کی نمی پینے لگتا۔ہے۔۔ہے۔لینا بھی برہان کے بالوں میں انگلیاں سہلاتی اس کا ساتھ دینے لگتی۔۔۔ہے۔۔برہان لینا کو مزید خوف کے قریب کرتا ہے

Posted On Kitab Nagri

اعماد جس نے ساری رات نور جیسی چھوٹی سی جان کو اپنی شدتوں سے بے حال کر کے رکھا ہوا۔۔ تھا۔۔نور بھی اب اعماد کے سینے پر سر رکھے سو رہی تھی۔۔اعماد نور کو کب سے اٹھانے کی کوشش کر رہا تھا۔۔نور میرا بچہ پلیز اٹھ۔جاو۔۔ ہمیں گھر

بھی جانا ہے۔۔لیکن نور جسے نیند نے پاگل۔کیا ہوا۔۔ تھا۔۔وہ تو مزید اعماد میں سمٹتی ہے۔۔اور نیند سے بھری آواز میں کہتی ہے۔۔اعماد پلیز سونے دیں۔۔آپ نے ساری رات بھی مجھے سونے نہیں دیا۔۔ www.kitabnagri.com

نور کو اگر اس وقت خود کی

حالت کا اندازہ ہو جاتا تو۔۔ کبھی اعماد کے قریب ہو کر سونے کی کوشش نہ کرتی۔۔

اعماد۔۔اب نور کے بال سہلا رہا تھا۔۔۔جانم پلیز اٹھ جاو۔۔ہم گھر چلیں جائیں پھر سو جانا۔۔۔تو نور کہتی ہے۔۔اچھا آپ فریش ہو جائیں۔۔پھر میں تب تک تھوڑا آرام کر لوں۔۔اس کے بعد اٹھ جاتی ہوں۔۔اعماد بھی اب آپنی جگہ سے اٹھتا۔فریش ہونے چلا جاتا ہے۔۔اور پھر واپسی پر نور کو اٹھانے کے لئے۔۔آتا ہے۔۔تو نور اب بلینکٹ سے اٹھنے لگتی ہے۔۔اس کی۔کمر میں شدید قسم کا درد ہوتا۔ہے۔۔تو نور دور کی وجہ سے کراہ لیتی ہے۔۔تو اعماد فوراً سے نور کے پاس آتا۔پوچھتا ہے۔۔کیا ہوا۔۔میری جان تو نور

Posted On Kitab Nagri

جس کی آنکھوں میں آنسوؤں تھے۔۔تو اعماد سے کہتی اعماد میری کمر میں بہت درد ہے۔۔اٹھا بھی نہیں جا رہا۔۔تو اعماد آرام سے نور کو تکیے پر لیٹاتا۔۔کہتا۔۔میری تم لیٹی ادھر میں ابھی آتا۔۔ہوں۔۔اعماد ڈریسنگ روم میں جاتا ڈرار سے ایک ٹیوب نکالتا۔۔واپس نور کے پاس آتا۔کہتا۔ہے۔۔نور تم پیٹ کے بل لیٹو میں یہ ٹیوب لگا دیتا ہوں۔۔اس سے پین کم کو جائے گا۔۔تو نور جسے اعماد شرم آرہی تھی۔۔۔تو وہ کہتی آپ مجھے دے دیں۔۔۔میں لگا لیتی ہوں۔۔تو نور کو یوں۔ شرماتا دیکھ اعماد کہتا۔ہے۔۔میری جان تم یوں شرما کیوں رہی ہو۔۔۔کیونکہ اب تو ہمارے بیچ کوئی پردہ نہیں رہا اس۔لئے اب شرما و مت اور کمر کے بل لیٹ جاو تا۔کہ۔میں یہ ٹیوب لگا دوں۔۔نور اب ہچکچاتی ہوئی لیٹ جاتی ہے۔۔اعماد اب اس کے پاس بیٹھتا۔۔۔آہستہ آہستہ نور کی کمر۔۔۔پر مساج کرنے لگتا ہے۔۔اعماد کے۔ہاتھوں اپنی کمر پر محسوس کرتی۔۔نور کے گال دھکنے لگتے۔۔۔اور ساتھ ہی ساتھ اسے اعماد کے مساج سے سکون بھی مل رہا تھا۔۔کچھ دیر بعد اعماد مساج کرتا۔۔کہتا۔ہے۔۔جانم اب تم کچھ دیر ایسے ہی لیٹی رہو۔۔پھر۔گرم پانی سے شاور لے لینا۔۔تو بہتر فیل۔کرو۔۔گی۔۔۔اعماد ایسے ہی نور کے پاس۔بیٹھتا۔۔اس۔کے بالوں۔۔میں انگلیاں سہلا۔رہا تھا۔۔اور۔ساتھ ہی ساتھ اس کے ہاتھ اب نور کی گردن سے ہوتے ہوئے۔۔نور کی ڈھڑکنوں کی طرف جا رہے تھے۔۔نور اب اعماد کے ہاتھوں کی بے باکیاں محسوس کرتی کہتی اعماد پلیز نہیں کریں۔۔تو اعماد کہتا۔ہے۔۔کیا کر۔رہا ہوں۔۔تو نور کہتی ہے۔۔اعماد آپ بہت برے

Posted On Kitab Nagri

ہیں۔۔ آپ۔ مجھے بہت تنگ کرنے لگ گئے۔ ہیں۔۔ میں آپ کی شکایت کروں۔۔ گی۔۔ آنٹی سے تو اعماد کہتا۔ ہے۔۔ کیا شکایت کرو۔۔ گی۔۔ تم۔ میری ماما۔ سے تو نوٹ کہتی ہے۔۔ یہی کہ آپ بہت گندے ہیں۔۔ ساری رات مجھے تنگ کرتے۔ ہیں۔۔۔ تو اعماد کا زور دار قہقہہ روم گونجتا ہے۔۔ اور کہتا۔۔ میری جان تم اگر ماما بتا بھی دو۔۔ تو بھی کچھ نہیں ہونے والا۔ کیونکہ میری ماما اپنے بے شرم بیٹے کو اچھی طرح سے جانتی ہیں۔۔۔ چلو اب اٹھو اور فریش ہو۔۔ اعماد نور کو سہارا دئے۔۔ واشروم تک لے جاتا۔۔ اسے۔ فریش ہونے میں ہیلپ کرتا ہے۔

www.kitabnagri.com

آبرو جو رات اچانک سے دور ہونے پر اٹھتی ہے۔۔ اور ساتھ ہی اپنے پاس سوئے۔۔۔ حلیل کو اٹھانے لگتی ہے۔۔ حلیل پلیز اٹھیں مجھے دور ہو رہی ہے۔۔ کیونکہ آبرو کا نوا مہینہ چل رہا تھا۔۔ اور اسے لیبر پین سٹارٹ ہو چکی تھی۔۔ حلیل۔۔ جلدی سے اٹھتا۔۔ آبرو کے قریب آتا۔۔ ہے۔

۔ تو آبرو کہتی ہے۔ حلیل پلیز جلدی ہاسپٹل شدید درد کی وجہ سے آبرو کے منہ سے سہی سے لفظ بھی ادا نہیں ہو رہے تھے۔۔ حلیل جلدی سے آبرو کو گود میں اٹھائے گاڑی کی چابیاں اٹھاتا۔۔ ہاسپٹل کی طرف نکلتا ہے۔۔ ہاسپٹل پہنچتے ہی ڈاکٹر فورا آبرو کو آپریشن روم میں لے جاتی ہے۔۔ حلیل بھی باہر ٹہلتا ہوا۔۔ آبرو کے لیے دعا کر رہا تھا۔۔ آبرو کا آپریشن سٹارٹ کیا جاتا۔ ہے۔۔۔ اور فائنلی کچھ دیر بعد ڈاکٹر ایک چھوٹا سا بچہ آپنی گود میں اٹھائے باہر آتی کہتی ہے۔۔ مبارک ہو بیٹا ہوا۔۔ ہے۔۔ حلیل

Posted On Kitab Nagri

جو اب رب کی بارگاہ میں ہاتھ اٹھائے رب کا شکر ادا کرتا ہے۔۔ کہ اللہ نے اسے بیٹے جیسی نعمت سے نوازا ہے۔۔اور حلیل اپنے بیٹے کو دیکھنے کے بعد ڈاکٹر سے آبرو کے بارے میں پوچھتا ہے۔۔تو۔۔ کہتی ہیں۔۔ آپ۔کی مسسز بھی بلکل ٹھیک ہیں۔۔اور ہم۔ کچھ دیر تک انہیں روم میں شفٹ کر دیں گے۔۔ پھر آپ ان سے مل سکتے ہیں۔۔۔تو حلیل بھی ہاں میں سر ہلاتا۔۔۔اب اپنی امی کو کال۔کرتا یہ خوش خبری سناتا ہے۔۔کیونکہ حلیل کی والدہ ابھی کچھ دن پہلے عمرہ پر گئی تھیں۔۔اس۔لئے حلیل انہیں کال کر کے بتا دیتا ہے۔۔ آخر کچھ گھنٹے انتظار کے بعد حلیل اپنے بیٹے کو گود میں اٹھائے روم میں داخل۔ہوتا۔ہے۔۔تو آبرو بیڈ ہر نیم دراز ہوئی آنکھیں موندے ہوئے تھی۔۔ حلیل آبرو کے پاس جاتا اس کے قریب بیٹھتا۔۔اس۔کی پیشانی پر بوسا دیتا۔ہے۔۔تو ابرو۔ بھی اب اپنی آنکھیں کھولے حلیل کی طرف دیکھتی دھیما۔۔سا مسکراتی ہے۔۔تو حلیل کہتا۔ہے۔۔شکریہ میری جان۔۔۔مجھے اتنی پیاری نعمت سے نوازنے کے لئے۔۔ آبرو جس کی باڈی میں آپریشن کی وجہ سے شدید پین ہو رہی تھی۔۔توبس دھیما سا مسکرا رہی تھی۔۔اب ڈاکٹر روم میں آتی آبرو کا چیکپ کرنے لگتیں ہیں۔۔۔اور ساتھ ہی اسے بے بی کو فیڈ کروانے کی تاکید کرتیں ہیں۔۔۔تو آبرو کو اٹھنا ہی بہت۔ مشکل۔لگ رہا تھا۔۔وہ بے بی کو فیڈ کیسے کروائے۔۔

گی

Posted On Kitab Nagri

ڈاکٹر کے جاتے۔۔ہی حلیل بے بی کو کاٹ میں لیٹائے آبرو کے قریب آتا۔۔اسے آرام۔سے سہارا دیئے۔۔بیڈ سے ٹیک لگائے بیٹھاتا ہے۔۔اور پھر بے بی کو ابرو۔کی گود میں دیتا۔۔کہتا ہے۔۔جانم اسے بھوک لگ رہی ہے۔۔آپ۔اسے فیڈ۔کروا دیں۔۔تو۔ آبرو جس کے ہاتھ پر ڈرپ لگی ہوئی تھی۔۔وہ اب کہتی ہے۔۔ حلیل میں کیسے اسے فیڈ۔کرواو پلیز آپ اسے دوسرا ملک پی پلادیں۔۔تو حلیل کہتا۔نہیں جانم اس وقت میرے بے بی کو آپنی ماں۔۔کی ضرورت ہے۔۔تو آپ ہی اسے فیڈ کروائیں لائیں۔۔میں۔۔ آپ۔کی ہیلپ کر دیتا ہوں۔۔تو۔ آبرو جو حلیل کی۔مدد کا سنتے ہی اس۔کے گال دھکنے لگتے ہیں۔۔۔تو حلیل۔کہتا۔ہے۔۔جانم یوں۔۔تو مت شرماو۔۔۔اب تو تم ایک بے بی کی ماما بھی بن گئی ہو۔۔اتنا کہتے ہی حلیل ابرو کے قریب آتا اس کی شرٹ کو ایک سائیڈ سے اوپر کرتا۔۔۔بے بی کو اس کی ڈھڑکنوں کے پاس کرتا۔۔ہے۔۔اس فیڈ۔کروانے میں ہیلپ کروانے لگتا۔۔ہے۔۔ آبرو حلیل کے ہاتھ اپنی ڈھڑکنوں پر محسوس کرتی کہتی ہے۔۔ حلیل آپ اپنے ہاتھ پیچھے کر۔لیں۔۔۔میں اسے۔کروا لو۔۔۔فیڈ۔۔۔تو حلیل جیسے یہ سب کرنے میں مزہ آ رہا تھا۔۔وہ کہتا۔۔نہیں جانم آپ۔۔کے۔ہاتھ پر ڈرپ لگی ہوئی ہے۔۔میں کر رہا ہوں۔۔نہ۔ آپ۔کی۔ہیلپ۔ آپ۔چپ۔چاپ۔بس میرے بیٹے کا پیٹ بھریں۔۔تو۔ آبرو اب ناراض سا منہ بناتی کہتی ہے۔۔ حلیل آپ بے بی کے آتے ہی بدل گئے۔ہیں۔۔ آپ۔کو صرف اپنے بے بی کی فکر۔۔ہے۔۔اس۔کی۔ماما۔کی نہیں کب سے میں نوٹ کر رہی

Posted On Kitab Nagri

ہوں۔۔۔ آپ۔ میرا۔ بے بی میرا بے بی۔ کئے جا رہے ہیں۔۔۔ بے بی ماما تو بھول۔ ہی گئی ہے۔۔ آبرو کے لگے شکوہ سنتا حلیل کہتا۔ ہے۔۔ جانم تم۔۔ ایک۔ بار ٹھیک۔ ہو جاو۔۔ پھر میں تمہیں اپنے طریقے سے بتاؤ گا۔۔ کہ میں تم۔ سے۔ کتنا پیار کرتا۔ ہوں۔۔ ویسے بھی جب تک تم میرے دس بیس بچوں کی ماما۔ نہیں بن جاتی۔۔۔ میں تمہیں ایسے ہی پیار کرتا۔ رہوں گا۔۔۔ دس بیس بچوں کی بات سنتے آبرو کی جیسے روح ہی پرواز ہونے کو تھی۔۔۔ اب کہتی ہے۔۔ حلیل آپ نے سوچ بھی کیسے لیا دس بیس بچوں گا۔۔ یہ ایک پتا۔۔ نہیں میں نے کیسے پیدا کر دیا۔۔۔ آپ کو پتا بھی ہے کہ بے بی ٹائم کتنا پین ہوتا۔ ہے۔۔ اتنا کہتے ہی آبرو کی آنکھوں میں آنسوؤں آنے لگتے ہیں۔۔ آبرو کی آنکھوں میں آنسوؤں دیکھتا۔۔ حلیل کہتا۔ ہے۔۔ اچھا جانم یار یہ ایک ہی کافی ہے۔۔ ہمارے لئے۔۔ لیکن یوں۔۔ رو۔ تو۔ مت تمہیں پتا۔ ہے۔ تمہارا رونا مجھے کتنی تکلیف دیتا۔۔۔ ہے

۔ نور اور اعامد تیار ہوتے گھر کے نکلتے ہیں۔۔ گھر۔ پہنچے ہی نور اور اعماد سب کو سلام کرتے ناشتہ کرنے لگتے ہیں۔۔ نور جو نکھری نکھری بہت خوبصورت لگ رہی تھی۔۔۔ اعماد کی والدہ نور کو نکھرا ہوا روپ دیکھ کر سمجھ چکی تھیں۔۔ کہ ان کا بہو بیٹا۔۔ نئی زندگی کی شروعات کر چکے ہیں۔۔۔ نور اور اعماد ناشتہ کرتے آپنے روم میں آرام کرنے چلے جاتے ہیں۔۔ کیونکہ شام کو ولیمہ تھا۔۔ اس لئے نور کا آرام کرنا بہت ضروری تھا۔۔ روم میں آتے ہی اعماد نور سے پوچھتا۔ ہے۔۔ جان اب تمہاری طبیعت کیسی ہے۔۔ بیک پین کم۔ ہوا۔۔ کہ نہیں۔۔۔ نور کہتی ہے۔۔ جی بس اب ہلکا ہلکا ہو رہا ہے۔۔ تو اعماد

Posted On Kitab Nagri

کہتا۔۔ہے۔ایک بار اور مساج کر دیتا۔ہوں۔۔تو نور۔کہتی نہیں اعماد مجھے اب مساج نہیں چاہیے بس آپ یہاں۔۔بیٹھ جائیں میں کچھ دیر آپ کی گود میں سر رکھ کر سکون سے آنکھیں بند کر کے لیٹنا چاہتی ہوں۔۔اعماد بھی اب نور کے رخساروں پر پیار سے بوسا دیتا۔۔اس ہاتھ پکڑے بیڈ۔کی طرف آتا۔۔اس کا سر اپنی گود میں رکھ۔کر پیار سے اس بال سہلانے لگتا۔۔ہے۔۔تو نور بھی اب سکون محسوس کرتی سو جاتی ہے۔۔۔

آبرو کو بھی اب ہاسپٹل سے چھٹی مل۔گئی تھی۔۔اور حلیل اسے۔لئے گھر آگیا تھا۔۔آبرو جو اب پہلے سے کچھ بہتر فیل کر رہی تھی۔۔لیکن بے بی کو سنبھالنا اسے ابھی بھی مشکل لگ رہا تھا۔۔اس۔لئے حلیل آبرو کے ایک۔منٹ کے لئے دور نہیں ہوا۔۔تھا۔۔ابھی بھی حلیل آبرو کے قریب بیٹھا۔۔اسے سوپ پلانے www.kitabnagri.com

لگا۔۔ہوا۔۔اور ساتھ ہی ساتھ حلیل کہتا۔ہے۔جانم ہم۔اپنے بے بی کا نام کیا رکھیں گے۔۔تو آبرو کہتی ہے۔۔حلیل بے بی کا نام آپ رکھیں گے۔۔تو حلیل کہتا۔ہے۔ٹھیک۔ہے۔۔تو پھر دائم۔کیسا رہے گا۔۔تو آبرو کہتی ہے۔۔بہت پیارا۔نام

ہے۔۔دائم۔۔تو آج سے یہ۔ہمارا چھوٹو سا بے بی۔۔دائم حلیل آبر ہیم ہے۔۔حلیل ایسے ہی آبرو کو سوپ پلانے کے۔۔بعد چینج کروانے لگتا۔ہے۔۔تو آبرو کہتی۔ہے۔۔۔حلیل میں خود ہی چینج کر لو۔۔گی۔۔تو حلیل کہتا۔۔ہے۔۔جانم۔تم کچھ زیادہ کی ضدی ہوتی جا رہی ہو۔

Posted On Kitab Nagri

ہر بات میں اپنی مرضی--اب چپ چاپ یہاں بیٹھو میں تمہیں چینج کرواتا۔ہوں-- حلیل آبرو کی شرٹ اوپر کو اٹھائے اتارنے---لگتا۔ہے--کہ آبرو کہتی--ہے-- حلیل لائٹ تو اوف کر لین تو حلیل کہتا ہے--یار جانم میں کون سے پہلی بار تمہیں دیکھنے لگا--ہوں--اس۔لئے یہ ساری باتیں میرے سامنے مت کیا کرو--اتنا کہتے ہی حلیل ابرو کی شرٹ کو اتارتا سائیڈ پر رکھتا ہے۔آبرو کی شرٹ اتارے ہی حلیل کی نظر اس کے پیٹ کی بینڈج پر پڑتی ہے--تو حلیل کی تو۔روح ہی کانپ جاتی ہے--تو حلیل کو فورا یہ بات یاد آتی ہے--کہ ایک عورت موت سے کھیل۔کر مرد کی نسل کو پروان چڑھاتی ہے--اور یہ الفاظ کسی نے بلکل سو فیصد سچ کہے تھے-- حلیل اب زمین پر گھٹنوں کے بل بیٹھتا۔آبرو کی بینڈج پر اپنے ہونٹ رکھتا ہے--آبرو حلیل کا ریکشن دیکھتی کہتی ہے-- حلیل اسی وجہ سے میں کہہ رہی تھی--میں خود چینج کر لیتی ہوں--تو حلیل کہتا ہے--سوری میری جان میری وجہ سے تمہیں اتنی تکلیف سے گزری تو آبرو اب اپنی حالت کا اندازہ کئے بغیر حلیل کے بالوں میں انگلیاں سہلاتی کہتی ہے-- حلیل آپ پریشان مت ہوں--یہ سب نیچرل ہے--اور انشاءاللہ جا طرح آپ میرا۔خیال۔رکھ رہے۔ہیں۔میں-- جلدی ٹھیک ہو جاو

گی--- حلیل بھی اب اپنے آنسوؤں پینچتا---آبرو۔کی شرٹ کو اٹھائے--پہنانے لگتا--ہے--کہ اس کی نظر آبرو کی ڈھڑکنوں پر پڑتی--ہے۔جنہیں دیکھتا--- حلیل اپنا ضبط کھونے لگتا--ہے--اور دل۔ہے

Posted On Kitab Nagri

۔ہاتھوں مجبور ہوتا۔۔وہاں اپنے ہونٹ رکھ۔۔دیتا۔۔ہے۔

حلیل کے۔ہونٹوں کا۔لمس۔آپنی ڈھڑکنوں پر محسوس کرتی۔۔آبرو گردن تک سرخ ہو۔۔جاتی۔۔ہے۔۔اور لڑکھڑاتے ہوئے۔۔کہتی ہے۔۔حلیل پلیز جلدی سے شرٹ پہنا دیں مجھے سردی لگ۔رہی ہے۔۔تو حلیل بھی اب ہوش۔کی دنیا میں واپس آتا آبرو کو اس کی شرٹ پہناتا۔۔اور پھر دائم کو بے بی کاٹ میں لیٹاتا آبرو کے۔۔قریب ہوتا۔۔اس کا سر اپنے سینے پر رکھتا۔۔لیٹ جاتا۔۔ہے

www.kitabnagri.com

پالر والی بھی اب نور حیاء کو تیار کیئے۔۔۔جس چکی تھی۔۔اور نور بھی پنک کلر۔کی میکسی میں آسمان سے اتری ہوئی کوئی پری معلوم ہو رہی تھی۔۔اعماد۔اور نور دونوں حال میں شاندار انٹری دیتے ہیں۔۔حال میں موجود ہر شخص اعماد اور نور کو دعائیں دے رہا تھا۔۔ماشاءاللہ دونوں ہی بہت خوبصورت تھے۔۔دونوں کا کپل ایک پرفیکٹ کپل تھا۔۔ سٹیج پر بیٹھے اعماد کی نظر نور ہٹ ہی نہیں رہی

www.kitabnagri.com

تھی۔۔وہ تو اس پل کے لئے بے چین تھا۔۔کہ کب ولیمہ ختم ہو۔۔اور کب وہ دونوں روم میں جائیں۔

نور حیاء اور اعماد اپنے ولیمہ کے بعد نور کے گھر والے اسے گھر لے جانا چاہتے ہیں۔۔۔تو اعماد کہتا۔ہے۔۔آج نور کی طبیعت بھی کچھ ٹھیک نہیں ہے۔۔انشاءاللہ وہ کل۔خود نور کو اس کے والدین

Posted On Kitab Nagri

سے ملوانے کے لئے لے کر آئے۔۔ گا۔۔۔تو نور کے والدین بھی اسے پیار دیتے گھر کے لیے نکل جاتے ہیں۔۔اعماد بھی نور کا لہنگا۔۔ سبھلتا۔۔اسے روم تک لے آتا۔ہے۔۔روم میں پہنچتے ہی اعماد کہتا۔ہے۔۔جانم تم چینج کر لو۔۔میں بھی۔۔فریش ہو جاتا ہوں۔۔اعماد کے جاتے ہی نور بھی اپنی جولری ریموو کرنے۔۔کے بعد میکسی چینج کرنے لگتی ہے۔۔نور جو ڈریسنگ روم میں جاتی میکسی کی زپ کھولنے کے لئے ہاتھ پیچھے لے جاتی ہے۔۔ لیکن زپ تھوڑی اوپر ہونے وجہ سے اس سے کھل ہی نہیں رہی تھی۔۔۔نور کو ڈریسنگ روم میں گئے ہوئے۔اب پندرہ منٹ ہو چکے تھے۔۔اعماد بھی اب نور کا ویٹ کرتا۔۔ڈریسنگ روم کا ڈور کھولے اندر آتا۔۔دیکھتا۔۔نور ابھی تک میکسی سے الجھی ہوئی تھی۔۔۔تو اعماد کہتا۔ہے۔۔ہوا۔جانم تم نے ابھی تک چینج کیوں نہیں کیا۔۔تو نور کہتی ہے۔۔وہ۔۔اعماد یہ زپ اٹک گئی ہے۔۔ کھل۔ہی نہیں رہی کب سے ٹرائے کر رہی۔۔ہوں تو اعماد کہتا۔ہے۔۔جانم رکو میں تمہاری ہیلپ کر دیتا ہوں۔۔اتنا کہتے اعماد نور کے قریب جاتا۔۔اس۔کے بال پکڑ کر ایک سائیڈ پر کرتا۔۔آہستہ سے اس کی میکسی کی زپ کھول دیتا۔ہے۔۔زپ کھولنے ساتھ اعماد کے ہاتھ نور کی کمر سے مس ہو رہے تھے۔۔تو نور کے ہاتھ اعماد کی کمر سے مس ہوتے۔۔ہیں۔۔نور اعماد کے ہونٹوں کا لمس محسوس کرتی خود میں سمٹی ہے۔۔نور کی میکسی کی زپ کھلتے ہی فراق اس کے کندھوں سے ڈھلکتی اس کے پیروں میں گر جاتی ہے۔۔نور کی فراک گرتے ہی۔۔۔اعماد کی نظر اس کی ڈھڑکنوں پر پڑتی ہے۔۔جو پنک کلر سے نازک سے پردے میں قید

Posted On Kitab Nagri

تھیں۔۔۔نور اپنی حالت دیکھتے گردن تک سرخ ہوتی خود کے گرد اپنی باہوں کا کر اس کا نشان بناتی خود کو چھپانے کی کوشش کرتی ہے۔۔تو اعماد نور کو کندھوں سے پکڑتا اس کا رخ آپنی طرف کرتا۔۔اپنی بے باک نظروں سے اسے دیکھنے لگتا ہے۔۔۔تو۔نور کہتی ہے اعماد آپ۔۔۔باہر جائیں مجھے چینج کرنا ہے۔۔تو اعماد کہتا۔جانم۔یار چینج کر۔۔تو چکی ہو۔۔باقی کا چینج ابھی تمہیں کچھ ہی دیر میں کروا۔۔دیتا۔۔ہوں۔۔اتنا کہتے ہی اعماد نور کو گود میں اٹھاتا روم کا رخ کرتا۔۔ہے۔۔اور پھر نور کو آرام سے بیڈ۔پر لیٹاتا۔۔اس۔کے اوپر سایہ فلنگ ہوتا۔۔ہے۔۔تو۔نور اعماد کے کندھے پر دونوں ہاتھ رکھے۔۔کہتی ہے۔۔اعماد۔پلیز ہٹیں مجھے نیند آرہی۔ہے۔۔تو اعماد۔کہتا۔ہے۔۔جانم۔سو۔لیا جتنا سونا تھا۔۔اپنی شادی سے پہلے اب ساری رات میری باہوں میں گزرا کرے گی۔۔

اس لیے اب تمہاری آواز نہ آئے اگر تم۔چاہتی ہو۔۔کہ تمہیں جلدی میری شدتوں سے رہائی مل۔جائے۔۔تو آرام سے لیٹی رہو۔۔۔اور میرا ساتھ دو۔۔اتنا کہتے ہی اعماد نور

کے باریک سے ہونٹوں پر جھکتا۔۔کس کرنے لگتا۔ہے۔۔اعماد پوری شدت سے نور کے ہونٹوں پر جھکا ہوا۔ www.kitabnagri.com

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

Posted On Kitab Nagri

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

تھا۔۔نور بھی اب اعماد کے لمس میں بہکتی اس۔کا ساتھ دینے لگتی ہے۔۔اعماد نور کے ہونٹوں پر جھکا اس کی زبان کو سک کرنے لگا۔۔ہوا۔۔تھا۔۔کچھ دیر بعد اعماد نور کی رکتی سانسوں کو محسوس کرتا۔۔اس کے ہونٹوں کو آزادی بخشتا ہے۔۔نور بھی اب اپنے بڑے بڑے سانس لینے لگتی ہے۔۔۔تو اعماد نور کی ڈھڑکنوں کو دیکھتا۔اب بہکنے لگتا۔ہے۔۔اور پھر نور کی گردن پر جھکتا اپنے دانتوں کا لمس چھوڑنے لگتا۔ہے۔۔اعماد نور کی گردن پر جگہ جگہ اپنے ہونٹوں کا لمس چھوڑنے

Posted On Kitab Nagri

لگا۔۔ہوا۔۔تھا۔۔نور اعماد کی بئیرڈ کی چبھن اپنی گردن پر محسوس کرتی۔۔سسکایاں بھرنے لگتی۔۔۔ہے۔ www.kitabnagri.com

تو اعماد اب نور کی سسکیاں سنتا مزید بہکتا اس۔کے کندھوں پر جھکتا اس کے ائنر کو نیچے سرکانے لگتا۔۔ہے۔اور پھر اس کی ڈھڑکنوں پھر۔آخری پردے کو آزاد کرتا۔اس کی ڈھڑکنوں پر جھکتا۔۔ان کی کی پینے لگتا۔۔ہے۔۔اعماد شدت سے اس کی ڈھڑکنوں پر جھکا۔

ہوا۔۔تھا۔۔اور ساتھ ہی ساتھ اس کی دوسری ڈھڑکن کو سہلانے لگا ہوا تھا۔۔۔نور اب اعماد کی شدتوں سے تھک چکی تھی۔۔اب کہتی اعماد پلیز بس کر دیں۔۔مجھے نیند آرہی ہے۔۔تو اعماد اب نور کی ڈھڑکنوں سے چہرہ نکالے اس کی پیشانی پر بوسا دیتا کہتا۔۔۔ہے۔جانم بس تھوڑی دیر اور۔برداشت کر لو پھر سو جانا ویسے بھی ابھی سب سے بڑا اسٹیپ باقی ہے۔۔اس کے بعد ہم سو جائیں۔۔۔گے۔۔نور بھی اب ہاں میں سر ہلاتی اپنا آپ اعماد کے۔ہوالے کر دیتی ہے۔۔اور پھر ساری رات اعماد۔نے اپنی شدتیں اس نازک سی جان پر لٹائی تھیں۔۔چاند بھی ان دونوں کے خوبصورت سے ملن پر شرما کر بادلوں کی میں چھپ جاتا ہے۔ www.kitabnagri.com

۔

Posted On Kitab Nagri

وقت اتنی تیزی سے گزارا کہ پتہ بھی نہیں چلا اور آج دائم حلیل ایک سال ہو چکا تھا۔۔اور آج دائم کی برتھڈے تھی۔۔۔آبرو بھی صبح سے دائم کی برتھڈے کی تیاریوں میں لگی۔۔ہوئی تھی۔۔۔سب مہمان آچکے تھے۔۔اور آبرو بھی بلیک ساڑھی پہنے حلیل اور دائم کے۔ہمراہ چلتی ہوئی لان میں داخل ہو رہی تھی۔آبرو اور حلیل اپنے بیٹے کے ساتھ چلتے ہوئے۔۔ایک مکمل کپل۔لگ۔رہے۔۔۔تھے۔۔لان میں پہنچتے ہی سب کی بھرپور دعاؤں کے ساتھ دائم کی برتھڈے سیلیبریٹ کی جاتی ہے۔۔برتھڈے کے بعد حلیل اپنے بیٹے اور بیوی کے۔لئے گٹار بجا کر خوبصورت سا انگلش سونگ گاتا۔ہے۔۔

You're the light

You're the night

You're the color of my blood

You're the cure

You're the pain

You're the only thing

I wanna touch

Never knew that it could mean so much

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

....So much

حلیل کے سونگ کا ایک ایک لفظ آبرو کے لئے تھا۔۔دائم کی برتھڈے میں آئی ہوں حلیل کی کچھ سیکٹریز بھی آبرو کی قسمت پر رشک۔ کرتیں ہیں کہ آبرو کو اتنا پیار کرنے والا اور ہیسنڈم شوہر ملا۔۔

حلیل کو یوں۔۔ گٹار بجاتے دیکھ آبرو حیران ہوتی ہے۔۔کیونکہ اس کے لئے بالکل ایک سرپرائز تھا۔۔اسے۔۔ آج سے پہلے کبھی نہیں پتا۔۔ تھا۔۔ کہ حلیل کی آواز اتنی پیاری ہے۔۔اور وہ اتنا پیارا گٹار بجاتا۔لیتا۔۔ہے۔ آخر کار سب گیسٹ دائم کو بھرپور دعائیں اور گفٹس دیتے واپس چلے جاتے ہیں۔۔ آبرو بھی اب دائم۔کو سولاتی۔۔ڈریسنگ ٹیبل کے آگے آتی چینج کرنے لگتی ہے۔۔ حلیل جو صوفے پر بیٹھا۔۔کوئی میل۔ کر رہا تھا۔۔تو وہ اب دائم کو سوتا دیکھ آبرو۔کے۔ قریب آتا۔۔اس۔کی کمر۔کے۔ گرد حصار بناتا کہتا۔ہے۔۔کیسا لگا۔۔ سرپرائز میری جان کو۔۔ آبرو کہتی ہے۔بہت زیادہ اچھا میں کبھی سوچا بھی نہیں تھا۔۔میرا شوہر۔ایک۔ایجنٹ ہونے کے ساتھ ساتھ اتنا اچھا سنگر بھی ہو۔۔ گا۔۔

ابروجو حلیل کے سونگ کی تعریف کرنے لگی۔۔ ہوئی۔۔ تھی۔۔ لیکن حلیل تو آبرو کی گردن میں چہرہ چھپائے ہوئے۔۔اس۔میں کھویا ہوا۔۔تھا۔۔تو آبرو اپنی گردن حلیل کی بئیرڈ کی۔چھبن محسوس کرتی۔۔ کہتی ہے۔۔ حلیل پلیز چھوڑیں مجھے چینج کرنا۔۔۔ہے۔۔تو حلیل کہتا کے۔۔ جانم فکر مت کرو

Posted On Kitab Nagri

ابھی کچھ دیر۔۔ میں تمہیں خود ہی چینج کروا۔ دوں۔۔ گا۔۔ اتنا کہتے ہی حلیل ابرو کو بیڈ پر۔ آرام سے لیٹاتا۔۔ اس۔ کے اوپر جھکتا۔۔۔ کہتا۔ ہے۔۔ جانم یار تم آج بہت خوبصورت لگ رہی تھی۔۔ پتا نہیں میں نے آج خود کو کیسے کوئی گستاخی کرنے سے سنبھال کر رکھا۔۔ہوا تھا۔۔ جانم میں سوچ رہا ہوں۔۔ کہ کیوں نہ اب دائم۔ کی بہن کے بارے میں سوچنا شروع کریں۔۔ مجھے لگتا۔ ہے۔ اب ہمارے دائم۔ کو۔ ایک۔ چھوٹی سی بہن کی۔۔ www.kitabnagri.com

ضرورت۔۔ ہے۔۔تو آبرو کہتی ہے۔۔ لیکن حلیل میں ابھی دو بچوں کی دمہ۔داری سنبھالنے کے قابل۔ نہیں ہوں۔۔ اور ویسے بھی مجھے ڈیلوری کے ٹائم سے۔ بہت ڈر۔ لگتا۔ ہے۔۔ تو اب آبرو کے مرجھائے ہوئے۔۔ چہرے کو۔ دیکھتا۔۔ کہتا۔ ہے۔

ٹھیک ہے۔۔ میری۔ جان اگر تم۔ نہیں چاہتی تو۔۔ کوئی بات نہیں اور ویسے بھی مجھے۔ تم۔ سے زیادہ کوئی چیز عزیز نہیں ہے۔۔ حلیل اب آبرو کو موڈ ٹھیک کرنے کے۔ لیے۔ دوبارہ سے بہکے ہوئے۔۔ انداز میں کہتا۔ ہے۔۔ جانم یار اب اپنا موڈ ٹھیک کرو۔۔ اور مجھے محسوس کرنے دو۔۔ آپنی پیاری سی بیوی کو۔۔ اتنا کہتے۔ ہی۔ حلیل آبرو کی ساڑی کے پلو کو سرکاتا۔۔۔ اس۔ کے بلاوز کی ڈوریاں کھولنے لگتا۔۔۔ ہے۔۔ کہ آبرو کو حلیل کے ارادے ٹھیک نہیں لگ رہے تھے۔۔ اس۔ لئے وہ حلیل سے کہتی ہے۔۔ حلیل مجھے نیند آرہی ہے۔۔ تو حلیل کہتا۔ ہے۔۔ جانم آ تتنے دنوں سے تم۔ سو ہی رہی

Posted On Kitab Nagri

تھی۔۔میں کون سا کبھی تمہیں تنگ کیا ہے۔۔اور اگر آج میں تمہارے قریب آنے لگا۔۔ہوں۔۔تم بہانے بنائی جا رہی ہو۔۔ حلیل کی آواز میں اب ناراضگی صاف تھی۔۔

تو آبرو اب حلیل کی گردن میں دونوں بازو حائل کرتی کہتی ہے۔۔۔سوری حلیل آگر آپ۔کو برا لگا۔۔پکا اب کچھ نہیں بولوں۔۔گی۔۔اتنا کہتے ہی حلیل اب اپنی شرٹ بھی اتارتا۔۔سائیڈ پر رکھتا۔۔ہے۔۔اور پھر آبرو کی ڈھڑکنوں پر جھکتا اپنی شدتیں دکھانے لگتا۔ہے۔۔ابھی حلیل آبرو کی ساڑی کو نیچے۔کو سرکاتا۔۔اس۔کی بیلی کر اپنے ہونٹ رکھتا۔۔کہ دائم۔کے رونے کی آوازیں آنے لگتیں۔۔ہیں۔۔تو حلیل اب بدمزہ ہوتا۔۔آبرو کے اوپر سے ہٹتا۔۔دائم کو بے بی کاٹ سے نکالے اس کے پاس لاتا۔۔۔کہتا۔ہے۔۔اسے فیڈ کروا۔۔۔اور پھر اس کے بعد ہم وہیں سے۔شروع کرنے ہیں۔۔آبرو کو خود حالت دیکھتے حلیل کے سامنے شدید شرم آرہی تھی۔۔تو حلیل کہتا۔ہے۔جانم میرے بچے کو یوں ہلکان مت۔کرو۔۔جلدی سے اسے فیڈ کروا۔۔تو آبرو اب دائم کو گود میں لئے فیڈ کروانے لگتی ہے۔۔کہ آبرو کی ایک۔ڈھڑکنوں پر دائم جب کہ دوسری پر حلیل ٹوٹا ہوا۔۔تھا۔۔دونوں باپ بیٹے نے مل۔کر آبرو کو ہلکان کر۔۔کے۔رکھا۔۔ہوا۔۔تھا۔۔۔دائم کے فیڈ کروانے کے دوران حلیل کی بے باکیاں مزید بڑھ رہی تھیں۔۔کبھی وہ آبرو کی گردن پر اپنے ہونٹ رکھتا۔۔تو۔کبھی اس کی ڈھڑکنوں کی نمی پینے لگتا۔۔آخر کچھ وقت کے بعد دائم۔۔کو سوتا

Posted On Kitab Nagri

دیکھ--- حلیل اسے-- ابرو- کی گود سے لیتا-- دوبارہ سے بے بی کاٹ میں لیٹا دیتا- ہے-- اور پھر آبرو کی طرف آتا-- اس- پر- شدتیں لٹانے لگتا-- ہے-- آبرو اور حلیل دونوں اپنے اس چھوٹے سے بیٹے کے ساتھ کافی خوش

تھے---

نور حیاء اور اعماد کی شادی کو بھی-- ایک- سال- ہو- چکا تھا--- نور اور اعماد- کی زندگی میں ایک چھوٹی سی دو ماہ- کی بیٹی تھی-- جس کا نام- ان دونوں نے مل- کر- نور فاطمہ رکھا-- تھا-- نور فاطمہ بلکل اپنی ماں-- کی طرح خوبصورت تھی-- نور کی ایج کم- ہونے کی وجہ سے اس کی آپریشن ٹائم بھی--- کافی کمپلیکیشنز تھیں-- اس وجہ سے ڈاکٹر نے اسے اگلے کچھ مہینوں تک مکمل بیڈ ریسٹ بتایا تھا-- جس کی وجہ سے اعماد ایک- پل-- کے- لئے بھی نور سے دور نہیں ہوتا- تھا-- ابھی بھی اعماد فاطمہ کو لئے چپ کروانے لگا-- ہوا-- لیکن وہ تو چپ ہی نہیں کر رہی تھی-- تو نور جو میڈیسن لئے آرام- کرنے لے لئے لیٹی تھی --- اعماد- اب فاطمہ کو چپ نہ ہوتا-- دیکھ-- نور کو اٹھتا--- کہتا-- ہے-- نور میری جان پلیز اٹھو دیکھو یہ- میرے- سے چپ نہیں کر رہی تو نور جو نیند میں تھی-- تو کہتی اعماد پلیز آپ اسے خود ہی چپ- کروا لیں مجھے نیند آ رہی ہے-- تو اعماد کہتا ہے-- جانم اٹھو-- بس اسے فیڈ کروا کے دوبارہ سو جانا-- تو نور جو آٹھ ہی نہیں رہی تھی--- تو اب

Posted On Kitab Nagri

اعماد اب نور کے قریب جاتا اس۔ کی شرٹ کو اوپر کو سرکانے لگتا۔۔ ہے۔۔ اور پھر فاطمہ کا اس۔ کی ڈھڑکنوں کے۔ قریب کرتا۔۔ اس۔ کی خوراک۔ اس تک لینے

میں مدد کرنے لگتی ہے۔۔ تو نور اب اعماد کی۔ اس حرکت پر اٹھنے لگتی ہے۔۔ لیکن اعماد اسے۔ لیٹے رہنے کا اشارہ کرتا۔۔ نور کو فیڈ۔ کروانے لگتا۔ ہے۔۔ تو نور۔ کہتی۔ ہے۔ اعماد۔ یہ۔ کیا حرکت تھی۔۔ تو اعماد۔ کہتا۔ ہے۔۔۔ میری جان میں نے تمہیں کتنا اٹھانے کی کوشش کی لیکن۔

تم تو اٹھ ہی نہیں رہی تھی۔۔ اس لئے بس میں نے اسے ایسے ہی فیڈ کروا۔ دیا

اب تم۔ بھی آرام سے لیٹ جاو۔۔۔ نور اور اعماد کو اللہ نے ایک چھوٹی سی گڑیا کے۔ ساتھ نواز کر ان کی زندگی بھی مکمل کر دی۔۔ تھی۔۔

لینا۔۔ اور برہان کا نام بھی اب پاکستان کے۔ مشہور ڈیزائنرز میں آتا تھا۔۔ برہان نے کبھی سوچا بھی نہیں تھا۔۔ کہ ایک۔ معمولی سی کمپنی کا امپلوئے ایک دن مشہور ڈیزائنر کے نام سے جانا جائے۔۔ گا۔۔ سچ کہتے۔ ہیں۔۔ اگر عورت وفا۔۔ نبھانے۔۔ پر آئے۔۔ تو۔۔ ایک۔ فقیر کو بادشاہ بنا دیتی۔۔ ہے۔۔ اور یہی کہانی لینا اور برہان کی تھی۔۔۔ آج برہان کی برتھڈے تھی۔۔ اور اسے لگتا۔۔ تھا۔۔ کہ لینا اس کی بھر تھڈے بھول چکی ہے۔۔ لیکن لینا نے شام سے ایک 5 سٹار ہوٹل میں بہت ہی خوبصورت پلین تیار کروا۔ رکھا۔۔ تھا۔۔ شام کے۔۔ وقت برہان کے موبائل پر اچانک ایک

Posted On Kitab Nagri

میسج آتا۔۔ کہ برہان میں بہت مشکل میں ہوں۔۔ پلیز آپ جلدی میرے بتائے ہوئے اڈریس پر پہنچ جائیں۔۔۔ تو برہان اب سارا کام۔ چھوڑ تا

۔ جلدی سے بیجھی ہوئی لوکیشن ہر پہنچ جاتا ہے۔۔

وہاں۔۔ پہنے ہی اچانک کچھ لوگ۔ برہان کی آنکھوں پر بلیک کلر کی پٹی بھاندتے۔ایک روم کے آگے۔۔۔لے۔ جا کر روک دیتے ہیں۔۔۔ تو برہان اچانک بتائے۔

گئے۔۔روم۔ کا دروازہ کھولتا۔۔ www.kitabnagri.com

ہے۔۔ تو کمرے میں فل اندھیرا۔۔۔ دیکھ کر برہان لینا کو آوازیں دینے لگتا۔۔ ہے۔۔ کہ اچانک روم کی لائیٹس اون ہو تیں ہیں۔۔ تو روم پورا روشن ہو جاتا۔ ہے۔۔ لائٹس اون ہوتے ہی برہان کی نظر ٹیبل پر رکھے۔ ہوئے۔۔ کیک پر پڑتی۔ ہے۔۔ جہاں خوبصورت الفاظ سے۔ہیپی برتھڈے ہنی لکھا۔۔ ہوا۔ تھا۔۔ تو برہان روم کی ڈیکوریشن دیکھتا۔ سمجھ جاتا۔۔ ہے۔۔ کہ یہ سب لینا کی شرارت کی برہان کو ہوٹل تک لانے کی۔۔ برہان اب اب دیکھتا۔ کہتا۔ ہے۔۔ بے بی یہ سب تو میں دیکھ چکا۔۔ ہوں۔ اب اپنا دیدار بھی کروا۔ دو۔۔ تو لینا ڈریسنگ روم کا ڈور کھولے۔۔ ایک ویسٹرن ڈریس پہنے کمر تک۔ لمبے کھولے بال ہونٹوں پر ریڈ کلر کی لپسٹک لگائے۔۔ بہت خوبصورت لگ رہی تھی۔۔۔ برہان تو۔ لینا کو دیکھتا۔۔ آس پاس کا۔ سارا ماحول بھول جاتا۔۔۔ ہے۔۔ تو لینا بھی اب قدم بہ قدم چلتی برہان کی گردن میں دونوں ہاتھ ڈالے کہتی ہے۔۔ کیسا لگا۔۔ سرپرائز ڈیئر ہبی

Posted On Kitab Nagri

توبرہان بھی لینا کی کمر میں دونوں ہاتھ ڈالے اپنے ساتھ لگاتا۔۔ کہتا۔۔ہے۔۔بہت ہی زیادہ خوبصورت میری جان ویسے اس سرپرائز سے زیادہ تم ہاٹ لگ رہی ہو۔۔تو

لینا برہان اب پلیز شروع مت ہو جائیے۔ گا۔۔ چلیں کیک کاٹتے ہیں۔۔توبرہان بھی لینا کا ہاتھ پکڑے لیک کاٹنے لگتا۔۔ہے۔کیک کٹتے ہی پہلا پیس لینا برہان کو کھلاتی ہے۔۔اور پھر برہان لینا کو کھلاتا۔۔جان بوجھ کر کچھ کیک اس کے ہونٹوں پر لگاتا اور پھر اس کے ہونٹوں پر جھکتا اپنے انداز سے کیک کھانے لگتا۔۔ہے۔۔کچھ دیر بعد برہان آپنا کیک کھاتا۔۔اس کے ہونٹوں کو آزادی بخشتا ہے۔۔آور پھر کہتا۔ہے۔یہ سب تو ٹھیک ہے۔ لیکن میرا گفٹ کہاں ہے۔۔تو لینا کہتی سوری وہ تو لانا بھول ہی گئی۔۔تو برہان کہتا۔ہے۔۔مجھے۔تو۔گفٹ ابھی ہی چاہیے چلو۔کوئی نہیں میں ابھی اپنے۔اس۔گفٹ سے۔گزارا کر لیتا ہوں۔۔دوسرا بعد میں دیکھ لیں گے۔۔لینا اب برہان کے۔ارادے سمجھتی کہتی ہے۔۔لیکن برہان مجھے بہت نیند آرہی ہے۔

صبح سے۔میں ساری۔تیاریوں میں لگی ہوئی ہوں www.kitabnagri.com

اب میں کافی تھک چکی۔ہوں۔۔توبرہان کہتا۔۔ہے۔چلو۔پھر یہ تو۔اور بھی اچھا۔۔ہے۔

میں تمہیں کچھ۔دیر۔۔دبا دیتا۔۔ہوں۔۔برہان پر۔تو لینا کے۔کوئی ارادے اثر نہیں کر رہے تھے۔۔اس لئے وہ اب کہتی ہے۔برہان آپ۔صرف شکل سے۔معصوم لگتے۔۔۔ہیں

Posted On Kitab Nagri

لیکن ہیں نہیں۔۔۔برہان کہتا۔ہے۔۔یار جانم بیوی کے سامنے کون معصوم بنتا ہے۔

چلو۔اب باتوں میں میرا وقت ضائع مت کرو۔۔اتنا کہتے ہی برہان لینا کو گود میں اٹھاتا بیڈ پر لیٹاتا۔۔اس۔کے۔اوپر سایہ جھکتا۔چلا جاتا۔۔ہے۔۔برہان اب لینا کی شرٹ کو کندھوں سے۔سرکاتا۔۔اس۔کے۔ڈھڑکنوں پر جھکتا۔۔ان کی نمی پینے لگتا۔۔ہے۔اور۔۔لینا بھی برہان کی گردن میں دونوں ہاتھ ڈالے اپنا آپ اس کے حوالے کر دیتی ہے۔۔

THE END

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

Posted On Kitab Nagri

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595